The Leading Urdu Daily of Bihar

پندار

PINDAR पिन्दार

Web: www.pindar.in

PATNA, FRIDAY 11.07.2025 Pages-12 Late City PRICE Rs. 2.00

ایڈیٹر : عبدالخالق احسانی

Vol.52 No.186 پٹنہ، جمعہ ۱۱ جولائی ۲۰۲۵ء، مطابق ۱۵/محرم الحرام ۱۴۴۷ھ

بس ڈاکٹر ہی ڈاکٹر آئے وہاں نظر
اردو ڈپارٹمنٹ بڑا باکمال ہے
حیرت سے سب کو دیکھ کر اسرارؔ نے کہا
یہ اردو کا ہی شعبہ ہے یا اسپتال ہے

اسرار جامعی

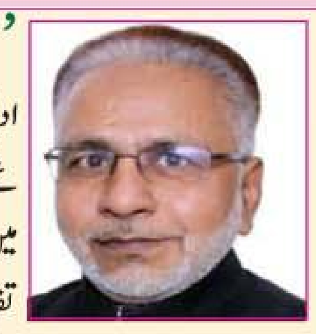

"اسرار جامعی دہلی کی ادبی محفلوں کی آبرو تھے۔ ایک ایسے وقت میں جب لوگ ان ہی تقریبات میں شرکت کرتے ہیں جہاں انھیں اسٹیج کی زینت بنایا جاتا ہے، ایسی بے شمار تقریبات میں علامہ اسرار جامعی کو میں نے صف سامعین میں ہمہ تن گوش دیکھا۔"

معصوم مرادآبادی

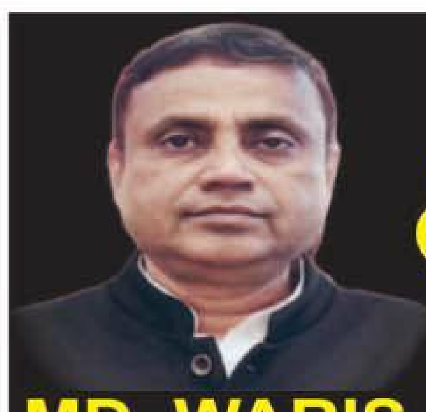

اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار

Ph.: 2303206
खजाना ज्वेलर्स
अंजुमन इस्लामिया हॉल के सामने
निकट पटना मार्केट, मुरादपुर, पटना-4
MD. WARIS 9955150722
पिलर 26A के सामने
ONLY 22 CT BIS 91.6 (100% हॉलमार्क गहना) ہول مارک زیورات
NO BRANCH
سونے اور چاندی کے گارنٹی شدہ زیورات
Mob. 9939588144
خزانہ جوئیلرس Khazana JEWELLERS
پرو٠ مو٠ صابر مو٠ یاسین
انجمن اسلامیہ ہال کے سامنے
پیلر نمبر 26A نزدیک پٹنہ مارکیٹ، مرادپور، پٹنہ-۴
MD. AZAM 9431013786

بہار میں ووٹر لسٹ کی نظرثانی جاری رکھنے کا حکم

الیکشن کمیشن سے 21 جولائی تک جواب طلب، آدھار کارڈ کو شناختی دستاویز کے طور پر منظور کرنے کی سپریم کورٹ کی ہدایت

نئی دھلی، 10 جولائی (یو این آئی) سپریم کورٹ نے جمعرات کے روز بہار میں الیکشن کمیشن کی طرف سے ووٹر لسٹ پر خصوصی نظر ثانی کے خلاف دائر درخواستوں پر کوئی عبوری حکم امتناعی جاری نہیں کیا اور الیکشن کمیشن کو 21 جولائی تک جواب داخل کرنے کی ہدایت دی۔ ساتھ ہی الیکشن کمیشن سے کہا کہ وہ آدھار کارڈ، راشن کارڈ اور تصویری ووٹر شناختی کارڈ کو ووٹروں کی شناخت ثابت کرنے کے لیے قابل قبول دستاویزات کی شکل میں منظور کرنے پر غور کرے۔ جسٹس سدھانشو دھولیا اور جسٹس جائمالیہ باغچی کی جز وقتی بنچ نے کانگریس اور کچھ رضاکار تنظیموں سمیت مختلف فریقوں کی طرف سے دائر درخواست پر یہ ہدایت دی۔ عدالت عظمیٰ نے معاملے کی اگلی سماعت کے لیے 28 جولائی کی تاریخ مقرر کی ہے اور الیکشن کمیشن کو اس سے ایک ہفتہ قبل حلف نامہ داخل کرنے کو کہا ہے۔ متعلقہ فریقوں کے دلائل کو تفصیل سے سننے کے بعد بنچ نے کہا کہ "مقدمے کی سماعت ضروری ہے۔ اسے

28 جولائی کو مناسب بنچ کے سامنے درج فہرست کیا جائے۔ اس سے ایک ہفتہ پہلے یعنی 21 جولائی کو حلف نامہ داخل کیا جائے۔ سماعت کے دوران بنچ نے الیکشن کمیشن سے کہا کہ وہ آدھار کارڈ، راشن کارڈ اور ووٹر شناختی کارڈ کو قابل قبول دستاویزات کے بطور منظوری دینے پر غور کرے تاکہ بہار میں آنے والے اسمبلی انتخابات سے پہلے ووٹر لسٹ کی خصوصی نظر ثانی (ایس آئی آر) میں ووٹروں کی شناخت ثابت ہو سکے۔ تاہم، عدالت نے درخواست گزاروں کی جانب سے خصوصی نظر ثانی پر عبوری روک لگانے کے مطالبے پر کوئی عبوری حکم امتناعی نہیں دیا۔ تاہم، عدالت نے الیکشن کمیشن سے پوچھا کہ وہ شناخت ثابت کرنے کے دستاویز کے طور پر آدھار کو کیسے مسترد کر سکتا ہے۔ بنچ نے یہ بھی کہا کہ خصوصی نظر ثانی کی کارروائی کو مکمل کرنے کی مدت بہت کم ہے۔ عدالت عظمیٰ نے اس معاملے میں غور کرنے کے لیے تین بنیادی سوالات طے کیے، جن میں خصوصی نظر ثانی کے طریقہ کار کے لیے الیکشن کمیشن کے اختیارات، اختیارات کو بروئے کار لانے کا طر(باقی صفحہ 11 پر

تعمیراتی کام جلد مکمل کئے جائیں: نتیش

وزیر اعلیٰ نے فورلین بدھ سرکٹ اور راجگیر کھیل احاطے میں زیر تعمیر کرکٹ اسٹیڈیم کے تعمیراتی کام کا معائنہ کیا

پٹنہ، 10 جولائی (پی این ایس) وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے جمعرات کو راجگیر اسپورٹس کمپلیکس میں زیر تعمیر کرکٹ اسٹیڈیم کا معائنہ کیا۔ اس دوران وزیر اعلیٰ نے زیر تعمیر راجگیر کرکٹ اسٹیڈیم کے تعمیراتی کام کی پیش رفت کے بارے میں افسروں سے مکمل معلومات حاصل کیں۔ افسروں نے وزیر اعلیٰ کو بتایا کہ راجگیر کرکٹ اسٹیڈیم میں 40 ہزار تماش بینوں کے بیٹھنے کا انتظام ہوگا۔ اس کرکٹ اسٹیڈیم میں کھلاڑیوں اور کھیل دیکھنے والوں کی بنیادی سہولیات اور میڈیا گیلری کے ساتھ ساتھ ہر قسم کی ضرورت کو پیش نظر رکھتے ہوئے تعمیراتی کام کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے زیر تعمیر کرکٹ اسٹیڈیم کا معائنہ کرنے کے بعد راجگیر انٹرنیشنل کنونشن سنٹر میں افسروں کے ساتھ جائزہ میٹنگ کی۔ میٹنگ میں افسروں نے وزیر اعلیٰ کو راجگیر میں جاری ترقیاتی کاموں، راجگیر کو کنیکٹیویٹی (باقی صفحہ 11 پر

غسلِ کعبہ کی سالانہ روح پرور تقریب

مکہ مکرمہ، 10 جولائی (یو این آئی) مکۃ المکرمہ کے حرم شریف میں کعبۃ اللہ کو غسل دینے کی روح پرور تقریب منعقد ہوئی خانہ کعبہ کو عرقِ گلاب، اودھ، عطر اور آبِ زم زم سے غسل دیا گیا۔ عرب میڈیا کے مطابق

ہر سال کی طرح اس برس بھی محرم الحرام کی 15 تاریخ کو خانۂ کعبہ کے اندرونی حصے کو غسل دیا گیا، کعبہ کی اندرونی دیواروں، فرش اور دروازے کو آبِ زم زم اور عرق گلاب سے دھویا گیا۔ اس بابرکت عمل کے لیے خانہ کعبہ کے کلید بردار نے نماز فجر کے بعد بیت اللہ کا دروازہ کھولا اور پھر حکام اندر داخل ہوئے۔ خانہ کعبہ کی اندرونی دیواروں، فرش اور دروازے کو آبِ زم زم اور عرق گلاب سے دھویا گیا۔

غزہ میں اسرائیلی حملے میں 24 فلسطینی شہید

غزہ، 10 جولائی (یو این آئی) غزہ میں اسرائیل کے تازہ حملوں میں مزید 24 فلسطینی شہید ہوگئے، غزہ کے دو بڑے ہسپتالوں نے ایندھن کی شدید قلت سے آگاہ کرتے ہوئے ہسپتالوں کے 'خاموش قبرستانوں' میں بدلنے کا خدشہ ظاہر کر دیا۔

الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق الجزیرہ عربی سے وابستہ صحافیوں کو ہسپتال کے ذرائع نے بتایا ہے کہ آج صبح سے محصور فلسطینی علاقے پر اسرائیلی حملوں میں شہید ہونے والے 24 افراد میں سے زیادہ تر خواتین اور بچے تھے۔ یہ شہادتیں زیادہ تر وسطی اور جنوبی غزہ کے علاقوں میں ریکارڈ کی گئی ہیں، الاقصیٰ ہسپتال کے طبی ذرائع نے نے اطلاع دی ہے کہ وسطی غزہ کے علاقے (باقی صفحہ 11 پر

مودی پانچ ممالک کا دورہ مکمل کرکے وطن واپس

نئی دھلی، 10 جولائی (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی پانچ ممالک کا آٹھ روزہ دورہ مکمل کرنے کے بعد جمعرات کی صبح وطن واپس پہنچ گئے۔ وزیر اعظم 2 جولائی کو گھانا، ٹرینیڈاڈ اور ٹوباگو، ارجنٹائن، برازیل اور نمیبیا کے دورے پر روانہ ہوئے تھے۔ دورے کے آخری مرحلے میں وہ بدھ کو نمیبیا پہنچے جہاں انہوں نے نمیبیا

کے صدر سے دوطرفہ تعلقات کے مختلف پہلوؤں پر تبادلہ خیال کیا۔ مسٹر مودی نے نمیبیا کی پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کے مشترکہ اجلاس سے بھی خطاب کیا۔ قبل ازیں برازیل میں، انہوں نے 17 ویں برکس سربراہی اجلاس میں شرکت کی اور رکن ممالک کے سامنے مختلف مسائل پر ہندوستان کے نقطہ نظر کو واضح کیا۔

سپریم کورٹ کا فیصلہ راحت بخش: وینوگوپال

نئی دھلی، 10 جولائی (یو این آئی) کانگریس نے کہا ہے کہ بہار میں ووٹر لسٹ پر نظر ثانی کے معاملے پر سپریم کورٹ کا فیصلہ راحت بخش ہے اور الیکشن کمیشن کو عدالت کی تجویز کو قبول کرنا چاہئے۔

کانگریس کے جنرل سکریٹری کے سی وینوگوپال نے کہا، "یہ جمہوریت کے لیے راحت کی بات ہے۔ اس معاملے کی سماعت اب 28 جولائی کو ہوگی۔ عدالت نے تجویز دی ہے کہ ووٹر لسٹ پر نظر ثانی کے کام میں آدھار، ووٹر آئی ڈی اور راشن کارڈ کو شناخت کے تصدیقی عمل کا حصہ بنایا جائے۔ مجھے یقین ہے کہ الیکشن کمیشن سپریم کورٹ کی اس تجویز پر عمل درآمد کرے گا، ہمیں اس کا انتظار ہے۔" واضح رہے کہ (باقی صفحہ 11 پر

رشتہ پوائنٹ
(فری سروس)
لڑکا لڑکی کے اچھے رشتے کے لئے گھر بیٹھے رابطہ کریں۔
9708387909

آج غروب آفتاب: 6.45
کل طلوع آفتاب: 5.03

COMBAT READY CREDIBLE COHESIVE AND FUTURE READY FORCE

Safeguarding National Maritime Interests - Anytime - Anywhere - Anyhow

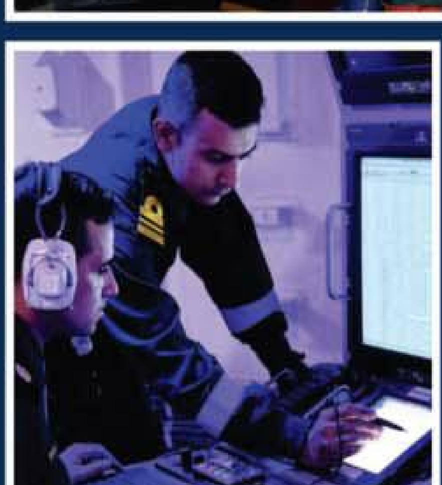
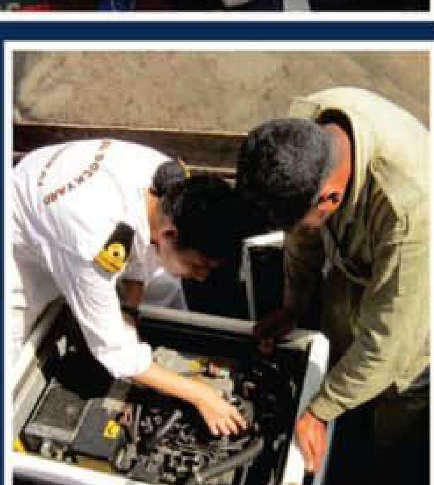

THE INDIAN NAVY 10+2 (B.TECH)
CADET ENTRY SCHEME (PERMANENT COMMISSION)
COURSE COMMENCING – JAN 2026

Applications are invited from unmarried men and women candidates (fulfilling the conditions of nationality as laid down by the Govt. of India) for becoming Permanent Commissioned Officers in Executive and Technical branches under 10+2 B Tech Cadet Entry Scheme after undergoing four year B Tech course at the prestigious Indian Naval Academy, Ezhimala.

DATE OF OPENING – 30 Jun 2025 | LAST DATE FOR ONLINE APPLICATION – 14 Jul 2025

Vacancies & Age: The age eligibility & vacancies for the course are as under:-

Branch	Vacancy	Gender	Age
Executive & Technical	44	Men and Women (maximum of 06 vacancies for women)	Born between 02 Jul 2006 and 01 Jan 2009 (both dates inclusive)

(*Branch allocation viz Executive & Technical (Engineering & Electrical) will be undertaken at INA.)

Educational Qualification. Passed Senior Secondary Examination (10+2 Pattern) or its equivalent examination from any recognised Board with at least 70% aggregate marks in Physics, Chemistry and Mathematics (PCM) and at least 50% marks in English (either in Class X or Class XII).

For eligibility criteria and details visit www.joinindiannavy.gov.in

Employment News Dated 21st June 2025

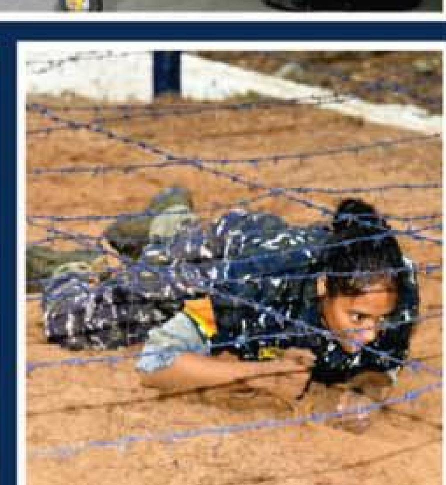

CBC 10701/13/0006/2526

ای او یو نے ایگزیکیٹو انجینئر کے ٹھکانوں پر کی چھاپہ ماری

پٹنہ،10 رجولائی (پی این ایس)
جمعرات کی صبح، اقتصادی جرائم یونٹ نے غیر متناسب اثاثہ جات کے معاملے میں زیر روڈ اچیت نگر میں ایگزیکیٹو انجینئر بی ایس آئی ڈی سی سہرسہ پرمود کمار کے کرائے کے مکان پر چھاپہ مارا۔ اقتصادی جرائم ونگ نے ضلع میں دو دیگر مقامات پر ایگزیکیٹو انجینئر BSEIDC کے رشتہ داروں کے گھروں پر بھی چھاپے مارے۔ بڑی تعداد میں پولیس فورس کے ساتھ گھنٹوں تک گھر پر چھاپہ مارا۔ اس کے علاوہ ہٹیا گاچھی اور پنچ گچھیا میں اس کے رشتہ داروں کے گھروں پر بھی گھنٹوں چھاپے مارے گئے۔ ای او یو ڈی ایس پی سنیل کمار، جو ایگزیکیٹو انجینئر بی ایس آئی ڈی سی سہرسہ پرمود کمار کے کرائے کے مکان پر چھاپہ مار کر باہر آئے انہوں نے کہا کہ ایگزیکیٹو انجینئر بی ایس آئی ڈی سی کے خلاف غیر متناسب اثاثوں کا مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ چھاپہ عدالت کی ہدایت پر مارا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ان کے گھر کے علاوہ دو دیگر مقامات پر ان کے رشتہ داروں کے گھروں پر بھی چھاپے مارے گئے۔ انہوں نے کہا کہ ان کے گھر سے کچھ دستاویزات برآمد ہوئے ہیں۔ جبکہ رقم کی وصولی کے سوال پر انہوں نے کہا کہ رقم کی وصولی نہیں ہوئی ہے۔ ضبط شدہ دستاویزات کی جانچ کے بعد غیر متناسب اثاثوں کا پتہ چل سکے گا۔ انہوں نے بتایا کہ محکمہ کے دو دیگر ڈی ایس پی کی قیادت میں بھی چھاپہ مارا گیا۔ ضلع ہیڈکوارٹر کے اچیت نگر میں واقع رہائش گاہ کے علاوہ ضلع کے تین مقامات پر جمعرات کی صبح ہٹیا گاچھی میں واقع وجے سنگھ کی رہائش گاہ اور پنچ گچھیا میں واقع اوم پرکاش سنگھ کی رہائش گاہ پر چھاپے مارے گئے۔ اس دوران ان مقامات پر بڑی تعداد میں پولیس فورس تعینات کی گئی تھی۔ اوم پرکاش سنگھ اور اس کے سسر وجے سنگھ کے ایگزیکیٹو انجینئر کے ساتھ قریبی تعلقات تھے اور ان کے کام میں ان کی مدد کرتے تھے۔ واضح ہو کہ اس سے قبل بدھ کو بی ایس آئی ڈی سی کے جنرل منیجر ایڈمنسٹریشن نے ایگزیکیٹو انجینئر بی ایس آئی ڈی سی سہرسہ پرمود کمار کی کانٹریکٹ سروس کو فوری اثر سے ختم کر دیا تھا۔ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر سے موصول ہونے والی رپورٹ اور سنجیت کمار کے شکایتی خط کی روشنی میں ان کے خلاف کارروائی کی گئی۔

انسداد تجاوزات مہم شروع

پٹنہ سیٹی،10 رجولائی (آرہ فاطمہ) روڈ جام کے مسئلے سے نجات کے لیے عظیم آباد زون نے جمعرات کو تجاوزات ہٹانے کی مہم کا آغاز کیا۔ عظیم آباد زون کے تجاوزات ہٹانے کی مہم کے انچارج بٹو نے بتایا کہ بیریا بس اسٹینڈ سے موڑھی موڑ تک عارضی تجاوزات ہٹا دی گئیں۔ تجاوزات ہٹانے کی مہم میں دو گاڑیاں اور ایک کاؤنٹر قبضے میں لے لیا گیا۔ تجاوزات سے 11800 روپے جرمانہ وصول کیا گیا۔ رتنیش کمار مجسٹریٹ تھے۔ پیروی شام کو کی گئی۔ اس میں سٹی منیجر راجیو کمار جھا موجود تھے۔ کئی مقامات پر تجاوزات نے احتجاج کرنے کی کوشش کی لیکن پولیس کی نفری کو دیکھ کر پیچھے ہٹ گئے۔ اس سے افراتفری کی صورتحال پیدا ہوگئی۔ دکانداروں کا کہنا ہے کہ تجاوزات ہٹانے سے پہلے انتظامیہ متبادل انتظامات کرے۔ تجاوزات ہٹاؤ مہم کے انچارج کا کہنا ہے کہ تجاوزات کی وجہ سے سڑک جام کی صورتحال ہے۔ جس کی وجہ سے لوگوں کو آنے جانے میں مشکلات کا سامنا ہے۔ مزید تجاوزات کو بھی ختم کیا جائے گا۔ معلوم ہوا ہے کہ آئے روز جام کی صورتحال ہے۔ جام کے باعث گاڑیوں کو بھی پریشانی کا سامنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تجاوزات کو ہر صورت ہٹایا جائے گا۔

ریلوے کراسنگ پر ٹریفک جام سے ریل خدمات متاثر

پھلواری شریف،10 رجولائی (اجیت کمار)
پھلواری شریف ریلوے کراسنگ پر روزانہ ٹریفک جام سے ریل آپریشن متاثر ہو رہا ہے۔ جمعرات کو جام کی وجہ سے کئی ٹرینوں کو دانا پور اسٹیشن پر پانچ سے سات منٹ تک رکنا پڑا۔ ان میں مگدھ ایکسپریس سمیت کئی اہم ٹرینیں شامل تھیں۔ جمعرات کی صبح سے دوپہر تک ریلوے کراسنگ پر شدید جام کی صورتحال رہی۔ دوپہر کے وقت دہلی سے آنے والی مگدھ ایکسپریس کو دانا پور اسٹیشن پر روک دیا گیا کیونکہ جام کی وجہ سے گاڑیاں ریلوے کراسنگ کے اندر پھنس گئیں۔ جس کی وجہ سے ٹرین کو تقریباً سات منٹ تک اسٹیشن پر رکنا پڑا۔ اہل علاقہ کے مطابق ریلوے کراسنگ پر صبح اور شام کے اوقات میں ٹریفک جام کی صورتحال مزید خراب ہو جاتی ہے۔ دو پہیہ اور چار پہیہ گاڑیوں کی بے ترتیب قطاریں کراسنگ کے دونوں اطراف افراتفری کا باعث بنتی ہیں۔ ڈرائیور اپنی گاڑیاں دونوں لین پر کھڑی کر کے پوری سڑک بلاک کر دیتے ہیں۔ اس سے نہ صرف عام لوگوں کو پریشانی ہوتی ہے بلکہ ریل آپریشن میں بھی خلل پڑتا ہے۔ اگرچہ ٹریفک جام پر قابو پانے کے لیے ریلوے پروٹیکشن فورس (RPF) کے اہلکار تعینات ہیں، لیکن ان کی تعداد بہت کم ہے۔ عام طور پر صرف ایک یا دو اہلکار ہی ڈیوٹی پر ہوتے ہیں جو حالات کو سنبھالنے میں ناکام ثابت ہو رہے ہیں۔ بوتھ پر تعینات ملازم نے کہا کہ جام صاف کرنے کے لیے کافی فورس کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ کم از کم چار آر پی ایف جوانوں کو تعینات کرنا ضروری ہے تاکہ دونوں طرف سے آنے والی گاڑیوں کو کنٹرول کیا جا سکے۔ موجودہ حالات میں ڈرائیور آر پی ایف کی ہدایات کو نظر انداز کر دیتے ہیں جس کی وجہ سے جام مزید خراب ہو جاتا ہے۔ جام کا اثر اتنا ہے کہ ریلوے پھاٹک کھلنے سے پہلے سگنل بھی نہیں دیا جا سکتا۔ کیونکہ پھاٹک بند ہونے تک گاڑیاں ریلوے لائن پر پھنسی رہتی ہیں۔ اس کی وجہ سے ٹرینوں کو اسٹیشن پر رکنا پڑتا ہے اور روزانہ کئی لمبی دوری کی ٹرینیں تاخیر کا شکار ہو رہی ہیں۔ مقامی شہریوں اور ریلوے ملازمین نے اس مسئلے کے مستقل حل کے لیے آر پی ایف کی تعداد بڑھانے اور ٹریفک نظام کو بہتر بنانے کا مطالبہ کیا ہے۔

تیز رفتار اسکارپیو نے ٹول پلازہ ڈیوٹی گارڈ سورج کمار کو کچلا

پٹنہ،10 رجولائی (پی این ایس)
پٹنہ کے دیدارگنج ٹول پلازہ پر 3 جولائی کی دوپہر کو ایک المناک حادثہ پیش آیا جس نے پورے بہار کو ہلا کر رکھ دیا۔ سورج کمار، جن کا تعلق نالندہ ضلع کے تھرتھری گاؤں سے ہے، اس وقت لین نمبر 7 پر ڈیوٹی پر تھا۔ وہ ایک تباہ شدہ گاڑی کو سائیڈ پر جانے میں مدد کر رہا تھا۔ اس کے بعد اچانک ایک تیز رفتار اسکارپیو (نمبر BR01HY/9270) لین 8 سے مڑ کر براہ راست لین 7 میں داخل ہوئی اور سورج کو بڑی طاقت سے ٹکر ماری۔ یہ سارا منظر قریب ہی لگے سی سی ٹی وی کیمرے میں قید ہوگیا جو اب سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہا ہے۔ سی سی ٹی وی میں واضح طور پر دکھایا گیا ہے کہ اسکارپیو تیز رفتاری سے بے قابو موڑ پر سورج سے ٹکرا گئی۔ اس کی وجہ سے آدمی زمین پر گر جاتا ہے۔ اس کے تمام دوست اسے ہسپتال لے گئے۔ واقعے کے فوری بعد سورج کو قریبی نجی نرسنگ ہوم میں داخل کرایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے تصدیق کی کہ اس کی بائیں ٹانگ کی ہڈی مکمل طور پر ٹوٹ چکی ہے اور اسے طویل مدتی بستر پر آرام اور علاج کی ضرورت ہے۔ ٹول پلازہ کے اسسٹنٹ ایڈمنسٹریٹو منیجر راجن کمار جھا نے دیدارگنج پولیس اسٹیشن میں اس واقعہ کی تحریری شکایت درج کرائی ہے۔ بعد ازاں معاملہ زیرو میل ٹریفک پولیس اسٹیشن کے حوالے کر دیا گیا۔ انچارج نیرج کمار نے بتایا کہ اسکارپیو کو ضبط کر کے مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔ لیکن حیران کن بات یہ ہے کہ نالندہ کے رہنے والے ملزم ڈرائیور کو ضمانت پر رہا کر دیا گیا جس کی وجہ سے ملازمین اور عام لوگوں میں غصہ اور بے اطمینانی ہے۔

درگاہ روڈ میں کانگریس کا 'چلو وارڈ چلو بوتھ' چوپال پروگرام

پٹنہ سیٹی 10 جولائی (ذوالقرنین) پٹنہ کے پتھر کی مسجد پٹنہ میں واقع درگاہ روڈ کے وارڈ 50 میں کانگریس پارٹی کی جانب سے یوتھ کانگریس کے سابق صدر دولت امام کی قیادت میں ایک چوپال لگایا گیا جس چوپال میں بڑی تعداد میں لوگوں نے شرکت کی اس میں چلو وارڈ چلو بوتھ کے تحت بوتھ کا معائینہ ووٹر لسٹ پر غور وخوص کیا گیا اس پروگرام میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے کشن گنج کے ممبر آف پارلیمنٹ ڈاکٹر جاوید صاحب نے شرکت کی اقلیتی سیل کے ریاستی صدر ٹیکہ خان عمیر خان مولانا آفتاب صاحب سینئر کانگریس رہنما ارشد عباس سابق وارڈ کانسلر کلیم امام کثیر تعداد میں مقامی لوگوں نے شرکت کی اس سے قبل کشن گنج کے ممبر آف پارلیمنٹ ڈاکٹر جاوید صاحب نے آفتاب شریعت حضرت دیوان شاہ ارزانی رحمتہ اللہ علیہ کے مزار شریف پر حاضری دیکر چادر پوشی کی اور ملک اور صوبہ بہار میں امن امان اور صوبہ کی سلامتی اور ترقی کے لئے دعائیں کیں،

چوروں نے دو گھروں سے لاکھوں کے زیورات اور نقد اڑائے

پٹنہ،10 رجولائی (پی این ایس)
راجدھانی کے کنکڑباغ تھانہ علاقے کی پی سی کالونی میں رہنے والے میڈیا عملہ روپیش کمار اور میڈیکل نمائندے راجو کمار کے گھر میں چوری کی سی سی ٹی وی فوٹیج سامنے آئی ہے۔ جس میں دیکھا جا سکتا ہے کہ چار چور دو موٹر سائیکلوں پر آئے۔ دو چور گھر کے اندر گئے اور دو لوٹ گئے۔ گھر میں گھس کر چوروں نے چوری کی واردات کو انجام دیا ہے۔ فٹیج کے مطابق چور 1.36 بجے گھر میں داخل ہوئے اور 1.56 پر واپس آئے۔ ایف ایس ایل ٹیم نے میڈیا پرسن کے گھر جا کر تفتیش کی۔ موصولہ اطلاع کے مطابق چور 35 لاکھ روپئے کے زیورات، 10 ہزار نقد اور ایک لیپ ٹاپ صرف دس منٹ میں لیکر فرار ہوگئے۔ روپیش کمار اپنے خاندان کے ساتھ سوپول میں اپنے گاؤں گئے ہوئے تھے۔ دریں اثناء پیر کی دیر رات چوروں نے دروازے کا تالا توڑ کر چوری کی واردات کی۔ روپیش کو اپنے موبائل پر کیمرے کی اطلاع بھی موصول ہوئی۔ اسے شک ہوا کیونکہ وہ اپنے موبائل فون پر دو کیمروں تک رسائی حاصل نہیں کر پا رہا تھا۔ اس کے بعد اس نے اپنے پڑوسی کو معاملے کی اطلاع دی۔ وہ اس کے گھر گیا اور تب ہی چوری کی تصدیق ہوئی۔ تاہم سی سی ٹی وی کیمرے کی فوٹیج میں دو چوروں کی تصویر حاصل ہوئی ہے۔ چوروں نے میڈیا پرسن روپیش کمار کے گھر رہنے والے میڈیکل نمائندے راجو کمار کے فلیٹ میں بھی چوری کی ہے۔ چوروں نے اس کے فلیٹ سے بھی تین لاکھ مالیت کے زیورات اور دیگر سامان چوری کر لیا۔ راجو نے بتایا کہ اسے اپنے پڑوسی سے بھی چوری کی اطلاع ملی۔ اس کے گھر سے 2.30 لاکھ مالیت کے زیورات، آئی فون اور 10 ہزار نقدی چوری کر لی گئی ہے۔

جیسس اینڈ میری اکیڈمی میں انٹر اسکول یوگا مقابلہ کا انعقاد

پٹنہ سیٹی 10 جولائی (ذوالقرنین)
پٹنہ سیٹی کے باشندوں کے لیے ایک قابل فخر دن کے طور پر یاد رکھنے کا دن تھا کیونکہ آج پٹنہ شہر میں واقع جیسس اینڈ میری اکیڈمی کو ICSE بورڈ نے پوری ریاست بہار کی زونل سطح پر انٹر اسکول یوگا مقابلے کی میزبانی کرنے کا موقع فراہم کیا تھا یہ مقابلہ انڈر 14، انڈر 17 اور انڈر 19 کے لڑکوں اور لڑکیوں کے لیے مختلف کیٹیگری کے لیے منعقد کیا گیا تھا اس موقع پر بہار کے کئی نامور اسکولوں کے طلباء پورے بہار سے اس مقابلے میں حصہ لینے آئے اس اپنی سوڈ میں یہ پروگرام اسکول کی پرنسپل پوجا این شرما اور ڈپٹی ڈائریکٹر ابھیشیک پیٹرک کی قیادت میں منعقد کیا گیا تھا پٹنہ سٹی ڈی ایس پی 2 ڈاکٹر گورو کمار کو تقریب کے مہمان خصوصی کے طور پر مدعو کیا گیا تھا اور مدھو مالا نے جج کے کردار میں نشست سنبھالی دونوں مہمانوں کا استقبال اسکول کے ڈپٹی ڈائریکٹر ابھیشیک پیٹرک اور پرنسپل پوجا این شرما نے انگ وستر اور میمنٹو دے کر کیا اس کے بعد مہمان خصوصی اسکول کے ڈپٹی ڈائریکٹر پرنسپل جج مدھو مالا اور مختلف اسکولوں کے یوگا انسٹرکٹر نے مشترکہ طور پر چراغ جلا کر تقریب کا آغاز کیا جیسے ہی پروگرام کا افتتاح ہوا پورا کیمپس تالیوں سے گونج اٹھا مقابلے میں حصہ لینے والوں کی لگن اور مشق اس قدر قابل ستائش تھی کہ جیوری بھی نتیجہ کے اعلان کے حوالے سے تذبذب کا شکار تھی لیکن اعلان ہونا تھا اس لیے جیتنے والوں کے ناموں کا اعلان کر دیا گیا اسکول کی پرنسپل پوجا این شرما، ڈپٹی ڈائریکٹر ابھیشیک پیٹرک اور پٹنہ سٹی DSP2 ڈاکٹر گورو کمار نے ہر فاتح کو میڈل اور سرٹیفکیٹ دے کر جیتنے والوں کی حوصلہ افزائی کی گروپ زمرہ (انڈر 14) میں جیسس اینڈ میری اکیڈمی پٹنہ سٹی لڑکوں کے زمرے میں اور ڈان باسکو اکیڈمی دیگھا لڑکیوں کے زمرے میں (انڈر 17) جیسس اینڈ میری اکیڈمی پٹنہ سٹی لڑکوں اور لڑکیوں دونوں کے زمرے میں جیت گئے جیسس اینڈ میری اکیڈمی پٹنہ سٹی کے پیوش کمار کو لڑکوں کے انفرادی آرٹسٹک زمرہ (انڈر 14) میں اور جیسس اینڈ میری اکیڈمی پٹنہ سٹی کی ادیتی ٹنڈن کو لڑکیوں کے زمرے میں فاتح قرار دیا گیا جیسس اینڈ میری اکیڈمی پٹنہ سٹی کے تیجس لوہانی کو لڑکوں کے انفرادی آرٹسٹک زمرہ (انڈر 17) میں اور جیسس اینڈ میری اکیڈمی پٹنہ سٹی کی ردھیما کماری کو گرلس کیٹیگری میں فاتح قرار دیا گیا جیسس اینڈ میری اکیڈمی پٹنہ سٹی کے انیرودھ راج کو لڑکوں کے انفرادی ردھمک زمرہ (انڈر 14) میں اور جیسس اینڈ میری اکیڈمی پٹنہ سٹی کی ایشا راج کو لڑکیوں کے زمرے میں فاتح قرار دیا گیا ڈان باسکو اکیڈمی دیگھا کے آرو رنجن اور کرشا جھا کو لڑکوں اور لڑکیوں کے دونوں زمرے میں انفرادی ردھمک زمرہ (U 17) میں فاتح قرار دیا گیا مہمان خصوصی پٹنہ سٹی ڈی ایس پی 2 ڈاکٹر گورو کمار نے بچوں کو یوگا کے معنی اور اہمیت سے آگاہ کیا اور 'سائبر کرائم' پر روشنی ڈالتے ہوئے بچوں سے سوشل میڈیا سائٹس کو احتیاط اور احتیاط کے ساتھ استعمال کرنے کی تاکید کی آخر میں تمام شرکاء کو سرٹیفکیٹ دے کر مقابلہ ختم کر دیا گیا،

جرائم کی منصوبہ بندی کرتے 4 گرفتار

پٹنہ،10 رجولائی (پی این ایس) گذشتہ روز خفیہ اطلاع ملی کہ دو نوجوان کسی بڑے مجرمانہ واقعہ کو انجام دینے کا منصوبہ بنا رہے ہیں اور موٹر سائیکل سے دیگھا آشیانہ روڈ سے جا رہے ہیں۔ برق رفتار کارروائی کرتے ہوئے ایس ٹی ایف اور پٹنہ پولس نے مشترکہ طور پر چھاپہ ماری کر کے دو لڑکوں کو پولس حراست میں لیا۔ پوچھ گچھ اور تلاشی کے دوران نوجوانوں نے بتایا کہ وہ دونوں سونپور کے رہنے والے ایک نوجوان مانتی سرکار کے قتل کا منصوبہ بنا رہے تھے۔ ایک نوجوان نے بتایا کہ جس کیلئے پستول اور کارتوس اپنے والد آشوتوش کمار شرما کے کمرے میں ان کے تعاون سے رکھا ہے۔ مذکورہ نوجوان کی نشاندہی پر اس کے گھر پر چھاپہ ماری کر کے غیر قانونی آتشیں اسلحہ برآمد کیا گیا اور جرائم کی منصوبہ بندی میں شامل نوجوان کے والد آشوتوش کمار شرما کو گرفتار کیا گیا۔ واضح رہے کہ جون میں مذکورہ نوجوانوں کے ذریعہ لوگوں کو دہشت زدہ کرنے کیلئے اٹل پتھ پر ہوائی فائرنگ کر کے ایک ویڈیو وائرل کیا گیا تھا۔ اس معاملہ میں پاٹلی پتر اتھانہ میں ایف آئی آر درج ہوئی تھی۔ دوسرے نوجوان کے موبائل سے تین پستول کا فوٹو ملا ہے، پوچھ گچھ کے دوران ان لوگوں نے بتایا کہ فوٹو میں دیکھائی دے رہا پستول آدتیہ کمار کا ہے جو نوبت پور فیلڈ تھانہ نوبت پور کا باشندہ ہے۔ اس کی نشاندہی پر نوبت پور تھانہ کے تحت آدتیہ کمار کے گھر پر چھاپہ ماری کر کے کثیر مقدار میں غیر قانونی اسلحہ کے ساتھ آدتیہ کمار کے والد پونگھ کو گرفتار کیا گیا۔

بالو کاروباری کا گولی مار کر قتل، تفتیش جاری

پٹنہ،10 رجولائی (پی این ایس)
پٹنہ میں ایک اور تاجر کو گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا۔ معاملہ پالی گنج سب ڈویژن کے رانی تالاب تھانہ علاقہ کا ہے، جہاں جمعرات کی شام ڈھنا گاؤں میں نڈر مجرموں نے ریت کے ایک تاجر کو گولی مار کر ہلاک کر دیا۔ بہار میں مسلسل قتل کی وجہ سے جرائم کا گراف بڑھ رہا ہے۔ متوفی کی شناخت رما کانت یادو کے طور پر کی گئی ہے۔ یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب رما کانت یادو اپنے گھر کے باہر باغ میں ٹہل رہے تھے۔ اسی دوران موٹر سائیکل پر سوار مجرموں نے اچانک فائرنگ شروع کر دی۔ گولی لگنے کے بعد گھر والوں نے زخمی رما کانت کو فوری علاج کے لیے بیہٹا کے ایک نجی اسپتال میں داخل کرایا، جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دیا۔ متوفی رما کانت یادو پچھلے کئی سالوں سے ریت کے کاروبار سے وابستہ تھا۔ تاہم قتل کی وجہ ابھی تک واضح نہیں ہو سکی ہے۔ پولیس معاملے کی تحقیقات میں مصروف ہے۔ متوفی کے بھتیجے سہ مکھیا راہل کمار نے بتایا کہ تقریباً 15 سال قبل اس کے والد اوما کانت یادو کو بھی اسی طرح گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا تھا۔ حالیہ کھیما کا قتل کیس کے بعد ایک اور تاجر کے قتل نے پٹنہ سمیت پورے بہار کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ مسلسل جرائم کی وارداتوں سے عام لوگوں میں خوف و ہراس کا ماحول ہے۔ پولیس کے کام کاج اور سیکورٹی کے نظام پر بھی سنگین سوالات اٹھ رہے ہیں۔

ہرش کمار اور راکیش راج نے بہار کا سر بلند کیا

پٹنہ سیٹی 10 جولائی (ذوالقرنین) ہرش کمار اور راکیش راج نے بہار کا نام بین الاقوامی سطح پر روشن کیا انہوں نے ایشین کراٹے فیڈریشن (AKF) کے ذریعہ منعقدہ ریفری وجج کے امتحان میں کامیابی حاصل کر کے پوری ریاست کا سر فخر سے بلند کیا یہ امتحان 2 سے 6 جولائی کو کولمبو، سری لنکا میں منعقد ہونے والی ساؤتھ ایشین کراٹے چیمپیئن شپ کے دوران منعقد کیا گیا تھا اس امتحان میں ہندوستان سے کل 60 شرکاء نے حصہ لیا تھا جن میں سے صرف 18 شرکاء کامیاب ہوئے بہار کے دو کامیاب شرکاء میں پٹنہ سے سنگھن ہرش کمار اور نالندہ سے رینشی راکیش راج شامل ہیں ان دونوں نے کاتا اور کمائٹ دونوں زمروں میں امتحان پاس کیا ان کی اس کامیابی پر بہار کراٹے ایسوسی ایشن کے صدر کیوشی ابھے کمار اتل نے دونوں کو مبارکباد دی اس سے بہار کے کراٹے کھلاڑیوں اور ٹرینرز میں زبردست جوش وخروش پیدا ہوا ہے اس کامیابی پر ساؤتھ ایشین کراٹے فیڈریشن اور کراٹے انڈیا آرگنائزیشن کے صدر ہانشی بھارت شرما سر جنرل سکریٹری کیوشی بجیو جانگرا سر ریفری کمیشن کی چیئر پرسن سینسی ساہین اختر بہار کراٹے کے جنرل سکریٹری پنیچ کاسیلی سورج کمار ہندوستانی ٹیم کے کپتان انیکیت گپتا نے انہیں مبارکباد دی اس کامیابی کے لیے کیوشی ابھے کمار اتل نے کہا کہ یہ جیت پورے بہار کی ہے اس کامیابی نے ثابت کر دیا ہے کہ بہار کے ہنر بین الاقوامی سطح پر بھی اپنی جگہ بنانے کی پوری صلاحیت رکھتے ہیں،

ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی پر 578 کا ڈی ایل منسوخ

پٹنہ،10 رجولائی (پی این ایس)
پٹنہ میں ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرتے ہوئے گاڑیاں چلانے والوں کے خلاف سخت کارروائی شروع کی گئی ہے۔ ٹریفک پولیس کی سخت چوکسی کا نتیجہ ہے کہ رواں سال جنوری سے جون تک ٹریفک قوانین کو نظر انداز کر کے بے دریغ گاڑیاں چلانے والوں کے خلاف مسلسل کارروائی کی جا رہی ہے۔ ڈسٹرکٹ ٹرانسپورٹ آفس (ڈی ٹی او) سے موصولہ اعداد و شمار کے مطابق رواں سال جنوری سے جون کے درمیان ٹریفک پولیس نے کل 988 گاڑیوں کے مالکان کے ڈرائیونگ لائسنس (ڈی ایل) منسوخ کرنے کی تجویز بھیجی ہے۔ ان میں سے 578 گاڑیوں کے مالکان کے ڈی ایل معطل کر کے شوکاز جاری کر دیے گئے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی، ڈی ٹی او آفس نے تقریباً 900 گاڑیوں کی نشاندہی کی ہے اور ان کی رجسٹریشن منسوخ کرنے سے پہلے انہیں شوکاز کیا ہے۔ ان گاڑیوں کے مالکان سے جواب موصول ہونے کے بعد ان کا جائزہ لے کر کارروائی کی جائے گی۔ ان گاڑیوں کے رجسٹرڈ موبائل نمبروں پر معلومات بھیجی جا رہی ہیں۔ ڈی ٹی او سے موصول ہونے والی معلومات کی بنیاد پر اگر گاڑی بار بار ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرتی ہے یا تفتیش کے دوران گاڑی کے کاغذات اور ڈی ایل غلط پائے جاتے ہیں تو معطلی کی کارروائی کی جاتی ہے۔ تفتیش کے دوران اگر ڈی ایل پہلے ہی معطل پایا جاتا ہے تو ٹریفک پولیس گاڑی کے مالک پر پانچ ہزار روپے جرمانہ عائد کرتی ہے۔ ڈرائیونگ لائسنس کم از کم تین سے چھ ماہ کے لیے معطل کیا جا سکتا ہے۔ پٹنہ کے ڈی ٹی او اوپیندر کمار پال نے کہا کہ ضلع میں زیادہ تر نوجوان لاپرواہی سے گاڑی چلاتے ہیں جس سے حادثات کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ ڈی ٹی او نے گاڑیوں کے مالکان کو خبردار کیا کہ اگر وہ ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرتے ہوئے پائے گئے تو ان کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ اس میں ڈی ایل کی معطلی اور رجسٹریشن کی منسوخی جیسی کارروائی شامل ہو سکتی ہے۔ گزشتہ چھ ماہ میں لائسنسنگ اتھارٹی نے 30 سے زائد گاڑیوں کے مالکان کے ڈی ایل کینسل کرنے کی کارروائی کی منظوری دی ہے۔ درحقیقت، ڈی ایل کو معطل یا منسوخ کرنے سے پہلے، لائسنسنگ اتھارٹی دونوں فریقوں کو سنتی ہے، جس کے بعد حتمی فیصلہ ڈی ٹی او کرتا ہے۔

انسانی برادری کو اپنی اقدار کی حفاظت کرنی چاہیے: وجیہ

پٹنہ سیٹی 10 جولائی (ذوالقرنین)
انٹرنیشنل اسیوگ سوسائٹی کے زیر اہتمام جمعرات کو مقامی گوڑ شہر کے سرو ور پریمیسز کے عظیم الشان آڈیٹوریم میں ایک عظیم الشان گرو پورنیما فیسٹیول کا انعقاد کیا گیا جس میں ہندوستان اور بیرون ملک سے ہزاروں اسیوگیوں نے عقیدت کے ساتھ شرکت کی اور برہما سے عقیدت رکھنے والی سدگورماتا ماوجیہ جی کے قدموں پر عقیدت کے پھول پیش کئے تقریب کا آغاز صبح 10,30 بجے الہی اومکارم سے ہوا سدگورو مائی ہدایت کے مطابق تنظیم کے سکریٹری کمار سہائے ورما نے چراغ روشن کیا اور انگلستان سے آئی ہوئی این آر آئی اسیوگی ڈاکٹر درشنیکا پٹیل نے سدگورو اور گرو ماکی تصویروں پر پھول چڑھائے یہ اطلاع دیتے ہوئے تنظیم کے جوائنٹ سکریٹری ڈاکٹر انیل سلبھ نے بتایا کہ چراغ روشن کرنے کے بعد آدھے گھنٹے طویل اجتماعی آہوان سادھنا' کی گئی اور اس کے بعد رسومات کے مطابق گرو پوجن کی گئی تنظیم کے سکریٹری کمار سہائے ورما جوائنٹ سکریٹری (ہیڈکوارٹر) ای امیش کمار اور مقامی کوآرڈینیٹر رادھیشیام پانڈے نے تمام اسیوگیوں کی جانب سے یگیامن کے طور پر پوجا کی دہلی کے سینئر اسیوگی آچاریہ دینا ناتھ شاستری نے پجاری کے طور پر گرو پوجن کیا پوجا کے بعد اپنے آشیرواد میں ماتا جی نے کہا کہ انسانی برادری اپنی اقدار کو بھول رہی ہے ہماری اقدار ہماری زندگی کا تعین کرتی ہیں ہمارے آباؤ اجداد بچوں کی پیدائش کے لیے ایک منظم طریقے سے منصوبہ بندی کرتے تھے تاکہ ہماری زندگی خوشگوار خوشحال اور پر مسرت ہو گربھدھن سنسکر سے شروع ہونے والی بہت سی رسومات ادا کی گئیں انسانی زندگی میں 16 رسومات ہیں ماتا جی نے کہا کہ گرو پورنیما کا جشن نہ صرف گرو کے تئیں لگن اور احترام کے بارے میں ہے بلکہ گرو کے الفاظ کو زندگی میں نافذ کرنے کا عہد لینے کے بارے میں بھی ہے صادقوں کو اپنے مراقبہ میں متواضع ہونا چاہیے آپ سادھنا میں جتنے زیادہ خود جذب ہوں گے آپ سدگرو اور خدا کے اتنے ہی قریب ہوں گے اسیوگ وہ راستہ ہے جس کے ذریعے ایک سچا سادک گرو کے فضل سے اپنے آپ کو پہچاننے اور خدا کا تجربہ کرنے کے قابل ہوتا ہے اس موقع پر Issyogis نے گرو کی شان اور اپنے تجربے کی بنیاد پر Issyog کے لطیف روحانی اثرات پر گفتگو کی۔
اپنے خیالات کا اظہار کرنے والوں میں سمن سہاسریا بالمیکی چودھری شیل کماری جتیندر سنگھ وید پرکاش پنچ جھا رینو کماری سودھا دیوی پنکی کماری وغیرہ شامل ہیں شام کو شکتی پات دکشا کا بھی اہتمام کیا گیا تھا جس میں سدگرو متا ماوجیہ جی نے تین سو سے زیادہ نئے متجس مردوں اور عورتوں کو شکتی پات دکشا' فراہم کی تھی جو اسیوگا کی لطیف مشق شروع کرنے کے لیے ضروری تھی یہ الہی تہوار آدھے گھنٹے کے لطیف براہمند سادھنا سرو دھرم پرتھنا اور آخر میں دنیا کی فلاح کے لیے رات کو مہا پرساد کے ساتھ اختتام پذیر ہوا تنظیم کے جوائنٹ سکریٹری اور سابق ایم پی رما دیوی بہن سنگیتا جھا چھوٹے بھائی سندیپ کمار گپتا لکشمی پرساد ساہو نینا دوبے گپتا شیوم جھا سروج لنگلڈیا کاویہ سنگھ اروند چودھری وندنا ورما اننت کمار ساہو للن پرساد پیشور منڈل سشیل پرجاپتی آنند کمار ڈاکٹر منوج دھ مالنی وجے مشرا شری پرکاش سنگھ ونود تکیہ والا ڈاکٹر منوج راج اور ان کے ساتھ بڑی تعداد میں عہدیداروں اور رضا کاروں میلے میں سرگرم تھے۔

ستر دھار نے بھیکاری ٹھاکر کی برسی منائی

کھگول،10 رجولائی (اجیت کمار) لوک فنکار بھیکھاری ٹھاکر کی 54 ویں برسی پر، تھیٹر تنظیم سوتر دھر، کھگول کی طرف سے رادھا کرشنا ہال، کھگول میں "بھیکھاری ٹھاکر کے ڈراموں میں حقوق نسواں کی گفتگو" کے موضوع پر ایک مباحثہ اور لوک گانے کا پروگرام منعقد کیا گیا۔ پروگرام کا آغاز بھیکھری ٹھاکر کے مجسمے پر پھول چڑھانے اور حال ہی میں فوت ہونے والے تھیٹر آرٹسٹ اور صحافی رام نارائن پاٹھک کی تصویر پر پھول چڑھا کر خراج عقیدت پیش کرنے کے ساتھ ہوا، جو ہمیشہ تنظیم کے لیے وقف تھے، اور فن سے محبت کرنے والے راجکشور گپتا (ببلو)۔ شروع میں بھیکھاری ٹھاکر کے کمپوز کردہ گانے گلوکار لیوکش نے گائے۔ ان کے ساتھ طبلے پر ابھیجیت، نال پر راجیو رنجن ترپاٹھی اور ہارمونیم پر بھولا سنگھ تھے۔ اس کے بعد بھیکھری ٹھاکر کی تخلیقات میں نسائی گفتگو کے موضوع پر بحث شروع ہوئی۔ پروگرام کا آغاز کرتے ہوئے تنظیم کے جنرل سکریٹری نواب عالم نے کہا کہ بھیکھری ٹھاکر نے اپنے ڈراموں میں بیان کیے گئے دور میں پھیلی معاشرتی برائیوں اور خواتین کے استحصال اور ان کی حالت زار پر بحث کر کے خواتین کو ان کے وجود اور حقوق سے روشناس کرانے میں جو کردار ادا کیا ہے وہ ناقابل فراموش ہے۔

سٹیزن کونسل کا جنرل سکریٹری بننے پر اروند کمار کا شاندار استقبال

پٹنہ سیٹی 10 جولائی (ذوالقرنین)
بڑہرا بلاک کے تحت ایکونا گاؤں میں ریاستی حکومت کے سٹیزن کونسل کے جنرل سکریٹری منتخب ہونے پر جنتا دل (یو) کے اروند کمار عرف چھوٹو سنگھ کا شاندار استقبال کیا گیا اس موقع پر مسٹر سنگھ نے کہا کہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار بہار کی ترقی کے رتھ ہیں نتیش کمار بہار میں ہیں تو بہار میں بہار ہے سابق وزیر اعلیٰ لالو یادو کی حکومت پر طنز کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اپوزیشن کے پاس کوئی مسئلہ نہیں ہے ووٹنگ پر نظر ثانی کے سلسلے میں بند کی کال پر عظیم اتحاد کے حرکت پر افسوس کر رہے ہیں نتیش کمار کے دور میں بہار بدل گیا ہے اپوزیشن کے لوگ بہار کو 18 سال پہلے جیسا بنانا چاہتے ہیں وہ غنڈا راج لانا چاہتے ہیں وہ اسٹیج سے بھورا بال صاف کرو کا نعرہ لگاتے ہیں نتیش کمار نے بہار میں عزت لانے کا کام کیا جب لالو یادو حکومت میں تھے تو چارہ کھاتے تھے اور ریلوے کی مٹی کھانے میں ان کے بیٹے کا حصہ تھا اپوزیشن کے لوگ مجھے اپنے کارنامے بتائیں تو سیاست چھوڑ دوں گا صحافیوں سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بندی کے نام پر غنڈہ گردی، لڑکیوں سے چھیڑ چھاڑ اور عام لوگوں کے ساتھ بدتمیزی کی گئی ہے گیا میں دکانوں کو بھی لوٹا گیا اور لوگوں کو لاٹھیوں سے پیٹا گیا جن سوراج پارٹی کے صدر پرشانت کشور پر طنز کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پرشانت کشور ایک دلال ہیں وہ نہ مودی کے ساتھ ہے، نہ ممتا کے ساتھ، نہ نتیش کمار کے ساتھ ان کے ساتھ ختم ہونے والی تاریخوں والے تمام لوگ ہیں بڑہرا کے انچارج ہونے کے ناطے انہوں نے کہا کہ جے ڈی یو اسی لیے ہم کہہ رہے ہیں کہ 2025 میں پھر سے نتیش بلاک صدر گرگا پٹیل ضلع جنرل سکریٹری دیوکانت سنگھ بلاک نائب صدر راجیش ٹھاکر ناگیندر رائے پنچایت سکریٹری دھڑے رام روہیت پٹیل مکھیا منوج سنگھ نارائن سنگھ اسوتوش شرما مکیش شرما ویکی سنگھ دیپ چودھری دیپو چودھری منوج سنگھ راجو سنگھ سمیت سیکڑوں لوگ موجود تھے۔

اردو کے فروغ کیلئے ضلع سطح کے سبھی پروگرام پر بروقت عمل کریں: ایس ایم پرویز عالم

اردو ڈائرکٹوریٹ کی ریاست سطحی جائزہ میٹنگ میں ڈائرکٹر نے دی سبھی ضلع کے اردو افسران و ملازمین کو ضروری ہدایت

پٹنہ، 10/ جولائی (پریس ریلیز) اردو ڈائرکٹوریٹ، محکمہ کابینہ سکریٹریٹ، پٹنہ کے ڈائرکٹر چیمبر میں آج ریاستی سطح کی جائزہ میٹنگ ایس ایم پرویز عالم، ڈائرکٹر، اردو ڈائرکٹوریٹ، پٹنہ کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ میٹنگ میں بہار کے سبھی اضلاع کے انچارج افسران یا ان کی عدم موجودگی میں اختیار یافتہ اردو عملہ نے شرکت کی۔ میٹنگ میں اردو ڈائرکٹوریٹ کے تحت فروغ اردو کے حوالے سے جاری ضلع میں مختلف پروگراموں کے سلسلے میں باتیں ہوئیں۔ مالی سال 2025-26 میں سبھی اضلاع میں منعقد کیے جانے والے فروغ اردو سمینار، ضلع سطحی ورکشاپ اور مشاعرہ نیز اردو داں طالب علم حوصلہ افزائی اسکیم کے تحت تقریری مسابقے کے انعقاد کے حوالے سے بطور خاص گفتگو ہوئی۔ ڈائرکٹر موصوف نے ضلع کے سبھی اردو افسران و ملازمین کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ حکومت کے سبھی پروگرام پر نہایت شفافیت اور دیانت داری کے ساتھ عمل درآمد کریں۔ انہوں نے کئی اہم نکات پر نہایت سنجیدہ اور مفید باتیں گفتگو کی۔ انہوں نے کہا کہ فروغ اردو سمینار میں ضلع کے دانشوران اردو، پروفیسران، صدر شعبہ اور صحافی حضرات کو اہمیت کے ساتھ اپنی تقریب کا حصہ بنائیں۔ انہیں بحیثیت مقالہ خواں اور مہمان خصوصی و مہمان اعزازی کی حیثیت سے شرکت کے لئے مدعو کریں۔ انہوں نے کہا کہ مشاعرہ کی محفل کے لئے اچھے شعرا کا انتخاب کریں۔ یہ ضروری نہیں کہ سبھی شعرا اسی ضلع کے ہوں بلکہ ضرورت کے مطابق دو چار شعرا دوسرے اضلاع سے بھی مدعو کئے جاسکتے ہیں، لیکن متعلقہ ضلع کے شعرا کو ترجیح دی جائے۔ جناب ایس ایم پرویز عالم نے کہا کہ اردو داں طالب علم حوصلہ افزائی اسکیم کے تحت تقریری مسابقے کے لئے جج کا پینل تیار کرتے ہوئے یا ان کے انتخاب میں اس بات کا خیال رکھیں کہ جس کالج، اسکول یا مدرسہ کے طلبا وطالبات مقابلے میں شریک ہوں وہاں کے اساتذہ کو اس فہرست سے الگ رکھیں۔ تاکہ ایمانداری او ر دیانت داری شکوک و شبہات کے دائرے میں نہ آئے۔ ڈائرکٹر موصوف نے تمام اضلاع کو اردو ڈائرکٹوریٹ سے براہ راست جوڑنے کے لئے ایک واٹس ایپ گروپ تیار کیا جائے گا تاکہ سبھی اضلاع کے اردو سیل کے انچارج افسر واٹس ایپ کے ذریعہ اپنے مسائل سے ڈائرکٹوریٹ کو فوراً آگاہ کرسکیں اور اسی واٹس ایپ کے ذریعہ ان کو مناسب حل اور طریقہ کار بتایا جاسکے۔ مکتوب بھیجنے کی کارروائی بدستور اور ضابطے کے مطابق تو ہوگی ہی لیکن واٹس ایپ گروپ کا یہ عمل کسی مسائل سے نمٹنے کے لئے مفید اور کارگر عمل ہوگا۔ ڈائرکٹر موصوف نے سبھی پروگرام کو کامیابی سے ہمکنار کرنے کے ممکنہ ذرائع کو روبہ عمل لانے کی تلقین کی۔ انھوں نے کہا کہ سمینار کے لیے اولا بہتر سے بہتر موضوع کا انتخاب کریں اور اسی موضوع پر اردو دانشوران و مقالہ خواں سے خطاب کرنے کی گزارش کی جائے۔ اسی طرح اردو عملہ و اردو اساتذہ کے لیے ضلعی ورکشاپ میں بھی موضوع کا انتخاب کرکے اسی موضوع پر ورکشاپ کریں۔ انھوں نے شرکاء سمینار میں شفافیت لانے کی تلقین کرتے ہوئے کہا کہ ایک ہی شخص کو بار بار مدعو کیا جائے تاکہ کسی طرح کا شکوہ اور چہ می گوئیاں کی صورتحال پیدا نہ ہو۔ بلکہ مستحقین کا خیال رکھتے ہوئے ”حق بہ حقدار رسید“ پر عمل کیا جائے۔ تقریری مسابقہ میں شریک ہونے والے طلبہ وطالبات کی استعداد اور دلچسپی کے مطابق موضوع کا انتخاب کیا جائے اور موضوع ایسا ہونا چاہیے جس سے زبان وادب کے ساتھ سماج ومعاشرہ کی ضرورت اور ملکی یکجہتی کے عناصر بھی سامنے آئے۔ انھوں نے شرکاء سمینار کی حتمی فہرست تیار کرنے سے قبل ڈائرکٹوریٹ کو مطلع کر کے اجازت طلب کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ سمینار ومسابقے کے نئے موضوعات ڈائرکٹوریٹ کی طرف سے جلد فراہم کردیئے جائیں گے۔ اردو عملہ کے مسائل پر بھی بات چیت ہوئی جس میں ڈائرکٹر صاحب نے سبھی اردو ترجمہ افسران، انچارج افسران اور اردو عملہ کو ہدایت دی کہ وہ اپنی سطح سے خواتین اسٹاف جس بلاک، سب ڈویژن و سرکل دفاتر میں برسرکار ہیں وہاں ان کے لیے واش روم کی سہولت ہے یا نہیں یہ معلوم کریں اگر سہولت فراہم نہیں ہے تو متعلقہ افسران کو سہولت فراہم کرنے کے لیے مکاتبت کریں اور اس کی کاپی مجھے بھی فراہم کریں تاکہ میں اپنی سطح سے بھی اس بنیادی سہولت کی فراہمی کے لیے اپنی جانب سے ممکنہ کوشش کرسکوں۔ انھوں نے یہ بھی کہا کہ اگر اسٹاف گھریلو مسائل میں الجھا ہوگا تو آفس ورک بھی دلچسپی سے نہیں کرے گا اس لیے گھریلو مسائل کا مداوا بھی ناگزیر ہے۔ انھوں نے نئے بحال معاون اردو مترجمین کے آن بورڈنگ کے حوالے سے کہا کہ ابھی تک صرف 565 عملہ ہی آن بورڈ کیے گئے ہیں، یہ تشویشناک معاملہ ہے اب تک یہ تعداد 800 پلس ہونی چاہیے تھی۔ انھوں نے اس کام میں تیزی لانے کی ضرورت پر زور دیا۔ ڈائرکٹر صاحب نے یہ خوشخبری بھی سنائی کہ آنے والے وقت میں جلد ہی 2400 اردو عملہ کی بحالی کے لیے فائل انڈر پروسیس ہے جلد ہی اچھی خبر ملے گی۔ انھوں نے تمام انچارج افسران کو پابند بنایا کہ ضلع مجسٹریٹ کی سربراہی ورہنمائی میں اردو کی تقاریب کو انجام دیں۔ ضلع مجسٹریٹ، ایس ایس پی اور ڈی ڈی سی جیسے سینئر افسران کی شرکت کو یقینی بنانے کے لیے مقدور بھر کوشش کریں۔ ان کی موجودگی سے تقریب کامیابی سے ہمکنار ہوتی ہے۔ کلمات تشکر کے ساتھ میٹنگ اختتام پذیر ہوئی۔ میٹنگ میں اردو افسران و عملہ کی طرف سے کیے گئے متعدد مطالبات پر عمل آوری کی بھی یقین دہانی کرائی گئی۔

کیا چراغ والا کردار اس بار پی کے نبھائیں گے؟

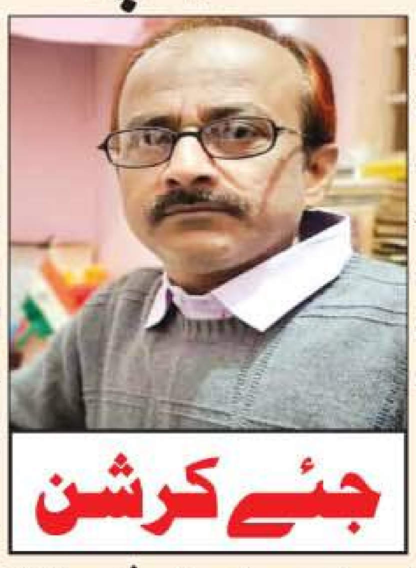

جئے کرشن

پٹنہ 10/ جولائی (جئے کرشن) پچھلے اسمبلی انتخاب میں ایل جے پی (آر) سربراہ چراغ پاسوان نے این ڈی اے کے خلاف [illegible]

[illegible] ویسے شروعاتی دور میں یہ بات خوب چرچہ میں رہی کہ جس طرح 2020 کے انتخابی مہم میں خفیہ طور پر بی جے پی کے اشارے پر چراغ نے [illegible] پہنچائیں گے۔ [illegible] ان کی جوئیت بڑی ہے اس کی بنیاد پر اس بار [illegible] ہوجائے کہ جے ڈی یو کا اسٹرائک ریٹ بی جے پی سے بہتر ہو اور بڑا نقصان بی جے پی کو اٹھانا پڑے۔

صاحب استطاعت حضرات حج کی ادائیگی میں تاخیر نہ کریں: مفتی محمد سعید الرحمن قاسمی

پھلواری شریف، 10/ جولائی (پریس ریلیز) امارت شرعیہ کے قائم مقام ناظم مولانا مفتی محمد سعید الرحمن قاسمی نے اپنے ایک اخباری بیان میں فرمایا کہ حج جہاں اسلام کے بنیادی ارکان میں سے ایک اہم رکن ہے، وہیں اجتماعیت، زہد وتقویٰ، پرہیزگاری تکثیر حسنات اور تقرب الی اللہ کا عظیم ذریعہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے خود مسلمانوں کو اپنے مقدس گھر کی زیارت کی ہدایت دی ہے اور حج کرنے کا حکم دیا ہے، بہت ساری حدیثوں میں اس عمل کی بڑی فضیلت آئی ہے، ایک حدیث میں رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے کہ ”حج مبرور کا بدلہ جنت ہی ہے“۔ ایک دوسری حدیث میں ہے کہ جس نے بیت اللہ کا حج اس طرح کیا کہ اس میں اس سے کوئی گناہ سرزد نہ ہوا ہو تو وہ حج کے سفر سے ایسا واپس ہوگا کہ جیسے اس کی ماں نے اسے آج ہی جنم دیا ہو۔ حج فرض ہونے کے بعد اس کی ادائیگی میں جلدی کرنی چاہئے اگر کسی کی موت اس حالت میں آجائے کہ جس نے حج کے فرض ہونے کے باوجود اس فریضہ کو ادا نہیں کیا تو حدیث میں ایسی موت کو جاہلیت کی موت سے تعبیر کیا گیا ہے۔ عام طور پر برصغیر کا ماحول یہ ہے کہ حج فرض ہو جانے کے باوجود لوگ سستی کرتے ہیں اور اس کو اخیر عمر تک ٹالتے رہتے ہیں۔ جبکہ عزیمت یہ ہے کہ جوں ہی آدمی صاحب استطاعت ہو اور آمد و رفت کے اخراجات کے ساتھ اہل وعیال کا نفقہ ادا کرنے کا اہل ہو جائے تو فوراً حج کی ادائیگی کے لیے رخت سفر باندھ لے۔ دوسری بات یہ ہے کہ تاخیر کرنے اور بڑھاپے میں حج کرنے کی صورت میں ضعف اور پیری کے باعث عبادت میں اور ارکان و واجبات حج کی ادائیگی میں نشاط و لطف مکمل درجہ کا نہیں رہ پاتا ہے اور ارکان کی صحیح طور پر ادائیگی مشکل ہوجاتی ہے۔ اس لیے صاحب ثروت لوگوں کو اس جانب متوجہ کرنے کی ضرورت ہے کہ حج کے فرض ہونے کے بعد اس کی ادائیگی میں جلدی کریں۔ الحمد للہ ۲۰۲۶ء کے لیے حج کا فارم بھرنے کا اعلان آچکا ہے جس کی آخری تاریخ ۳۱/ جولائی ۲۰۲۵ء تک ہی، اس کے لیے ضروری ہے کہ زیادہ سے زیادہ مسلمانوں کو اس طرف متوجہ کیا جائے اور وقت رہتے فارم پر کر لیا جائے۔ حج کا فارم بھرنے کے لیے انٹرنیشنل پاسپورٹ ہونا لازمی ہے، اس لیے جن لوگوں کے پاس پاسپورٹ نہیں ہے یا پاسپورٹ اکسپائر ہو چکا ہے وہ جلد از جلد اپنا پاسپورٹ بنوا لیں یا رینیول کروا لیں۔ بہار ریاستی حج کمیٹی پاسپورٹ بنوانے میں آپ کی مدد کے لیے تیار ہے آپ آن لائن فارم بھر کر بہار ریاستی حج کمیٹی سے سفارشی خط حاصل کرلیں تاکہ آپ کا اپائنٹمنٹ اور ویریفکیشن جلد سے جلد ہو جائے۔ اپائنٹمنٹ ملنے کے بعد اپنے دستاویزات کی توثیق کے بعد اپنے فائل نمبر کی کاپی اپنا نام اور ضلع لکھ کر حج کمیٹی میں دے دیں تاکہ پولیس انکوائری کے مرحلہ میں بھی آپ کی مدد کی جاسکے۔ حج کا فارم حج کمیٹی آف انڈیا کے ویب سائٹ www.hajcommittee.gov.in پر دستیاب ہے، یا موبائل ایپ (Haj Suvidha) آن لائن فارم بھرنے کی سہولت ہے، اگر آن لائن حج فارم بھرنے میں دشواری ہو تو حج بھون پٹنہ میں آکر بھی حج فارم بھرا یا جاسکتا ہے۔ ائمہ مساجد، اساتذہ مدارس، تنظیموں اور اداروں کے ذمہ دار، علماء کرام، دانشوران ملت اور سیاسی وسماجی خدمتگاروں سے اپیل ہے کہ وہ حج کی فضیلت واہمیت کو اپنی تقاریر، خطبات اور خصوصی مجلسوں میں لوگوں کے سامنے اجاگر کریں تاکہ اس اہم فریضہ کی ادائیگی کی طرف لوگ متوجہ ہوں۔ نیز عازمین حج کے پاسپورٹ بنوانے کی سعی کے ساتھ حج فارم بھرنے میں مدد کریں۔ ایسے لوگ جنہیں اللہ نے دولت وثروت کی نعمت سے نوازا ہے انہیں خصوصی ملاقاتوں کے ذریعہ حج کی ادائیگی کی طرف رغبت دلانے سے اچھے نتائج سامنے آسکتے ہیں۔ قائم مقام ناظم صاحب نے حج کمیٹی کے ذمہ داروں کو متوجہ کرتے ہوئے کہا کہ بہار سے عازمین حج کی تعداد میں اضافہ ہو اس کے لیے بڑے پیمانے پر ترغیب حج کی مہم چلانے کی ضرورت ہے، حج کمیٹی کو چاہئے کہ ملی تنظیموں، علماء اور ائمہ حضرات کی مدد سے ہر ضلع میں بلاک اور پنچایت کی سطح پر ترغیب حج کے پروگرام منعقد کیے جائیں، سماجی کارکنان اور رضاکاروں سے بھی اس کام میں مدد لی جائے، ان شاء اللہ اس کا خاطر خواہ نتیجہ برآمد ہوگا اور انشاء اللہ عازمین کی تعداد میں اضافہ ہوگا۔ ائمہ کرام سے بھی درخواست ہے کہ مسجد کے منبر ومحراب سے لوگوں کو حج کی ترغیب پر خصوصی توجہ دیں۔

سرکاری اسکولوں کے بچے روڈ سیفٹی ٹپس سیکھیں گے

پٹنہ، 10/ جولائی (پریس ریلیز) ریاست کے تمام سرکاری اسکولوں کے بچوں کو ٹریفک کے بنیادی اصولوں کے بارے میں مکمل معلومات دی جائے گی۔ اسکولوں میں منعقد ہونے والے بیداری سیشن کے دوران ان بچوں کو روڈ سیفٹی کے بارے میں تربیت دی جائے گی۔ اس پروگرام کے انعقاد کے تعلق سے بہار ایجوکیشن پروجیکٹ کونسل کے اسٹیٹ پروجیکٹ ڈائریکٹر میانک بربڑے نے تمام ضلعی ایجوکیشن افسروں (ڈی ای او) اور ڈسٹرکٹ پروگرام افسروں (ڈی پی او) کو تفصیلی رہنما خطوط جاری کیے ہیں۔ کہا گیا ہے کہ قومی شاہراہوں اور دیگر اہم سڑکوں پر واقع سرکاری اسکولوں کے طلباء کو روڈ سیفٹی سے متعلق معلومات فراہم کرنے کی ضرورت ہے۔ اس میں دیگر متعلقہ محکموں کے ساتھ رابطہ قائم کرکے اہم کردار ادا کرنے کو کہا گیا ہے۔ اسکول کے طلباء کی تربیت دینے ساتھ ہی وقتاً فوقتاً طلبا سے اس کی معلومات بھی حاصل کی جائیں گی۔ تاکہ معلوم ہوسکے کہ انہیں کتنی معلومات حاصل ہوئی ہیں۔ اسکول زون سیفٹی پروگرام کے تحت پائلٹ پروجیکٹ کے طور پر پٹنہ کے 10 اسکولوں کے طلبہ کے درمیان ایک سروے کیا گیا۔ اس کی بنیاد پر موصول ہونے والی رپورٹ سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ طلباء روڈ سیفٹی سے متعلق معیارات یا بنیادی باتوں سے واقف نہیں ہیں۔ اس کے پیش نظر محکمہ تعلیم نے یہ فیصلہ کیا ہے۔ تاکہ اس صورتحال کو فوری طور پر بہتر بنایا جاسکے۔ یہ سروے انٹرنیشنل روڈ فیڈریشن انسٹی ٹیوٹ کے انڈیا چیپٹر نے سال 2024 میں جولائی-اگست کے مہینے میں کیا تھا۔ ایک پائلٹ پروجیکٹ کے طور پر کرایا گیا یہ سروے بہار کے علاوہ آسام، کرناٹک، تمل ناڈو اور اتر پردیش کے 10-10 سیکنڈری اسکولوں میں کیا گیا تھا۔ اس مطالعہ میں یہ بتایا گیا ہے کہ سڑک تحفظ بہار سمیت ملک کے لیے سب سے بڑا چیلنج بنی ہوئی ہے۔ پورے ملک میں سڑک حادثات میں سالانہ ڈیڑھ لاکھ افراد ہلاک ہو جاتے ہیں۔ اس میں نوجوانوں کی بڑی تعداد ہلاک ہو جاتی ہے۔ جبکہ ہمارے ملک میں پوری دنیا میں گاڑیوں کی کل تعداد کا صرف ایک فیصد ہے۔ اس کے باوجود دنیا میں ہونے والے تمام سڑک حادثات میں سے 22 فیصد صرف ہندوستان میں ہوتے ہیں۔ یہاں روزانہ اوسطاً 1130 حادثات ہوتے ہیں اور ان میں 422 اموات ہوتی ہیں۔ رپورٹ میں اس بات کی طرف خصوصی توجہ مبذول کرائی گئی ہے کہ ان حادثات میں ہر 45 منٹ میں 31 بچے کی موت ہو جاتی ہے۔ اس میں 0 سے 14 سال کے بچوں کا تناسب 38 فیصد اور 14 سے 18 سال کے بچوں کی تعداد 64 فیصد ہے۔ مرکزی وزارت ٹرانسپورٹ نے ان حادثات کے واقعات کو کم کرنے کے لیے بڑے پیمانے پر پہل شروع کی ہے۔ اسی سلسلے میں یہ مشق اسکولوں میں روڈ سیفٹی کے بارے میں بیداری پیدا کرنے کے لیے کی جارہی ہے۔

تیج پرتاپ یادو نے اپنی گاڑی سے آر جے ڈی کا جھنڈا ہٹایا

پٹنہ، 10/ جولائی (پی این ایس) آر جے ڈی سے باہر کیے گئے لالو پرساد کے بڑے بیٹے تیج پرتاپ یادو جمعرات کو اپنے پرانے اسمبلی حلقہ مہوا میں باغیانہ تیور دکھاتے ہوئے سیاسی ہلچل مچادی ہے۔ تیج پرتاپ نے اپنی گاڑی پر آر جے ڈی کا ہرا جھنڈا ہٹا کر ٹیم تیج پرتاپ یادو کا نیا جھنڈا لگا کر مہوا پہنچے۔ انہوں نے مہوا میڈیکل کالج کے تعمیراتی کام کا جائزہ لیا اور لوگوں سے سنواد کیا۔ اس دوران جب صحافیوں نے ان کے جھنڈے کی تبدیلی پر سوال کیا تو وہ ناراض ہوگئے۔ لیکن ہر سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ جنتا جہاں سے کہے گی میں وہاں سے انتخاب لڑوں گا۔ اس معاملے میں بہار کی سیاست نے نیا موڑ لادیا ہے۔ خاص بات یہ ہے کہ آر جے ڈی اور لالو کنبہ سے نکالے جانے کے بعد پہلی بار تیج پرتاپ یادو نے آر جے ڈی کے جھنڈے کا استعمال نہیں کیا اور ان کی گاڑی پر ٹیم تیج پرتاپ یادو کا جھنڈا لگا ہوا تھا۔ تیج پرتاپ یادو جو مہوا سے 2015 اور 2020 میں حسن پور سے ایم ایل اے رہ چکے ہیں۔ سینکڑوں حامیوں کے ساتھ جمعرات کو اپنے پرانے حلقہ میں پہنچے وہاں انہوں نے مہوا میڈیکل کالج کے تعمیراتی کام کا جائزہ لیا اور اسے اپنی حصولیابی بتایا۔ تیج پرتاپ نے کہا کہ میں نے مہوا کے لئے جو وعدے کئے تھے انہیں پورا کیا ہے۔ میڈیکل کالج جس کا جیتا جاگتا ثبوت ہے۔ تیج پرتاپ کی گاڑی پر آر جے ڈی کا روایتی ہرا جھنڈا جس پر لالٹین اور لالو یادو کی تصویر ہوتی ہے غائب تھا۔ واضح رہے کہ تیج پرتاپ کو مئی 2025 میں انوشکا یادو کے ساتھ رشتے کو عام کرنے کے بعد لالو یادو نے آر جے ڈی اور اپنے کنبہ سے 6 سال کے لئے باہر کردیا تھا۔

گرام پنچایتوں میں چلنے والے آر ٹی پی ایس مرکز سے عوام کو سہولت

پٹنہ، 10/ جولائی (پی این ایس) ریاست کی گرام پنچایتوں میں آر ٹی پی ایس مراکز کے چلنے سے اب مختلف عوامی خدمات کا فائدہ اب لوگوں کو گرام پنچایتوں میں ہی حاصل ہو رہا ہے۔ اب آمدنی، ذات، رہائش اور پیدائش و اموات سرٹیفکیٹ بنانے کے لئے لوگوں کو بلاک یا ضلع ہیڈ کوارٹر جانے کی ضرورت نہیں پڑ رہی ہے۔ ریاست کے سبھی 8053 گرام پنچایتوں میں آر ٹی پی ایس مرکز کام کررہا ہے۔ ان مراکز پر بڑی تعداد میں درخواستیں حاصل ہو رہی ہیں اور اس کا نپٹارہ بھی تیزی سے ہو رہا ہے۔ اعداد وشمار کے مطابق اب تک 1471194 درخواستیں موصول ہوئی ہیں جن میں 1438972 کا نپٹارہ ہوچکا ہے۔ اعداد وشمار کے مطابق سب سے زیادہ سیوان ضلع میں گرام پنچایتوں میں چلنے والے آر ٹی پی ایس مراکز پر سب سے زیادہ درخواست 153461 موصول ہوئے ہیں۔ موصول درخواستوں کے نپٹارے میں بھی سیوان ٹاپ پر بنا ہوا ہے۔ یہاں 149307 درخواستوں کا نپٹارہ اب تک کیا جاچکا ہے۔ اس معاملے میں مدھوبنی ضلع دوسرے مقام پر ہے۔ یہاں 149494 درخواستیں موصول ہوئی جن میں سے 145072 کا نپٹارہ ہوچکا ہے۔ سارن ضلع اور بیگوسرائے ضلع تیسرے مقام پر ہے۔ اسی طرح سمستی پور پانچویں، گیا چھٹے، سپول ساتویں، مغربی چمپارن آٹھویں، پٹنہ نویں اور مشرقی چمپارن دسویں مقام پر ہے۔

ٹی پی ایس کالج میں دوا کھوج پر دو روزہ ورکشاپ

پٹنہ، 10/ جولائی (پی این ایس) ٹی پی ایس کالج پٹنہ میں دوا کھوج کے موضوع پر دو روزہ ورکشاپ کا کامیاب انعقاد کیا گیا۔ اس ورکشاپ کا افتتاح سینئر پروفیسر اور دفتر انچارج پروفیسر روپم نے مہمان خصوصی کی شکل میں کیا۔ یہ خطاب میں انہوں نے دوا کھوج اور آنوک ڈاکنگ کے سائنسی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ طلبہ کو اس علاقے میں ریسرچ کرنے کی ترغیب دی۔ اس موقع پر پروفیسر ابوبکر رضوی نے بھی موجود لوگوں سے خطاب کیا۔ انہوں نے دوا کے فروغ میں جدید تکنیک خصوصی طور سے آنوک ڈاکنگ کے کردار پر اپنے خیالات اشتراک کئے۔ پروگرام کے کنوینر ڈاکٹر ونئے بھوشن کمار نے افتتاحی خطاب میں ورکشاپ کے مقاصد اور اس کے تعلیمی اور سائنسی اہمیت کو ظاہر کیا۔ ورکشاپ میں ڈاکٹر سوشوبھن فلابھی ڈاکٹر شاندا سنہا، ڈاکٹر سنیتا کماری، ڈاکٹر چندرشیکھر ٹھاکر نے اپنے خیالات ظاہر کئے۔ ریسرچ پرسن ڈاکٹر ابھینو چوہان نے طلبہ کو دوا کی کھوج اور مختلف پہلوؤں جیسے کمپیوٹیشنل ماڈلنگ لنکیج، پروٹین، انٹرکشن اور ورچول اسکریننگ پر تفصیلی جانکاری دی۔ انہوں نے خاص طور سے دوا کے فروغ میں عام کمپیوٹر پر مبنی تکنیک ہے۔ انہوں نے بتایا کہ یہ تکنیک چھوٹے زرات، ریسپٹر کے درمیان کام کرتا ہے۔ نئے زرات کی پہچان اور ان کے علاج میں معاون پہلوؤں کا مطالعہ ممکن ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ کمپیوٹر سے حاصل دوا ڈیزائن کا استعمال ترقیاتی عمل کو تیز کرنے میں اہم ہے۔

ووٹر لسٹ خصوصی نظرثانی کے خلاف پٹنہ ہائی کورٹ میں عرضی

پٹنہ، 10/ جولائی (پی این ایس) پٹنہ ہائی کورٹ نے الیکشن کمیشن کے ذریعہ ووٹر لسٹ کی نظرثانی عمل کو چیلنج کرتے ہوئے ایک مفاد عامہ عرضی دائر کی گئی ہے۔ یہ مفاد عامہ عرضی ستیہ نارائن مدن اور دیگر سینئر وکیل بسنت کمار چودھری کے توسط سے دائر کی گئی ہے۔ الیکشن کمیشن کے ذریعہ ووٹر لسٹ میں نظرثانی کا عمل چل رہا ہے۔ عرضی میں کہا گیا ہے کہ کمیشن کے ذریعہ ووٹر بنائے جانے کے لئے جو شرط لگائی گئی ہے وہ الیکشن کمیشن کے حلقہ اختیار سے باہر ہے۔ عرضی گذاروں نے کہا ہے کہ کمیشن نے ہندوستانی آئین کی دفعہ 5،6 اور 9، دفعہ 325، 326 کے خلاف جا کر شرائط مقرر کی ہیں۔ یہ شرائط الیکشن کمیشن کے حلقہ اختیار سے باہر کی بات ہے۔ عرضی میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ الیکشن کمیشن کو شہریت کی جانچ کرنے کا کوئی حق نہیں ہے۔ پیدائش اور رہائش کی بنیاد پر جو لوگ ایک بار ووٹر بن چکے ہیں ان کے ناموں کو اس طرح جانچ کرکے ووٹر لسٹ سے ہٹایا نہیں جاسکتا ہے۔ الیکشن کمیشن کے ذریعہ مقررہ حد بھی مناسب نہیں ہیں ساتھ ہی جو درجہ بندی کی گئی ہے وہ بھی صحیح نہیں ہے۔ ان تمام باتوں کو دھیان میں رکھتے ہوئے ووٹر لسٹ نظرثانی کے عمل پر روک لگائی جائے۔

دو روزہ صحت میلہ کا آج سے انعقاد

پٹنہ، 10/ جولائی (پی این ایس) وزیر صحت منگل پانڈے نے کہا ہے کہ ریاستی حکومت طبی خدمات کے معیار، پہنچ اور طبی پروگراموں کے تئیں عوامی بیداری بڑھانے کے لئے پرعزم ہے۔ ریاست میں 2005 کے بعد وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی قیادت میں این ڈی اے کی حکومت میں طبی خدمات میں تاریخی تبدیلی ہوئی ہے۔ اسی کڑی میں 11 اور 12/ جولائی کو گیان بھون اور باپو سبھا گار میں دو روزہ ریاست سطحی صحت میلہ کا انعقاد کیا جارہا ہے۔ میلہ میں ریاست میں مل رہی جدید طبی سہولت کی جھلک نظر آئے گی۔ اس دوران محکمہ جاتی منصوبوں، نئی تکنیک اور ہیلتھ سدھار کے لئے کی گئی کوششوں کی نمائش کی جائے گی۔ صحت میلہ میں ایلوپیتھی، آروید، ہومیوپیتھی، یونانی، یوگ جیسی سبھی اہم طبی سسٹم کی الگ الگ کاؤنٹر قائم کے جائیں گے۔ دو روزہ اس میلے میں تقریباً مختلف محکموں کے 50 اوپی ڈی کاؤنٹر دستیاب رہیں گے۔ صحت جانچ، ٹیکہ کاری اور ثقافتی پروگرام کا بھی دور چلے گا۔ مسٹر پانڈے نے کہا کہ صحت میلہ میں لوگ ٹیلی میڈیسن اے آئی پر مبنی آلات، اے بی ڈی ایم پلیٹ فارم، ویژن سنٹر، ایم سی ڈی کلینک، فیزیوتھریپی، ایچ پی وی ٹیکہ کاری، ویٹرلیس روم، ڈیٹلا انلائنک سنٹر، لائیو پیتھولوجی، الٹرا ساؤنڈ، آنکھوں کی جانچ، کارڈیولوجی ویژن، اورل ہیلتھ، بچوں کی جانچ، ای سی جی، فیزیوتھیرپی، ایچ آئی وی، فیڈنگ کارنر، پیتھولوجی، خاندانی منصوبہ بندی، نسواں امراض، ذہنی صحت، دوا تقسیم، بریسٹ کینسر جیسی خدمات کا فائدہ لے سکیں گے۔

بی جے پی ریاستی دفتر میں وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ کا یوم پیدائش منایا گیا

پٹنہ، 10/ جولائی (پی این ایس) مرکزی وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ کا 73 واں یوم پیدائش آج بی جے پی دفتر میں جوش وخروش کے ساتھ منایا گیا۔ اس موقع پر بی جے پی کارکنان کے درمیان میٹھائیاں تقسیم کی گئیں اور ان کے ذریعہ پارٹی کو دیئے گئے تعاون پر چرچہ کی۔ اس موقع پر مقررین نے راج ناتھ سنگھ کے پارٹی کے تعاون پر چرچہ کرتے ہوئے کہا کہ ایم ایل اے، لوک سبھا ایم پی، راجیہ سبھا ایم پی، اترپردیش کے وزیر اعلیٰ، بی جے پی کے صدر، مرکز میں کئی بار وزیر کا عہدہ سنبھالنے والے راج ناتھ سنگھ موجودہ میں ملک کے وزیر دفاع ہیں۔ مقررین نے اس موقع پر آپریشن سندور کی چرچہ کرتے ہوئے کہا کہ راج ناتھ سنگھ کے وزارت دفاع فوجی طاقت کے معاملے میں اتنا مضبوط ہوگیا ہے کہ سرحد پار بھی ملک کے دشمنوں کو مار رہا ہے۔ اپنے الگ انداز اور طرز زندگی کے سبب راج ناتھ سنگھ کو سیاست میں ایک اہم مقام حاصل ہے۔ مقررین نے زور دیکر کہا کہ وہ ہم سب کے لئے ترغیب کار ہیں۔ پارٹی میں ان کے تعاون کو بھلایا نہیں جاسکتا ہے۔ اس موقع پر پروگرام کے کنوینر چندن سنگھ بھاردواج، قومی میڈیا انچارج سنجے میوک، ریاستی جنرل سکریٹری رادھا موہن شرما، دانش اقبال، راجیش ورما، ونود شرما، پریم رنجن پٹیل وغیرہ موجود تھے۔

گورنمنٹ پالیٹکنیک پٹنہ میں تین روزہ تربیتی پروگرام

پٹنہ، 10/ جولائی (پی این ایس) تکنیکی تعلیم میں معیار کو بہتر کرنے کی سمت میں نوین گورنمنٹ پالیٹکنیک پٹنہ 13 کے احاطہ میں تین روزہ فیکلٹی ڈیولپمنٹ پروگرام کا انعقاد ہوا۔ اس اعلیٰ سطحی تربیتی پروگرام کا انعقاد سائنس ٹکنالوجی اور تکنیکی تعلیم محکمہ بہار سرکار کے زیر اہتمام کیا گیا۔ اس میں ریاست کے سبھی 46 پالیٹکنک اداروں سے فیکلٹی ممبران اور این وی اے کنوینروں نے حصہ داری کی۔ پروگرام کا افتتاح ادارہ کے پرنسپل ڈاکٹر چندر شیکھر سنگھ کے استقبالیہ خطاب سے ہوا۔ انہوں نے حصہ لینے والوں کا استقبال کرتے ہوئے کہا کہ این بی اے نہ صرف ایک تجزیہ کا عمل ہے بلکہ یہ ادارہ کے آؤٹ پٹ پر مبنی تعلیم اور معیار کا آئینہ ہے۔ یہ ایک ایف ڈی پی پروگرام بہار کی تکنیکی تعلیم میں استحکام کو بڑھانے کا ٹھوس قدم ہے۔ پروگرام میں مہمان اعزازی کے شکل میں شامل پروفیسر ایس کے ورما، وی سی بہار انجینئرنگ کالج پٹنہ نے آؤٹ کم اینڈ بیسٹ ایجوکیشن کی ضرورت اور این بی اے معیار کے تحت ڈوکومنٹیشن اور تجزیہ سسٹم پر گہری نگاہ سے پیش کیا۔ مہمان اعزازی کی شکل میں احمد محمود ڈائریکٹر سائنس ٹکنالوجی اور تکنیکی تعلیم محکمہ بہار سرکار نے کہا کہ بہار سرکار تکنیکی تعلیم کو معیار پر مبنی روزگار دلانے والا بنانے کے لئے لگاتار کوشاں ہے۔ یہ تربیتی پروگرام نہ صرف این بی اے کے عمل کو سمجھنے میں معاون ہے بلکہ یہ آنے والے وقت میں سبھی پالیٹکنیک اداروں کے لئے رہنمائی ثابت ہوگی۔ اس پروگرام میں سبھی تکنیکی سیشنوں کا نظامت قومی سطح کے ٹرینروں اور این جی اے سے جڑے ماہرین کے ذریعہ کیا گیا۔

”ضیائے حنا“ سہرا نگاری کی روایت میں ایک مستند دستاویز: ڈاکٹر مستفیض احد عارفی

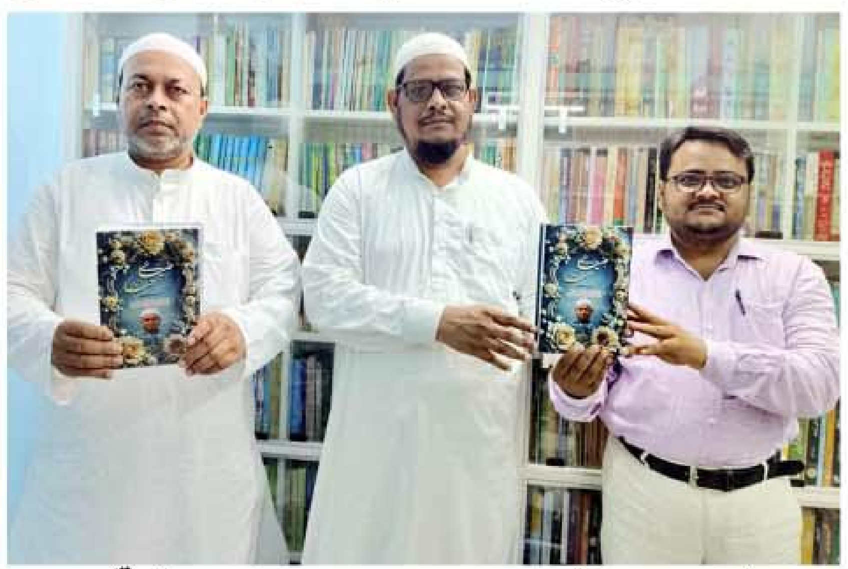

پٹنہ، 10/ جولائی (پریس ریلیز) سہرا نگاری بھی دیگر ادبی شعری اصناف کی طرح ایک منظوم عمل ہے، اسے دولہا اور دلہن کے لئے بطور تحفہ پیش کیا جاتا ہے۔ اس میں دولہا اور دلہن کے تعلق سے جہاں رشتہ داروں اور احبابوں کے تئیں اظہار خیال کا سلیقہ ملتا ہے وہیں اس بات کا خیال بھی رکھا جاتا ہے کہ سماجی ثقافتی اور مذہبی رسم رواج کے نقوش بھی پیش کیے جائیں۔ یہی وہ عناصر ہیں جس سے سہرا نگاری کو ایک ادبی صنف تسلیم کی جاتی ہے۔ اس قبیل سے ”ضیائے حنا“ سہرا نگاری کی روایت میں ایک منفرد کتاب کی حیثیت سے منظر عام پر آئی ہے جسے ڈاکٹر عبدالودود قاسمی صدر شعبہ اردو کنور سنگھ کالج، متھلا یونیورسٹی دربھنگہ نے منظر عام پر لا کر علمی اور ادبی حلقوں میں ایک ہلچل کی کیفیت پیدا کی ہے۔ اس عمل سے موصوف کو خوب پذیرائی ملی ہے۔ یقیناً ان کا یہ عمل سہرا نگاری کی روایت میں ایک اضافے کی حیثیت رکھتی ہے لیکن یہ اضافہ اس قدر گراں مایہ ہے کہ مستند دستاویز کی سی حیثیت اختیار کرگئی ہے۔ مذکورہ باتوں کا اظہار صدر شعبہ اردو ایل ایس کالج بہار یونیورسٹی مظفرپور کے ہر دل عزیز استاذ ڈاکٹر مستفیض احد عارفی نے جناب حافظ ثاقب ضیا کے دولت کدہ پر ایک ادبی گفتگو کے دوران کہی۔ انہوں نے مزید یہ کہا کہ ”ضیائے حنا“ کے مرتب ڈاکٹر عبدالودود قاسمی مبارکباد کے مستحق ہیں کہ انہوں نے کلام کی موزونیت سے تعلق رکھنے والے شعراء کے لئے ایک ایسا پلیٹ فارم دیا جو اب تک تاریخ کے اوراق میں انتشار وافتراق کے جالوں میں پھنسا تھا ان جالوں سے نکال کر اسے ادبی اور علمی حلقوں میں پیش کرنے کی جسارت کیا ہے۔ دوران گفتگو مرتب ”ضیائے حنا“ ڈاکٹر عبدالودود قاسمی نے کہا کہ سہرا نگاری ایک معتبر صنف ہے اسکی مدد سے انوکھے اور دلچسپ انداز میں اردو زبان وبیان کو فروغ دیئے جانے کا عمل تیز کیا جا سکتا ہے۔ اس لئے کہ شادی بیاہ ایک پاکیزہ اور ستھرا عمل ہے اسے سماج میں ہر ایک طبقہ کے یہاں ایک لازمی رواج سمجھا جاتا ہے۔ اس طرح سہرا نگاری جہاں شعر وشاعری کیلئے تسکین کا ذریعہ ہے وہیں خاندانی، سماجی، ثقافتی، تہذیبی، مذہبی اور ادبی تناظر میں زبان وبیان کے لئے مفید اور کارآمد ہے اسکی اہمیت کو سمجھا جانا چاہیے۔ گفتگو کے آخر میں ماسٹر وصی احمد صاحب نے کہا کہ ”ضیائے حنا“ ایک ایسی کتاب ہے جس میں پرانے شعراء اور نئے شعراء کے درمیان سہرا نگاری سے متعلق جو تبدیلیاں واقع ہوئی ہیں اس کو سمجھنے میں معاون و مددگار ہوگی لہٰذا یہ مرتب موصوف کا نمایاں کام ہے۔ میں اس کیلئے موصوف کو دل کی گہرائی سے مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ پروگرام کے آخر میں جناب حافظ محمد ثاقب ضیا نے اپنے یہاں آئے ہوئے مہمانوں کا اظہار تشکر پیش کیا اور اس طرح پروگرام کا اختتام ہوا۔

126 افسران کے تبادلے پر لگ سکتی ہے روک

پٹنہ، 10/ جولائی (پی این ایس) بہار میونسپل سروس کے 126 افسران کے تبادلے پر تلوار لٹکنے لگی ہے۔ بہار لوکل باڈی ایمپلائز فیڈریشن کے سکریٹری محمد اسجد عالم عرف پپو نے پٹنہ ہائی کورٹ میں عرضی دائر کی ہے۔ جس میں الزام لگایا گیا ہے کہ ریاستی حکومت کی جانب سے ضابطے پر عمل نہیں کیا گیا ہے۔ اب اس معاملے میں جلد سماعت ہونے کا امکان ہے۔ اس عرضی میں کہا گیا ہے کہ ضابطے کی خلاف ورزی کرکے بہار انتظامی سروس اور میونسپل سروس کے 126 افسران کا ایک سے دوسری جگہ تبادلہ کردیا گیا ہے۔ بہار سرکار نے 30 جون 2025 کو ایک نوٹیفکیشن جاری کرکے یہ ہدایت دی تھی۔ عرضی میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ الیکشن کمیشن کی ہدایت کی خلاف ورزی کرکے بہار سرکار نے ان افسران کا تبادلہ کردیا۔ اس کے ساتھ ہی اسجد عالم نے اپنی عرضی میں کہا ہے کہ 2014 میں بہار سرکار کی جانب سے ایک سرکولر جاری کیا گیا تھا کہ افسران کا تبادلہ تین سال کی مدت پوری ہونے کے بعد کی جائے۔ لیکن ماموری کے تین سال یا اس کے پہلے ان کا منمانے طریقے سے تبادلہ کردیا جاتا ہے۔ عدالت کو عرضی گذار نے بتایا کہ شہری ترقیات محکمہ، دیہی ترقیات محکمہ کے افسران کو ووٹر لسٹ کے نظرثانی کے کام کے لئے منتخب کیا گیا ہے۔ اس کے لئے الیکشن کمیشن نے ان افسران کو الیکٹرول رجسٹریشن افسر اور اسسٹنٹ الیکٹرول افسر کی شکل میں کام کرنے کی ذمہ داری دی ہے۔ اسجد عالم نے کہا کہ ان افسران کے علاوہ بی ایل او اور دیگر افسران الیکشن کمیشن کی ہدایت کے مطابق مختلف اسمبلی حلقوں میں جا کر ووٹر لسٹ میں جانچ کا کام کررہے ہیں۔ اس درمیان ریاستی حکومت نے اتنے بڑے پیمانے پر افسران کا تبادلہ کردیا ہے۔ جبکہ الیکشن کمیشن کے لئے کام مکمل کرتے وقت کسی بھی افسر یا ملازم کا تبادلہ کیا جانا درست نہیں ہے۔

سادھو سنت اب اوم شانتی نہیں اوم کرانتی بولیں: گری راج سنگھ

پٹنہ، 10/ جولائی (پی این ایس) بہار میں اس سال ہونے والے اسمبلی انتخاب سے پہلے سبھی سیاسی پارٹیوں میں ہلچل تیز ہوگئی ہے۔ ایک دوسرے پر الزام اور جوابی حملے کا دور لگاتار جاری ہے۔ اس ماحول کو دیکھتے ہوئے آج ہم نے ایک خاص سریز شروع کررہے ہیں۔ بیان وابالی جس میں ہم ان بیانوں کی چرچہ کریں گے جو انتخابی ماحول کو گرم کررہے ہیں۔ سریز کی پہلی کڑی میں بات کریں گے مرکزی ٹکسٹائل کے وزیر اور بیگوسرائے کے بی جے پی ایم پی گری راج سنگھ کی۔ ان کے بیانوں سے بہار کے سیاست میں ہلچل مچی ہوئی ہے۔ گری راج سنگھ اپنے متنازعہ اور تیکھے بیانوں کے لئے جانے جاتے ہیں۔ ایک بار پھر انہوں نے ایسی بات کہہ دی ہے جس پر اپوزیشن سمیت اتحاد کے اندر سے بھی ردعمل سامنے آرہے ہیں۔ گری راج سنگھ نے پہلے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی شبیہ کو بگاڑنے کا الزام لگایا تھا اور اب ان کا نیا بیان سامنے آیا ہے جس سے پھر تنازعہ کھڑا ہوگیا ہے۔ گری راج سنگھ نے سادھو سنتوں سے اپیل کی ہے کہ وہ اوم شانتی کی جگہ اوم کرانتی کا نعرہ لگائیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ وقت آدھرم کے خلاف کھڑے ہونے اور دھرم کی رکچھا کرنے کا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اب سنتوں کو شانتی نہیں بلکہ کرانتی کا راستہ اپنانا چاہئے۔ گری راج سنگھ نے اس بیان کے بعد جے ڈی یو میں بھی گری راج سنگھ کے بیان سے دوری بنالی ہے۔ جے ڈی یو لیڈروں نے صاف کہا ہے کہ یہ انکا نجی نظریہ ہوسکتا ہے۔ پارٹی اس سے رضامند نہیں ہے۔

ٹریکٹر پلٹنے سے 58 سالہ کسان کی موت

بیگوسرائے،10 جولائی (نورعالم)۔ٹریکٹر الٹنے سے 58 سالہ کسان جاں بحق۔یہ واقعہ تھانہ علاقہ کے دولت پور-مالی پور روڈ پر پیش آیا۔ متوفی کی شناخت برداہا گاؤں کے رہنے والے دلیپ مہتو کے طور پر ہوئی ہے۔معلومات کے مطابق، وہ دھان کی کاشت کے لیے زمین کی تیاری کے بعد اپنے ٹریکٹر پر گھر واپس جا رہا تھا۔واقعہ کے بعد اہل خانہ میں سوگوار سکوت چھا گیا۔گھر والے زور زور سے رونے لگے۔متوفی کی ماں شیاما دیوی، بیوی منجو دیوی، بیٹے دیپک اور چھوٹو، دو بیٹیوں، بڑے بھائی وجے کمار، چھوٹے بھائی بھوشن کی حالت رونے سے کافی خراب ہے۔لواحقین کا سوگ وہاں موجود لوگوں کے انسانی دل کو دہلا رہا ہے۔اور واقعہ کی اطلاع ملتے ہی علاقہ کے معززین وہاں پہنچ کر غم کا اظہار کر رہے ہیں۔اس موقع پر رجت کے سابق بلاک صدر محمد رئیس عالم، ہیڈ نمائندے وملیش کمار، اوما کانت رائے، راما شرائے چورسیہ، دلیپ کمار، اومیش کمار نے خدا سے دعا کی کہ وہ غم کی اس گھڑی میں متوفی خاندان کو طاقت عطا فرمائے اور مرحوم کی روح کو اپنے قدموں میں جگہ دے۔

سڑک حادثہ میں نوجوان کی موت

بیگوسرائے،10 جولائی (نورعالم)۔ بچھت بیگوسرائے روڈ پر وشن پور کے قریب بدھ کی رات سڑک حادثے میں ایک نوجوان کی موت ہوگئی۔جس سے گھر والوں میں کھلبلی مچ گئی۔متوفی نوجوان کی شناخت کیرت پور پنچایت کے وشن پور کے سائن اودھ پنڈت کے 35 سالہ بیٹے چندر دیو پنڈت کے طور پر ہوئی ہے۔بتایا جاتا ہے کہ متوفی چندر دیو پنڈت بدھ کی رات سڑک کے کنارے پیدل جا رہا تھا۔اس دوران وہ نامعلوم گاڑی کی زد میں آگیا۔وہ موقع پر ہی دم توڑ گیا۔واقعہ کی اطلاع ملتے ہی ایس ایچ او چندن کمار کی قیادت میں پولیس فورس موقع پر پہنچ گئی۔نوجوان کی لاش کو اپنی تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بیگوسرائے بھیج دیا۔

بچوں کی لڑائی میں جم کر مارپیٹ، کئی زخمی

بیگوسرائے،10 جولائی (نورعالم)۔ویر پور تھانہ علاقہ کے سرونجا گاؤں میں زبردست مارپیٹ کے معاملے میں مقامی پولیس تھانے نے ایف آئی آر درج کی ہے۔متاثرہ محمد سیف نے ایف آئی آر میں بتایا کہ وہ دو روز قبل گھر پر تھا۔دریں اثناء 7 سے 8 ماہ قبل بچوں کے درمیان جھگڑے کے معاملے میں میرے ہی پڑوسی محمد یوسف، محمد افسر اور دیگر 5 نامزد ملزمین میرے گھر پہنچ گئے اور مجھے گالیاں دیں اور ڈنڈوں سے مارا پیٹا۔یہی نہیں، حاملہ خوشبو خاتون کو بھی ان لوگوں نے زدوکوب کیا۔اس دوران انہوں نے خوشبو خاتون کو نیم برہنہ کر دیا اور اسے لاٹھیوں سے مارا۔جس کی وجہ سے سیف اور خوشبو خاتون دونوں بری طرح زخمی ہوگئے۔جب گاؤں والے پہنچے تو وہ لوگ بھاگ گئے۔ایس ایچ او نے بتایا کہ متاثرہ کی درخواست کی روشنی میں ایف آئی آر درج کر کے کارروائی کی جا رہی ہے۔

مرکزی وزیر نے سلائی ٹریننگ کم پروڈکشن سنٹر کا افتتاح کیا

بیگوسرائے،10 جولائی (نورعالم)۔ مقامی رکن پارلیمنٹ اور مرکزی وزیر گری راج سنگھ نے کہا ہے کہ نتیش حکومت نے خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے مثالی کام کیا ہے۔اس کے ساتھ ہی مرکز کی نریندر مودی حکومت نے آدھی آبادی کو آگے بڑھانے کے لیے کئی اسکیمیں شروع کی ہیں۔مرکزی وزیر نے یہ بات بلاک ہیڈکوارٹر میں واقع ڈاک بنگلہ کیمپس میں ضلع کونسل کی عمارت میں جیویکا کے ذریعہ شروع کیے گئے آرادھیہ جیویکا خواتین سلائی ٹریننگ کم پروڈکشن سنٹر کا افتتاح کرتے ہوئے کہی۔اپوزیشن کو آڑے ہاتھوں لیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ لالو یادو کی حکومت میں جیویکا جیسی مخلوق نہیں ہے۔لیکن نتیش کمار نے مرکز کی مودی حکومت کے ساتھ مل کر اس جیویکا کو پھلنے پھولنے کا کام کیا ہے۔قبل ازیں ایم پی گری راج سنگھ، ضلع مجسٹریٹ تشار سنگلا اور بیگوسرائے کے ایم ایل اے کندن سنگھ نے مشترکہ طور پر فیتہ کاٹ کر ومین ٹریننگ کم پروڈکشن سنٹر کا افتتاح کیا۔افتتاح کے بعد رکن اسمبلی اندر داخل ہوئے اور سلائی مشین پر بیٹھی جیویکا دیدی سے بات کی اور ان کی رائے لی۔اس موقع پر موجود سینکڑوں جیویکا دیدی کے چہرے کھل اٹھے۔اور آنے والے مستقبل میں معاشی خوشحالی کی امیدیں سو فیصد جاگ اٹھیں۔اس دوران مرکزی وزیر نے جیویکا دیدی کو بتایا اور وہاں موجود لوگوں نے ہر ہر مہادیو کا نعرہ لگایا اور خود بھی ہر ہر مہادیو کا نعرہ لگایا۔اس سے ماحول بہت خوشگوار ہوگیا۔پروگرام کے دوران معزز ایم پی گری راج سنگھ، محترم بیگوسرائے ایم ایل اے کندن سنگھ، بیگوسرائے کے ضلع افسر تشار سنگلا اور مقامی ضلع کونسل کی رکن ممتا کماری نے بھی درخت لگائے۔جیویکا دیدی نے ایم پی، ایم ایل اے، ڈسٹرکٹ آفیسر، ضلع کونسل ممبر کو پھولوں کا گلدستہ پیش کر کے ان کا اعزاز کیا۔جیویکا کوآرڈینیٹر کے شکریہ کے ساتھ پروگرام کا اختتام قرار دیا گیا۔

یوگا صرف ورزش نہیں بلکہ سائنس اور سادھنا ہے: گری راج سنگھ

بیگوسرائے،10 جولائی (نورعالم)۔اگر معاشرہ اور انتظامیہ متحد ہو جائیں تو کوئی شہر یا مقام ترقی کرنے سے نہیں روک سکتا۔یوگا سنستھان کی ترقی کے لیے پیسے کی کوئی کمی نہیں ہوگی۔یہ الفاظ مرکزی ٹیکسٹائل وزیر اور مقامی ایم پی گری راج سنگھ نے جمعرات کو سرو ودیا نگر میں واقع یوگا سنستھان میں کہے۔گرو پورنیما کے موقع پر انہوں نے یوگا سنستھان کی تجدید شدہ عمارت کا افتتاح کیا۔انہوں نے کہا کہ یوگا سائنس ہے۔یوگا سادھنا ہے۔یہ صرف ورزش نہیں ہے۔مرکزی وزیر نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے دنیا میں یوگا کو قائم کرنے کا کام کیا۔شہر کے ایم ایل اے کندن کمار آئندہ اسمبلی انتخابات جیتنے کے بعد اس یوگا سنستھان کی ترقی کے لیے اپنا سب کچھ قربان کر دیں گے۔پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے ایم پی گری راج سنگھ نے کہا کہ یوگا میں منفیت کی کوئی جگہ نہیں ہے۔دربھنگہ گریجویٹ علاقے کے قانون ساز کونسلر سرویش کمار ہمیشہ مثبت توانائی سے بھرے رہتے ہیں۔سرویش کمار کبھی منفی بات نہیں کرتے۔سرویش کمار نے یوگا انسٹی ٹیوٹ میں کیے گئے کاموں میں اہم تعاون کیا ہے۔دربھنگہ گریجویٹ ایریا کے قانون ساز کونسلر سرویش کمار نے کہا کہ کیمپس میں ایک رہائشی عمارت تعمیر کی جائے گی۔رہائشی عمارت کی تعمیر ان لوگوں کے لیے آسان ہوگی جو دور دراز سے یہاں یوگا سیکھنے آتے ہیں۔زندگی کو چلانے کے لیے خدمت، محبت اور ایثار کے جذبے کا ہونا بہت ضروری ہے۔اس موقع پر مقامی ایم ایل اے کندن کمار نے یوگا کی وضاحت کی۔انہوں نے کہا کہ مونگیر یوگا آشرم میں نوجوانوں پر کافی تحقیق کی گئی ہے۔اس یوگا انسٹی ٹیوٹ کو جس بھی مدد کی ضرورت ہے، میں کروں گا۔ڈی ایم تشار سنگل نے کہا کہ یوگا ہماری روزمرہ کی زندگی میں شامل ہے۔یہ زندگی گزارنے کا ایک طریقہ ہے۔یوگا اب صرف جسم کو صحت مند رکھنے کا عمل نہیں رہا۔یہ نوجوانوں کے لیے کیریئر کا آپشن بھی ہے۔یوگا انسٹرکٹر سوامی بھاسکر چودھری نے بھی پروگرام سے خطاب کیا۔قبل ازیں تمام مہمانوں کا گلدستے اور انگ وستر سے استقبال کیا گیا۔پروگرام کی نظامت یوگا انسٹی ٹیوٹ کے سکریٹری ماہر امراض چشم ڈاکٹر اے کے رائے نے کی۔شکریہ کا ووٹ درگا پرساد رائے نے دیا۔بی جے پی کے ضلع صدر راجیو کمار ورما، نائب صدر سنیل کمار منا، ڈپٹی میئر انیتا رائے، یوگا ٹیچر سوامی بھاسکر چودھری، آرکیٹیکٹ انوپما جی، کوآپریٹو بینک کے صدر نریندر کمار سنگھ عرف دھنکو، یوگا انسٹی ٹیوٹ کے ایگزیکٹیو صدر پروفیسر ڈی پی چودھری، چکوار ویلفیئر کونسل کے قومی جنرل سکریٹری اے ون کمار وغیرہ موجود تھے۔

پنچایت ضمنی انتخاب مکمل، سب کی نظریں اب نتائج پر

بیگوسرائے،10 جولائی (نورعالم)۔ خداوند پور میں پنچایت ضمنی انتخاب ختم ہوگیا ہے۔ اب سب کی نظریں 11 جولائی کو ہونے والی ووٹوں کی گنتی اور انتخابی نتائج پر ہیں۔واضح ہو کہ 9 جولائی کو ہونے والے پنچایت ضمنی انتخاب میں کئی امیدواروں کی قسمت ای وی ایم میں قید ہوگئی ہے۔ای وی ایم مشینوں کو سخت حفاظتی انتظامات کے درمیان بلاک ہیڈکوارٹر واقع شاہد جگ دیو لائبریری عمارت کے وجر گھر میں رکھا گیا ہے۔موصولہ اطلاعات کے مطابق ووٹوں کی گنتی جمعہ کی صبح 8 بجے سے شروع ہوگی۔ ووٹوں کی گنتی کے لیے دو میزیں لگائی گئی ہیں۔ بلاک الیکشن آفیسر کم بی ڈی او ونیت نمن نے کہا کہ ووٹوں کی گنتی کے فوراً بعد انتخابی نتائج کا اعلان کیا جائے گا۔اس کے بعد جیتنے والے امیدوار کو جیت کا سرٹیفکیٹ دیا جائے گا۔آپ کو بتاتے چلیں کہ خداوند پور بلاک علاقے میں بریار پور مغربی پنچایت کے مکھیا اور پنچایت سمیتی ممبر کے عہدہ کے علاوہ ساگی پنچایت کے وارڈ 7، دولت پور پنچایت کے وارڈ 7 اور پھافت پنچایت کے وارڈ 4 میں وارڈ ممبر کے عہدے کے لیے بدھ کو انتخابات ہوئے تھے۔بریار پور ویسٹ پنچایت میں مکھیا کے عہدے کے لیے کل 4 امیدوار اور پنچایت سمیتی ممبر کے عہدے کے لیے کل 5 امیدوار اپنی قسمت آزما رہے ہیں۔مکھیا کے عہدے کے لیے آنجہانی مکھیا بابو پرساد ورما کی اہلیہ ساوتری دیوی، سبکدوش ہونے والے ایکٹنگ مکھیا راکیش رام چند مہتو، سابق مکھیا پریملتا دیوی کے بیٹے سمن سورو اور وجے کمار قسمت آزمائی کر رہے ہیں، جب کہ خودوند پور پنچایت سمیتی ممبر کے عہدے کے لیے اسی پنچایت سے تعلق رکھنے والی کل ایک خاتون امیدوار، پرائمری سے تعلق رکھنے والی ایک خاتون امیدوار ہیں۔نمبر 06۔ان میں راکیش کماری کی بیوی شوبھا کماری، بینا کماری مہتو، کنچن کماری، ریکھا دیوی اور سنگیتا کماری شامل ہیں۔

حفاظ کی قدر اور دینی اداروں کی حفاظت کیجئے: قاضی ارشد رحمانی

دربھنگہ 10 جولائی (عرفان احمد پیول) قرآن کریم اللہ رب العزت کی وہ امانت ہے جس کے بوجھ کو برداشت کرنے سے آسمان، زمین اور پہاڑوں نے بھی انکار کر دیا لیکن بنی نوع انسان نے اللہ تعالیٰ کی اس امانت کو اپنے سینوں میں بسایا اور سب سے پہلے پیغمبر آخر الزماں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک سینے کو اللہ نے اپنے کلام کا خزینہ بنایا اور پھر یہ سلسلہ چلا جو اب تک جاری ہے اور ان شاء اللہ قیامت تک جاری رہے گا، رب کائنات کے کلام کو اپنے سینے میں بسانے والے انسانوں کو اللہ نے بڑا مقام عطا کیا اور اسے اپنا صفاتی نام حافظ سے نوازا اور شہنشاہ کونین صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں بہتر انسان وہ ہے جو قرآن سیکھے اور اس کو سکھائے، یہ باتیں مفتی ارشد علی رحمانی قاضی شریعت دار القضاء امارت شرعیہ مہدولی دربھنگہ نے ختم قرآن کے موقع پر منعقدہ دعائیہ تقریب میں مدرسہ رحمانیہ اشرف العلوم سید ہولی دربھنگہ میں کہیں، موصوف نے کہا کہ ملک کے موجودہ حالات میں ضروری ہے کہ ہم لوگ حفاظ کی قدر کریں اور دینی اداروں کی حفاظت کریں، اپنے جیب خاص سے اس ادارے کا تعاون کریں، اس لئے کہ اگر یہ ادارے باقی نہیں رہے تو ہماری نسلوں کا ایمان پر باقی رہنا دشوار ہو جائے گا، موصوف نے کہا کہ ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم اپنے نوجوانوں کی صحیح تربیت کے لیے بھی کچھ وقت مقرر کریں اور ان کی دینی ذہن سازی کریں اسی طرح اپنے گھر کی خواتین کے لئے بھی ہفتہ میں کم از کم ایک دن مقرر کریں اور ان کو دین کی بنیادی باتیں بتائیں۔جن دو بچوں نے حفظ قرآن مکمل کیا وہ عزیزم حافظ فرقان سلمہ بن محمد فرمان رکنا رائن پور سمتی پور اور عزیزم فیضان سلمہ بن شوکت علی سید ہولی دربھنگہ ہیں۔پروگرام کا آغاز قاری محمد ذکاء اللہ رحمانی مہتمم مدرسہ رحمانیہ اشرف العلوم کی تلاوت سے ہوا مدرسہ ھذا کے ایک طالب علم نے ہدیہ نعت پیش کیا۔پروگرام میں شرکت کرنے والوں میں ماسٹر رضاء اللہ، مولانا تنویر، احمد، مولانا انصار، مولانا سعد اللہ، مولانا بشیر، حافظ ذکی حیدر، ماسٹر قمر عالم، حافظ مختار، امام مسجد بلال، جاوید ایڈوکیٹ، ڈاکٹر جاوید احمد، منو مستری وغیرہ کے نام قابل ذکر ہیں۔پروگرام کے اخیر میں حفظ کرنے والے طلبہ کو انعامات سے نوازا گیا اور قاضی شریعت کی دعا پر پروگرام ختم ہوا۔

سکت پور کے تھانہ صدر منیش کمار معطل

دربھنگہ،10 جولائی (پی این ایس)۔دربھنگہ ضلع میں محرم کے موقع پر 5 جولائی کی شام تارڈیہہ بلاک کے کاکوڈھا گاؤں میں محرم جلوس کے دوران بجلی کے ہائی وولٹیج تار گرنے سے ایک شخص کی موت اور کچھ دیگر زخمی ہونے کے واقعہ میں تحقیقاتی کمیٹی کی سفارش پر سکت پور کے تھانہ صدر منیش کمار کو فوری اثر سے معطل کر دیا گیا ہے۔ذرائع نے بتایا کہ دربھنگہ کے ضلع مجسٹریٹ کوشل کمار اور سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس جگن ناتھ ریڈی جلا ریڈی کی طرف سے تشکیل کردہ انکوائری کمیٹی میں شامل ایڈیشنل کلکٹر کم ضلع عوامی شکایات ازالہ افسر اور پولیس سپرنٹنڈنٹ (دیہی) نے اس معاملے میں انکوائری رپورٹ پیش کی۔انکوائری رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ یہ واقعہ امن وامان کے لیے معیاری پروٹوکول، محرم سے قبل جلوس کے دوران بجلی کو عارضی طور پر کاٹنے، جلوس میں اونچے جھنڈوں اور تعزیوں پر نظر رکھنے اور روکنے کیلئے جاری ہدایات پر عمل نہ کرنے کی وجہ سے ہوا ہے۔بینی پور کے بجلی کے ایگزیکٹو نے کہا کہ اسسٹنٹ انجینئر، جونیئر انجینئر یا لائن مین کو کاکوڈھا میں جلوس کے دوران بجلی کی ترسیل کو عارضی طور پر منقطع کرنے کی کوئی ہدایات نہیں دی گئی تھی۔سکت پور کے تھانہ صدر منیش کمار نے بھی جلوس کے وقت لائن کاٹنے کی ہدایت نہیں دی تھی۔امن وامان کی یہ غفلت انتظامی لاپرواہی تھی اور یہ حادثہ جلوس میں شامل لوگوں کی لاپرواہی کے باعث پیش آیا۔اپنے فرائض میں غفلت برتنے کے الزام میں تھانہ صدر منیش کمار کے خلاف محکماجاتی کارروائی شروع کرنے کی سفارش کی گئی ہے اور انہیں فوری طور پر معطل کر دیا گیا ہے۔

جامعہ واجدیہ میں عرس مفتی اعظم ہند و جشنِ آغاز قرآنِ مقدس کا انعقاد

دربھنگہ 10 جولائی (عرفان احمد پیول) آج بتاریخ ۱۴ محرم الحرام مطابق ۱۰ جولائی بروز جمعرات جامعہ واجدیہ کی مسجد الرحمہ میں عرس حضور مفتی اعظمِ ہند و جشنِ آغاز قرآنِ مقدس کا انعقاد کیا گیا جس میں جامعہ کے جملہ اساتذہ وطلبہ نے شرکت کی۔اس محفل میں نعت ومنقبت کے بعد جانشین حضور امین شریعت ثالث مفتی فیضان الرحمن سبحانی سربراہ اعلی جامعہ واجدیہ کا خطاب نایاب ہوا۔جس میں انہوں نے فرمایا کہ حضور مفتی اعظم ہند سے بڑا مفتی اور متقی میرے نگاہ میں ان کے بعد دوسرا کوئی نہیں ہوا اور آپ حضور غوث پاک کے بالکل عکس تھے سیرت وصورت کے ساتھ کرامت وتقویٰ میں بھی اور علم وفضل میں بھی۔تقریر کے بعد حضرت ہی نے اپنی زبان مبارک سے جامعہ کے دس بچوں کا ناظرہ قرآن شروع کروایا۔شروع کرنے والے بچوں کے نام یہ ہیں: (۱) محمد احسن رضا بن مولانا اصدق رضا (مدھوبنی)، (۲) محمد الطاف خان بن محمد قصر عالم خان (دربھنگہ)، (۳) ابو سعد بن عبد المعبود (رسول)، (۴) محمد فیضان رضا بن محمد رضا حسین (دربھنگہ) (۵) محمد ابوذر بن شرف عالم (دربھنگہ)، (۶) نصر اللہ بن محمد حنیف (خواجہ سرائے)(۷) قمر ثاقب بن ذوالفقار (دربھنگہ) (۸) خالد سیف اللہ بن محمد شکیل (دربھنگہ) (۹) مہتاب خان بن قصر عالم خان (دربھنگہ) بعدہ صلاۃ وسلام اور دعا پر محفل کا اختتام ہوا۔محفل میں مولانا محبوب اختر مصباحی، مولانا فیضان رضا علیمی، مولانا اسلم پرویز برکاتی، قاری قیس رضا رضوی، حافظ امن رضا واجدی اور حافظ تاج الدین عطاری موجود تھے۔وہیں کلیۃ البنات الواجدیہ میں بھی عرس مفتی اعظم ہند کا انعقاد ہوا جس میں جملہ معلمات و طالبات نے شرکت کی۔پروگرام کے بچیوں میں انعامات تقسیم کیے گئے۔

بی ایل او گھر گھر جاکر ووٹر نظرثانی کے کاموں میں تیزی لائیں: ڈی ایم

سنگھواڑہ دربھنگہ 10 جولائی (محمد مصطفی) بلاک ہیڈکوارٹر واقع سدھونا منڈپ میں جمعرات کی شام ضلع مجسٹریٹ کوشل کمار نے ووٹر لسٹ کے خصوصی نظرثانی مہم کا جائزہ لیا جیوتی اور حلقے اسمبلی کے بی ایل او اور بی ایل او سپروائزر کے ساتھ میٹنگ کر گنتی کے فارموں کی تقسیم کراپ لوڈنگ کی پیش رفت کے بارے میں جانکاری لی اور ووٹر کی تصدیق کے کام کو تیز کرنے کی ہدایت دی۔ڈی ایم نے سخت لہجے میں کہا کہ کام میں لاپرواہی برداشت نہیں کی جائے گی۔مقررہ ہدف کو وقت پر مکمل کریں۔گھر گھر جاکر ووٹر کی تصدیق کے کاموں میں تیزی لائیں۔انہوں نے کہا کہ سپروائزر، بی ایل او کے ساتھ تعاون کو یقینی بنائیں جو بی ایل او اپ پر کیلکولیشن فارم اپ لوڈ کرنے میں کمی کی ہے۔انہوں نے کہا کہ ایسے تمام بی ایل او سپروائزر کے خلاف کارروائی کی جائے گی جن کے کام میں پیش رفت نہیں ہو رہی میٹنگ میں ضلع مجسٹریٹ نے تمام الیکٹورل رجسٹریشن افسران اور اسسٹنٹ الیکٹورل رجسٹریشن افسران کو بہتر تال میل کے ساتھ کام کرنے کی ہدایت دی۔انہوں نے کہا کہ فارم جمع کرنے اور اپ لوڈ کرنے کے دونوں کاموں کو تیز کیا جائے اور سب سے پہلے 100 فیصد فارم کی وصولی کو یقینی بنایا جائے۔میٹنگ میں بی ڈی او امریندر پنڈت، بی پی آر او مدھوکانت پرساد، ایم او آکانکشا کماری وغیرہ موجود تھیں۔

حضرت امام حسین نے جان کی قربانی دے کر شریعت محمدی کو بچایا: علامہ فرید الحق امجدی

بہار شریف 10 جولائی (پریس ریلیز) شہر بہار شریف کے محلہ بسار بیگہ کھجوریا باغ میں مورخہ 9 جولائی بروز بدھ بعد نماز عشاء ایک عظیم الشان ذکر شہدائے کربلا کا انعقاد کیا گیا جس میں مقامی و بیرونی خطیب نے اپنی ناصحانہ خطابت سے سامعین کے دلوں کو محظوظ کیا۔سب سے پہلے محفل کا آغاز تلاوت کلام الٰہی سے ہوا محمد محبوب عالم نے نعتیہ کلام کے اشعار پیش کی اس کے بعد کانفرنس کی صدارت کر رہے جناب الحاج محمد مصباح الدین قادری صدر بڑی مسجد بسار بیگہ نے نعتیہ کلام اور منقبت کے اشعار پڑھے جس کو سن کر اہل محفل جھوم اٹھے اور سبحان اللہ کا ورد جاری وساری ہوگیا بعدہ حضرت مولانا محمد ریاض الحق دھنبادوی نے نعتیہ کلام کے ساتھ مختصر خطاب کیا انہوں نے کہا کہ حضرت سیدنا امام حسین سے محبت کرنے والوں ان کی محبت کا حق ادا کرو ان کی تعلیمات زندگی میں اتار لیں تب ہی دنیا و آخرت سنور سکتی ہے اس کے بعد شہر بہار شریف کے نوجوان خطیب حضرت حافظ و قاری محمد توصیف عالم بہاری پکی تالاب امام و خطیب مسجد تاج خانقاہ نے مدلل خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہم مسلمان حسینی تعلیمات کو اپنی زندگی میں اتاریں تب ہی حسینی کردار کو زندہ کر سکتے گے مولانا موصوف نے کہا کہ حسینی تعلیمات کیا ہے نمازوں کی پابندی کرنا، قرآن مجید کی تلاوت کرنا، غریبوں مسکینوں یتیموں کی مدد کرنا اللہ کا شکر ادا کرنا مصیبت میں صبر کرنا اگر امت مسلمہ ان باتوں کو زندگی میں اتار لیں تو آپ حسینی کردار زندہ کر رہے ہیں ورنہ آپ یزیدی کردار کے بہت نزدیک ہیں اس کے بعد بسار بیگہ بڑی مسجد کے امام وخطیب حضرت حافظ و قاری محمد ارشد اقبال گریڈیہوی نے عمدہ نعتیہ کلام اور منقبت امام حسین پڑھ کر لوگوں کے دلوں میں وہ شہادت کی یاد تازہ کر دی جس کی گواہی آج بھی کربلا کے تپتی ہوئی ریت کے ذرے ذرے دے رہے اور اہل محفل یاحسن یاحسین کے نعروں سے گونج اٹھا اور آخر میں خطیب ذیشان حضرت علامہ محمد فرید الحق امجدی گریڈیہوی نے داستان کربلا سنا کر لوگوں کے آنکھوں سے آنسوؤں کے قطرات ٹپکنے لگے علامہ موصوف نے کہا کہ حضرت سیدنا امام حسین سے کے بعد تاریخ میں کتنی جنگ ہوئی جس میں امت مسلمہ کی خون کی ہولی کھیلی گئی عراق بغداد ایران سمر قند بخارا جیسے شہروں سے مسلمانوں کے وجود کو ختم کرنے کی کوشش کی مگر کربلا ان سب میں سرفہرست ہے اس لئے جو قربانی کربلا میں دی گئی وہ دین کو بچانے کے لئے جب تک دین رہے گا امام حسین کا نام زندہ رہے اور یہ دین قیامت تک زندہ رہے گا مولانا موصوف نے کہا کہ مدینہ سے روانگی کے وقت ہی امام حسین نے بتا دیا میرے کربلا جانے کا مقصد نہ تو حصول حکومت ہے، نہ ہی مال و دولت کی لالچ، نہ بلکہ کربلا کا مقصد شریعت محمدی نے جس چیز کو حرام کیا وہ قیامت تک حرام اور جس چیز کو حلال کیا وہ تا قیامت حلال ہے۔لیکن آج یہ غلط ملط کر دیا گیا ہے، الٰہی قوانین کو روندا اور تبدیل کیا جا رہا ہے حسین اپنی جان قربان کردے گا مگر نانا جان کی باغ شریعت پر آنچ نہیں آنے دےگا اس کے بعد 1 بجے شب صلاۃ وسلام اور رقت آمیز دعاؤں پر محفل اختتام کو پہنچا محفل میں بسار بیگہ کے علاوہ دیگر محلوں سے عاشقان حسین کافی تعداد میں شریک ہوئے تمام لوگوں کے لنگر خوانی کا اہتمام کیا گیا تھا بسار بیگہ کے بوڑھے بچوں اور بالخصوص نوجوانوں نے جوش وخروش کے ساتھ محفل سجایا اور محفل میں پیش پیش رہے تاکہ محفل بدنظمی کا شکار نہ ہو۔

ووٹر لسٹ نظرثانی کے کام میں لاپرواہی برتنے پر آنگن باڑی سیویکا برخاست

بھاگلپور،10 جولائی (پی این ایس)۔بھاگلپور ضلع میں جاری ووٹر لسٹ نظرثانی کے کام میں لاپرواہی برتنے پر ایک آنگن واڑی سیویکا انجنی کماری کو آج برخاست کر دیا گیا ہے اور 12 اساتذہ کی تنخواہ پر روک لگا دی گئی ہے۔سرکاری ذرائع نے جمعرات کو یہاں بتایا کہ ضلع کے پیر پینتی بلاک کے آنگن واڑی سنٹر نمبر۔273 کی سیویکا انجنی کماری کو بوتھ نمبر۔23 کا پولنگ ایگزیکٹیو آفیسر بنایا گیا تھا۔لیکن وہ اپنے کام کے علاقے سے غیر حاضر رہی اور ابھی تک پولنگ سنٹر سے متصل علاقے میں گنتی کے فارم کی تقسیم اور دوبارہ جمع کرنے کا کام شروع نہیں کیا تھا۔ذرائع نے بتایا کہ اس سلسلے میں کہلگاؤں کی اصلاحات اراضی کی ڈپٹی کلکٹر کم الیکٹورل رجسٹریشن آفیسر اور سرکل آفیسر کے ذریعہ نظرثانی کے کام میں مذکورہ کارکن کی جانب سے کی گئی لاپرواہی کی تحریری شکایت موصول ہوئی تھی۔اس کے بعد چائلڈ ڈیولپمنٹ پروجیکٹ آفیسر نے اپنی رپورٹ میں سیویکا کے خلاف کارروائی کی سفارش کی تھی۔جس کی روشنی میں ڈسٹرکٹ پروگرام آفیسر (آنگن واڑی) نے مذکورہ سیویکا کو برطرف کر دیا ہے۔ذرائع نے بتایا کہ نظرثانی کے کام میں لاپرواہی برتنے کے معاملے میں ضلع کے نارائن پور کے بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر کی رپورٹ پر ضلع پروگرام افسر نے وہاں کی چائلڈ ڈیولپمنٹ پروجیکٹ آفیسر سے وضاحت طلب کی ہے۔اس کے علاوہ بھاگلپور صدر کے سب ڈویژنل آفیسر کی رپورٹ کی روشنی میں محکمہ تعلیم نے مختلف علاقوں میں تعینات 12 اساتذہ کی تنخواہ روک کر ان سے وضاحت طلب کی ہے جبکہ ایک بی ایل او نوتن کماری کے خلاف ایف آئی آر درج کرائی گئی ہے۔

شراب کے ساتھ 4 اسمگلر گرفتار

سنگھواڑہ دربھنگہ 10 جولائی (محمد مصطفی) سمری تھانہ حلقہ کے سمری وارڈ نمبر 5 میں پولیس نے خفیہ اطلاع کی بنیاد پر بدھ کی دیر شب ایک باغیچے میں بنے کھنڈر نما مکان میں چھاپے ماری کر 750.93 لیٹر غیر ملکی شراب کے ساتھ چار تاجر کو گرفتار کیا ہے پولیس نے چار موبائل فون بھی ضبط کیا ہے بتایا گیا ہے کہ تھانہ صدر منیش کمار کی ہدایت پر اسسٹنٹ داروغہ پنکج رجک نے چھاپے ماری کی پولیس کو دیکھ کر ایک تاجر اندھیرے کا فائدہ اٹھا کر فرار ہونے میں کامیاب رہا جبکہ سمری کے چندن مہتو عرف گڈو، بیرجو کمار مہتو، مظفر پور ضلع کے بینی آباد تھانہ حلقہ کے تجول کے گوپال کامت وروی شنکر کمار کو گرفتار کر لیا گیا فرار تاجر سمری کے ہی چندو مہتو کی تلاش پولیس کر رہی ہے تھانہ صدر منیش کمار نے بتایا کہ 750 ایم ایل اور 375 ایم ایل کے بوتلوں میں مختلف برانڈ کی غیر ملکی شراب برآمد کی گئی ہے۔

شراوَنی میلہ کل سے

بھاگلپور، 10 جولائی (پی این ایس)۔بھاگلپور ضلع کے سلطان گنج میں ایک ماہ تک چلنے والا عالمی شہرت یافتہ شراوَنی میلہ کل سے شروع ہوگا۔بھاگلپور کے ضلع مجسٹریٹ ڈاکٹر نول کشور چودھری نے جمعرات کو یہاں بتایا کہ بہار کے نائب وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری شراوَنی میلے کا افتتاح کریں گے۔انہوں نے کہا کہ نائب وزیر اعلیٰ وجے کمار سنہا کے ساتھ کئی وزراء، اراکین اسمبلی، ایم ایل ایز اور مقامی عوامی نمائندے مہمان خصوصی کے طور پر موجود ہوں گے۔مسٹر چودھری نے کہا کہ اس میلے کی تمام تیاریاں مکمل کر لی گئی ہیں اور اس دوران آنے والے لاکھوں کانوریوں کو بہتر سہولیات فراہم کرنے کے تمام انتظامات کیے گئے ہیں۔انہوں نے کہا کہ گنگا کے مختلف گھاٹوں اور کانوریا راستے پر عقیدت مندوں کے لیے آسان بنایا گیا ہے۔اس کے علاوہ پورے میلہ ایریا میں بجلی، پانی، صفائی، میڈیکل وغیرہ کے مکمل انتظامات کیے گئے ہیں۔ڈاکٹر چودھری نے بتایا کہ تمام اسکولوں اور دھرم شالوں میں ملک و بیرون ملک سے آنے والے عقیدت مندوں کی بڑی تعداد کے قیام کے لیے انتظامات کیے گئے ہیں۔جب کہ کانوریاں کے راستے پر مختلف مقامات پر عارضی ریسٹ ہاؤس (ہنگر ٹینٹ) بنائے گئے ہیں۔

اسلامی کوئز مقابلہ کا انعقاد، طلبہ وطالبات کی کثیر تعداد میں شرکت، علم وہنر کا حسین مظاہرہ

ارریہ 10 جولائی (مشتاق احمد صدیقی)۔آف لائن اسلامی کوئز مقابلہ 2025 کا اختتامی و انعامی پروگرام نہایت کامیابی اور روح پرور ماحول میں منعقد ہوا۔یہ تقریب تعلیمی بیداری، دینی معلومات کے فروغ اور طلبہ کی ذہنی صلاحیتوں کو جلا بخشنے کے مقصد سے سجائی گئی تھی۔پروگرام میں مختلف علاقوں سے آئے منتخب طلبہ وطالبات نے شرکت کی، جنہوں نے 45 دن کے آن لائن اسلامی کوئز میں 75 فیصد یا اس سے زائد نمبر حاصل کر کے آف لائن مرحلے کے لیے کوالیفائی کیا تھا۔اس شاندار مقابلے میں مجموعی طور پر 30 طلبہ و طالبات نے حصہ لیا۔علمی فضا سے معمور اس تقریب میں محمد عاصم نے اپنی بھرپور تیاری اور فہم وفراست کا مظاہرہ کرتے ہوئے پہلی پوزیشن حاصل کی، جب کہ شاہنواز دوسرے نمبر پر اور بدیع عظیم تیسرے نمبر پر رہیں۔ان تینوں کو شیلڈ، اسناد، نقد انعام اور تحائف سے نوازا گیا۔دیگر شرکاء کو بھی ان کی حوصلہ افزائی کے لیے کتابیں، اسکول بیگ، تعریفی سرٹیفکیٹس اور مومنٹو دیے گئے۔اس موقع پر تقریب کی صدارت بزرگ علمی شخصیت، حضرت مولانا صدیق احمد مظاہری، ناظم مدرسہ مشکوۃ العلوم پلاسی نے فرمائی۔نظامت کے فرائض محترم صبا قمر اور مولانا طارق عبداللہ صاحب نے خوش اسلوبی سے ادا کیے اور پروگرام کو باذوق اور مربوط انداز میں آگے بڑھایا۔اس تقریب کے دوران مقابلے کی نگرانی اور فیصلے کے لیے تین معتبر علمی شخصیات موجود تھیں حضرت مفتی حسین احمد ہمدم صاحب (نگراں مدارس، جمعیۃ السنہ التعلیمیہ والخیریہ بہار و بنگال)، مولانا نیاز احمد صاحب (ناظم جامعہ ام حبیبہ للبنات، جھمٹا)، اور حضرت حافظ کاشف نسیم صاحب (استاد بائی اسکول پارکن گھمریا)۔ان حضرات نے طلبہ کی کارکردگی کو سراہا اور ان کے علمی جوہر کی تعریف کی۔پروگرام کے آخر میں مدرسہ اسلامیہ یتیم خانہ ارریہ کے پرنسپل سرپرستِ پروگرام حضرت مولانا شاہد عادل قاسمی صاحب نے تمام مہمانانِ گرامی، علماء کرام، معاونین اور والدین کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔انہوں نے کوئز مقابلے کے اغراض ومقاصد پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ ایسے پروگرام طلبہ میں علمی ذوق، دینی فہم اور شخصیت سازی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔اس موقع پر علاقے کی اہم و معروف شخصیات کی بھی خصوصی شرکت رہی جنہوں نے پروگرام کی قدر افزائی کی اور بچوں کی حوصلہ افزائی کے لیے موجود رہے۔ان میں جناب سرفراز عالم (سابق رکن پارلیمان ارریہ)، مکھیا نور عالم صاحب، سابق مکھیا امتیاز عالم عرف منا، مولانا عمران صاحب، قاری امتیاز احمد صاحب، مولانا عظیم الدین صاحب، حافظ سلیمان صاحب، حافظ صادق اختر صاحب، مفتی ناظم حسین صاحب، معراج خالد تگنو، اور مولانا عبدالحق، حافظ نیر بھارتی، حافظ مدثر صاحبان کے نام بطور خاص قابل ذکر ہیں۔یہ تقریب نہ صرف ایک علمی سرگرمی تھی بلکہ طلبہ کے لیے دینی تعلیم کے حوالے سے ایک عملی تجربے اور ترغیب کا ذریعہ بھی ثابت ہوئی۔شرکا نے امید ظاہر کی کہ ایسے پروگرام آئندہ بھی تسلسل کے ساتھ منعقد کیے جاتے رہیں گے۔

بڑھی ہوئی پنشن کی رقم کی ادائیگی آج سے: ڈی ایم

دربھنگہ، 10 جولائی (عرفان احمد پیدل) ضلع مجسٹریٹ دربھنگہ، کوشل کمار نے تمام بلاک ڈیولپمنٹ افسران، تمام بلاک چائلڈ ڈیولپمنٹ پروجیکٹ افسران وغیرہ کے ساتھ دربھنگہ NIC سے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے DBT کے ذریعے بڑھی ہوئی پنشن کی رقم بہار کے وزیر اعلیٰ کے ذریعے منتقل کرنے کے سلسلے میں میٹنگ کی۔ ضلع مجسٹریٹ نے ضلع پروگرام آفیسر آئی سی ڈی ایس کو ہدایت دی کہ وہ اس پروگرام کو شناخت شدہ آنگن باڑی مراکز میں منعقد کریں۔ انہوں نے پنڈال میں ٹی وی، ایل ای ڈی اور لیپ ٹاپ کے ذریعے رابطہ قائم کرنے کی بھی ہدایت دی۔ انہوں نے بتایا کہ دربھنگہ ضلع میں پنشن استفادہ کنندگان کی کل تعداد 4 لاکھ 24 ہزار 289 ہے۔ جون میں ضلع میں پنشن استفادہ کنندگان کے کھاتوں میں 46 کروڑ 96 لاکھ 33 ہزار 500 روپے منتقل کیے جائیں گے۔ اس کے علاوہ، 6 قسم کی پنشن سوشل سیکورٹی کی طرف سے فراہم کی جاتی ہے۔ جس میں اندرا گاندھی نیشنل اولڈ ایج پنشن اسکیم، چیف منسٹر اولڈ ایج پنشن اسکیم، بہار معذوری پنشن اسکیم، لکشمی بائی سماجی تحفظ پنشن اسکیم، اندرا گاندھی قومی بیوہ پنشن اسکیم، اندرا گاندھی قومی معذوری پنشن اسکیم شامل ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ یہ پروگرام ضلع سطح پر دربھنگہ کی شان آڈیٹوریم دربھنگہ میں، تمام بلاک دفاتر کے آڈیٹوریم میں، پنچایت سرکاری عمارت میں پنچایت سطح پر اور ریونیو گاؤں میں واقع ہائی اسکول میں ریونیو گاؤں کی سطح پر منعقد کیا جانا ہے۔ وزیر اعلیٰ کا پیغام ہائی اسکول کی اسمارٹ کلاس میں لائیو دکھایا جائے گا۔ ضلع مجسٹریٹ نے پروگرام کو کامیاب بنانے کے لیے تمام متعلقہ افسران کو کئی اہم ہدایات دیں۔ ضلع مجسٹریٹ نے تمام بلاک ڈیولپمنٹ افسران کو ہدایت دی کہ وہ معزز چیف منسٹر کے پروگرام میں ... ضلع مجسٹریٹ نے ضلع پروگرام آفیسر آئی سی ڈی ایس اور ڈی پی ایم جیویکا کو آنگن باڑی سیویکا اور سہایکا اور جیویکا دیدی کے ذریعہ وزیر اعلیٰ کے پیغام کو پہنچانے کی ہدایت دی۔ ہینڈ بل اطلاعات اور تعلقات عامہ کے دفتر نے شائع کیا ہے، جسے جیویکا اور بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر کے ذریعے تقسیم کیا گیا تھا۔ یہ پروگرام ضلع سطح پر آڈیٹوریم دربھنگہ میں 11 جولائی 2025 کو صبح 10:30 بجے منعقد کیا جائے گا، جہاں بہار کے وزیر اعلیٰ کا پیغام براہ راست نشر کیا جائے گا۔ ریونیو گاؤں کی سطح پر آنگن باڑی سنٹر، اسکول میں پروگرام منعقد کیے جائیں گے جہاں متعلقہ اسکولوں کے ہیڈ ماسٹر کو نوڈل افسر کے طور پر تعینات کیا گیا ہے۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ ضلع کے 04 لاکھ 29 ہزار سے زائد پنشنرز کو 20 لاکھ روپے دیے جائیں گے۔ ڈی بی ٹی کے ذریعہ ان کے کھاتوں میں 400 روپے کی بجائے 1100 روپے جون سے دیے جائیں گے۔ پروگرام کی کامیابی کے لیے تمام تیاریاں مکمل کر لی گئی ہیں۔ میٹنگ میں ایڈیشنل کلکٹر، ضلع عوامی شکایات کے ازالے کے افسر انیل کمار، ڈپٹی ڈائریکٹر پبلک ریلیشن ستیندر پرساد، ڈسٹرکٹ پروگرام آفیسر آئی سی ڈی ایس چاندنی سنگھ، اسسٹنٹ ڈائریکٹر سوشل سیکورٹی سیل نیہا کماری اور متعلقہ افسران موجود تھے۔

یوتھ کمیشن کی تشکیل چراغ پاسوان کی مسلسل جدوجہد کا نتیجہ ہے: دیپک

چھپرہ 10 جولائی (راجو) ضلع ایل جے پی (آر) کے ضلع صدر دیپک کمار سنگھ نے یوتھ کمیشن کی تشکیل پر سارن ضلع ایل جے پی (آر) کی جانب سے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ لوک جن شکتی پارٹی (رام ولاس) نوجوانوں کے مفادات کے تحفظ کے لیے مسلسل آواز اٹھاتی رہی ہے۔ مرکزی وزیر اور ایل جے پی کے قومی صدر چراغ پاسوان برسوں سے بہار میں یوتھ کمیشن کے قیام کا مسلسل اور پر زور مطالبہ کر رہے تھے تاکہ ریاست کے نوجوانوں کو ایک ایسا ادارہ جاتی پلیٹ فارم ملے جہاں ان کے مسائل کو حل کیا جا سکے، تجاویز دی جا سکیں اور روزگار کے مواقع پر توجہ دی جا سکے۔ وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے ریاست میں یوتھ کمیشن بنانے کا اعلان کیا ہے۔ اس قدم سے بہار کے کروڑوں نوجوانوں کی امنگوں کو تقویت ملے گی۔ ایل جے پی (آر) وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے اس فیصلے کا تہہ دل سے خیر مقدم کرتی ہے اور اظہار تشکر کرتی ہے۔ یہ فیصلہ چراغ پاسوان کی دور اندیشی، عوامی فکر اور نوجوانوں کے مفادات کے لیے مسلسل جدوجہد کا نتیجہ ہے۔

کھگڑیا میں 2.25 کروڑ کی لاگت سے تعمیر شدہ ترقیاتی پروجیکٹوں کا افتتاح

کھگڑیا 10 جولائی (محمد عرفان عالم) ضلع کونسل کے صدر اور ضلع پریشد صدر ایسوسی ایشن کی ریاستی صدر کرشنا کماری یادو نے کروڑوں روپے کی لاگت سے تعمیر کی گئی ترقیاتی اسکیموں کا افتتاح کیا۔ صدر بلاک کے تحت لابھ گاؤں پنچایت، قائم پور، دھونا جہانگیر اور بارائی پنچایت کے مختلف وارڈوں میں ضلع پریشد اور پنچایت سمیتی اسکیم کے تحت 2.25 کروڑ روپے کی لاگت سے بنیادی ڈھانچے جیسے سڑکیں، نالیاں، کمیونٹی ٹوائلٹ اور چھٹ گھاٹ شامل ہیں ... [illegible] ... بیت الخلاء کی تعمیر سے خواتین کے تحفظ کو یقینی بنایا جا سکے گا ... [illegible] ... میں ہم نے ہر تاریخی ترقیاتی کام کیے ہیں ... [illegible] ... اس موقع پر جے ڈی یو لیڈر اشوک سنگھ کشواہا، سابق چیف ایسوسی ایشن کے ضلع صدر بلویر چند، ضلع کونسلر شوبت شکلا، بارائی کھیا کے نمائندے وکاس کمار رائے، سرپنچ کے نمائندے سنجیت کمار رائے، ایس اے اصول، محمد عبدالرحمن، رنجیت پاسوان، دولی پاسوان، کمل کشور پٹیل، ابی لکم کمار وغیرہ کے علاوہ بڑی تعداد میں مقامی گاؤں کے باشندے، دانشور اور سماجی کارکن موجود تھے۔

ریونیو کے کاموں کا جائزہ لینے کے لیے ضلع مجسٹریٹ کی صدارت میں میٹنگ

کھگڑیا 10 جولائی (محمد عرفان عالم) ریونیو سے متعلق ایک اہم جائزہ میٹنگ ضلع مجسٹریٹ نوین کمار کی صدارت میں کلکٹریٹ ہال میں منعقد ہوئی۔ میٹنگ کا مقصد زیر التوا ریونیو کے کاموں، ریفائننٹ پلس، میوٹیشن، آدھار سیڈنگ اور لینڈ لیول پر ملازمین کی جوابدہی کو یقینی بنانا تھا۔ اجلاس میں ضلع مجسٹریٹ نے پیمائش فیس کی ادائیگی اور مختلف زون میں پیمائش کی تاریخ طے ہونے کے باوجود پیمائش کا کام تا حال التوا کا شکار ہے۔ ضلع مجسٹریٹ نے اس پر سخت تشویش کا اظہار کرتے ہوئے ایڈیشنل کلکٹر کو ہدایت دی کہ وہ متعلقہ امینوں اور ریونیو اہلکاروں سے وضاحت طلب کریں۔ ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ زونل سطح پر ... حساس کاموں میں تاخیر کی وجہ سے غیر ضروری زمینی تنازعات جنم لیتے ہیں جس سے امن و امان متاثر ہوتا ہے اور عام لوگوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ... پر مارجن پلس پورٹل کے تحت الاٹمنٹ کے لیے نات فٹ کے زمرے میں کارکردگی بھی انتہائی کمزور پائی گئی، جس پر ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے برہمی کا اظہار کیا اور جوابدہی کی۔ ضلع مجسٹریٹ نوین کمار نے سختی سے ہدایت دی کہ اگلی جائزہ میٹنگ تک کارکردگی میں واضح بہتری نہیں آئی تو متعلقہ اہلکاروں کے خلاف تادیبی کارروائی کی جائے گی۔ میٹنگ کے اختتام پر ضلع مجسٹریٹ نوین کمار نے ضلع کے لوگوں سے اپیل کی کہ ریونیو سے متعلق کسی بھی مسئلہ کی صورت میں وہ زونل آفس میں جائیں اور زونل افسر سے رابطہ کریں تاکہ منصفانہ اور شفاف حل کو یقینی بنایا جا سکے۔ تمام زونل افسران کو یہ بھی ہدایت کی گئی کہ وہ دفتری اوقات میں دفتر میں بیٹھنے کو یقینی بنائیں۔ اس کے علاوہ شہریوں کے مسائل کے حل کو ترجیح دیں۔*

مڈڈے میل میں کیڑا ملنے پر ہنگامہ، کارروائی کا مطالبہ

کھگڑیا 10 جولائی (محمد عرفان عالم) صدر بلاک کے رحیم پور مدھیہ پنچایت کے تحت تاتار کے مدھیہ ودیالیہ امیش نگر میں مڈڈے میل کے دوران اس وقت ہنگامہ ہوا جب کھانے میں کیڑا پایا گیا۔ یہ منظر دیکھ کر بچوں نے کھانا کھانے سے انکار کر دیا اور فوراً مقامی وارڈ ممبر اور گاؤں والوں کو اس کی اطلاع دی۔ اطلاع ملتے ہی پنچایت مکھیا کرشنا کمار ٹھاکر، مقامی سماجی کارکن اور جے ڈی یو ضلع کے ترجمان آچاریہ راکیش پاسوان شاستری سمیت گاؤں والوں کی بڑی تعداد اسکول پہنچ گئی۔ کھانے کے معیار کو چیک کیا گیا تو سبزیوں اور دالوں میں کیڑے صاف دکھائی دے رہے تھے جس سے عوامی نمائندے اور گاؤں والے حیران رہ گئے۔ باورچی نے کہا کہ وہ خراب اور بوسیدہ مصالحہ استعمال نہیں کرنا چاہتی تھی لیکن ہیڈ ماسٹر (ایچ ایم) نریش منڈل نے زبردستی وہی مصالحہ اپنے ہاتھوں سے سبزیوں اور دال میں ملایا۔ اسکول کے اساتذہ راکیش کمار، رمیش کمار اور ونود کمار منڈل نے بتایا کہ مقررہ مینو کے مطابق نہ تو مڈڈے میل صحیح مقدار میں فراہم کیا جا رہا ہے اور نہ ہی معیار کا خیال رکھا جا رہا ہے۔ تیل، مصالحہ، ہری سبزیاں، دالوں، سویابین، چنے وغیرہ میں بے ضابطگیاں دیکھنے کو مل رہی ہیں، طلباء کا حاضری رجسٹر بھی آئی بی آر ایس سے میل نہیں کھا رہا اور روزانہ کی رپورٹ بھی استعمال نہیں ہو رہی۔ مکھیا کرشنا کمار ٹھاکر نے کہا کہ اس سے قبل بھی اس اسکول میں مڈڈے میل کے حوالے سے شکایات موصول ہوئی تھیں، جس پر انہوں نے ایچ ایم کو خبردار کیا تھا، لیکن پھر بھی کوئی بہتری نہیں آئی۔ دریں اثنا، جے ڈی یو ضلع کے ترجمان آچاریہ راکیش پاسوان شاستری نے کہا، "ہماری حکومت دوپہر کے کھانے کے معیار کو لے کر بہت حساس ہے، لیکن یہاں کے ہیڈ ماسٹر نریش منڈل بوسیدہ مواد کا استعمال کر کے حکومت کی شبیہ کو داغدار کر رہے ہیں۔ اسے برداشت نہیں کیا جائے گا۔" انہوں نے مزید کہا کہ اگر بہتری نہ آئی تو ضلع انتظامیہ کو تحریری شکایت کریں گے اور اگر ایچ ایم کا تبادلہ نہ ہوا تو عوامی تحریک شروع کریں گے۔ اسکول ایجوکیشن کمیٹی کی صدر آرادھنا کماری، سکریٹری سریتا کماری، وارڈ ممبر کے نمائندے اکھلیش یادو، چندر دیو یادو اور اس موقع پر موجود دیگر گاؤں والوں اور اساتذہ نے بھی ایچ ایم نریش منڈل کے رویہ کے خلاف ناراضگی ظاہر کی اور ان کے تبادلے کا مطالبہ کیا۔

اسکول میں کمروں کی تعداد 7 اور طلبا 1300

کھگڑیا 10 جولائی (محمد عرفان عالم) کسان لیڈر دھیریندر سنگھ ٹوڈو کی قیادت میں نوجوانوں کے ایک وفد نے ضلع ایجوکیشن آفیسر کھگڑیا سے ملاقات کی اور کھگڑیا صدر بلاک کے تحت دھوسموری بشن پور میں واقع مڈل اسکول میں چل رہے ہائی اسکول کی طرف توجہ مبذول کرائی۔ کسان لیڈر ٹوڈو نے ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر کو بتایا کہ اس مڈل اسکول میں ایک غیر امدادی اسکول بھی چلتا ہے اور ہائی اسکول کو مڈل اسکول کے ساتھ ملا دیا گیا ہے جہاں طلباء کی تعداد 1300 ہے لیکن وہاں صرف 7 کمرے ہیں۔ زمین بھی صرف 5 کٹھہ ہے۔ ٹوڈو نے سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ ایسی صورتحال میں معیاری تعلیم کیسے ممکن ہوگی؟ ٹوڈو نے ضلع ایجوکیشن آفیسر کھگڑیا کے نوٹس میں یہ بات لاتے ہوئے کہا کہ اسی پنچایت کے بھن گامہ میں ایک مڈل اسکول ہے جس میں 18 چھت والے کمرے ہیں اور 1.5 بیگھہ اراضی ہے اور ہائی اسکول کو منتقل کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ وفد میں شامل کندن کمار، بیریندر یادو اور پرنس راج نے ضلع تعلیمی افسر کو بتایا کہ طلبہ کی تعداد زیادہ ہونے اور کمرے کم ہونے کی وجہ سے ایک دن لڑکیوں کو اور دوسرے دن لڑکوں کو پڑھائی کے لیے بلایا جاتا ہے۔ اس طرح طلبہ کے مستقبل سے کھیلا جا رہا ہے۔ لہٰذا ہائی سکول کو بھن گاما کے مڈل اسکول میں منتقل کیا جائے۔ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر کھگڑیا نے سنجیدگی سے نوٹس لیا ہے اور یقین دلایا ہے کہ تحقیقات کے بعد جلد کارروائی کو یقینی بنایا جائے گا۔ وفد میں کسان لیڈر دھیریندر سنگھ ٹوڈو کے ساتھ پپو یادو، بیرندر یادو، کندن کمار بالمیکی کمار، وکرم کمار، امیت کمار، پرنس راج وغیرہ شامل تھے۔

کام میں غفلت برتنے والے 10 افسران کی تنخواہ پر روک

دربھنگہ، 10 جولائی (عرفان احمد پیدل) ضلع الیکشن افسر-کم-ضلع مجسٹریٹ دربھنگہ کوشل کمار نے کہا کہ الیکشن کمیشن آف انڈیا کی ہدایت کی روشنی میں، انتخابی فہرست کی خصوصی نظر ثانی کا کام 26 جون 2025 سے شروع ہو چکا ہے۔ ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر کی جانب سے انتخابی فہرستوں کی خصوصی نظر ثانی کے کام میں غفلت برتنے والے افسران جس میں بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر بہادر پور، بلاک پنچایتی راج آفیسر بہادر پور، بلاک کوآپریٹیو ایکسٹینشن آفیسر بہادر پور، بلاک ایجوکیشن آفیسر گوڑا بھورم، بلاک ایگریکلچر آفیسر گوڑا بھورم، لیبر انفورسمنٹ آفیسر بینی پور، بلاک ویلفیئر آفیسر بہیری، جونیئر انجینئر روڈ کنسٹرکشن ڈپارٹمنٹ بینی پور اور ایک کوآپریٹیو آفیسر گوڑا بورم کی تنخواہوں پر روک لگائی گئی۔ کوآرڈینیٹر کو اگلے احکامات تک معطل کر دیا گیا ہے۔ ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ الیکٹورل رجسٹریشن افسر کی طرف سے یہ اطلاع ملی ہے کہ متعلقہ افسر انتخابی فہرست کی خصوصی گہرائی میں نظر ثانی کے کام میں دلچسپی نہیں لے رہا ہے۔ الیکٹورل رجسٹریشن آفیسر کی جانب سے موصول ہونے والی رپورٹ کی روشنی میں ہدایت کی گئی ہے کہ انتخابی فہرست کی خصوصی نظر ثانی جیسے اہم کام میں غفلت برتنے پر الیکٹورل رجسٹریشن آفیسر کی جانب سے جاری شوکاز نوٹس کی روشنی میں متعلقہ الیکٹورل رجسٹریشن آفیسر کی رائے کے ساتھ اپنی وضاحت فراہم کرنے کو یقینی بنائیں۔

چھاپہ ماری میں شراب برآمد، 2 گرفتار

دربھنگہ، 10 جولائی (عرفان احمد پیدل) سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، دربھنگہ کی رہنمائی میں شراب کی غیر قانونی تجارت اور پروڈکشن کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے، بہادر پور تھانہ علاقہ کے تحت شراب پر پابندی یونٹ، پٹنہ سے اطلاع ملی کہ شراب لے جانے والی ایک چار پہیہ گاڑی کو حادثہ پیش آیا اور اسے کہیں اتار دیا گیا۔ اطلاع اور مقام کی بنیاد پر ایس ایچ او بہادر پور نے فوری کارروائی کرتے ہوئے ترالہ چوک پر دو افراد کو فور وہیلر سمیت گرفتار کر لیا۔ تفتیش پر ترالہ چوک میں چھپائی گئی 250.875 لیٹر غیر ملکی شراب برآمد کر لی گئی۔ مذکورہ معاملے میں ایف آئی آر درج کر کے مزید کارروائی کی جا رہی ہے۔ گرفتار ملزم کا نام اور پتہ:-1. ابھیشیک کمار ولد اروند تیواری ساکنہ ہری پور لدھاور تھانہ سمری ضلع دربھنگہ 2. رویندر یادو ولد رام منگل یادو ساکنہ بالا ساؤل تھانہ سمری ضلع دربھنگہ" دربھنگہ پولیس غیر قانونی شراب کی تیاری، فروخت اور ذخیرہ کرنے کے خلاف مسلسل کارروائی کر رہی ہے"

لوک شاعر بھیکاری ٹھاکر کی 54 ویں برسی منائی گئی

چھپرہ 10 جولائی (راجو) شاعر، ادیب، ڈرامہ نگار، ادبی شخصیت، لوک شاعر بھیکاری ٹھاکر کی 54 ویں برسی جمعرات کو شہر کے بھیکاری ٹھاکر آڈیٹوریم میں بڑی دھوم دھام سے منائی گئی۔ پروگرام کے مہمان خصوصی بہار یونیورسٹی کے سابق پرنسپل ڈاکٹر ہرینارائن ٹھاکر نے اپنے خطاب میں کہا کہ شمالی ٹھاکر کی ثقافتی علامت ہے۔ بھیکاری ٹھاکر، جنہیں بھوجپوری کا شیکسپیئر کہا جاتا ہے، انہوں نے بھوجپوری عوامی شعور کے سپر اسٹار کے طور پر اپنی پوری زندگی سماجی برائیوں کو ختم کرنے کے لیے اپنے ڈراموں کے ذریعے لوگوں کو اونچی آواز میں پہنچایا۔ خواتین وغیرہ اور اس وقت کے قدامت پسندی کا خاتمہ اس پروگرام کے مہمان خصوصی اور قانون ساز کونسلر ڈاکٹر ویریندر نرائن یادو نے کیا کہ بھیکاری ٹھاکر اس وقت 20 کروڑ سے زیادہ بھوجپوری سماج کی علامت ہیں۔ سماجی برائیوں کو دور کرنے کے لیے ٹھاکر نے آج کے دور میں ہجرت، خواتین کی تعلیم وغیرہ کے لیے جو کوششیں کی ہیں، اس موقع پر ٹھاکر کی تصویر پر گلپوشی کر کے انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ یادیو، ڈاکٹر لال بابو یادو، راجکشور پرساد ٹھاکر، ڈاکٹر سنیل پرساد، بھیکاری ٹھاکر کے پرپوتے راکیش ٹھاکر وغیرہ نے آڈیٹوریم میں منعقدہ برسی کے پروگرام میں گلوکار رامیشور گوپ نے موجود لوگوں کو ودیشیا اور بھیکاری ٹھاکروں کے گیتوں پر رقص کرنے پر مجبور کر دیا۔ شہر نے سارن ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن اور فوک لٹریچر اینڈ کلچرل فیسٹیول چھپرہ کے زیر اہتمام اس پروگرام میں حصہ لیا جس میں ضلع کونسل کی چیئرپرسن جیامترا دیوی، ڈپٹی میئر راگنی دیوی، سابق پرنسپل ڈاکٹر مریدال شرن، برجیندر کمار سنہا، اوم پرکاش گپتا، چیرمین بیتھا، راکیشوار، سوراجن سنگھ، سوراج رانا وغیرہ شامل تھے۔

ایشین پینٹس نے اپنی تازہ ترین پروڈکٹ ایپکو لائٹ آل پروٹیک شروع کی

پٹنہ 10 جولائی (پریس ریلیز) ایشین پینٹس نے اپنی تازہ ترین پروڈکٹ ایپکو لائٹ آل پروٹیک کے آغاز کے ساتھ اندرونی پینٹس کی دنیا میں ایک نیا معیار قائم کیا ہے۔ کمل کے پتوں کی قدرتی سیلف کلیننگ کی صلاحیت سے متاثر ہو کر، لوٹس ایفیکٹ ٹیکنالوجی ایک حفاظتی ڈھال بناتی ہے جو روزمرہ کے گھریلو داغوں کو اندر جانے سے پہلے ہی ہٹا دیتی ہے۔ یہ پینٹ نہ صرف داغ مزاحم ہے، بلکہ آگ سے بچنے والا، تازگی بخشتا ہے اور اس کی خوبصورت تکمیل ہے۔ یہ میٹ اور شائن فنش دونوں میں دستیاب ہے، اور 6 سال کی کارکردگی کی وارنٹی کے ساتھ آتا ہے۔ لانچ کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے ایشین پینٹس کے ایم ڈی اور سی ای او امیت سنگلا نے کہا ایپکو لائٹ آل پروٹیک آج کے جدید اور مصروف گھروں کے لیے ایک سمارٹ حل ہے، جو دیواروں کو صاف اور خوبصورت رکھنے میں مدد کرتا ہے۔ اس پروڈکٹ کو ایک نئے ٹی وی سی کے ساتھ لانچ کیا گیا ہے جس میں ویرات کوہلی شامل ہیں، جس میں دکھایا گیا ہے کہ پینٹ کس طرح بچوں کی شرارتوں اور روزمرہ کے چیلنجوں کو آسانی کے ساتھ برداشت کرتا ہے۔

آنکھ جانچ کیمپ میں 655 افراد کا معائنہ کیا گیا

چھپرہ 10 جولائی (راجو) سماجی کارکن ای چاندنی پرکاش کے سماجی تحفظات کے سلسلے میں رویلی گنج میں ایک اور تاریخی پہل دیکھنے کو ملی۔ ان کی کوششوں سے گوتم رشی ہائی اسکول کے کیمپس میں مفت آنکھوں کا چیک اپ اور موتیا بند کیمپ کا انعقاد کیا گیا، جس میں علاقے کے سینکڑوں ضرورت مندوں نے اپنی آنکھوں کا معائنہ کرایا۔ یہ کیمپ اکھنڈ جیوتی اسپتال کے تکنیکی تعاون سے منعقد کیا گیا۔ کیمپ میں مجموعی طور پر 655 افراد کی آنکھوں کا معائنہ کیا گیا جن میں سے 322 ضرورت مندوں کو مفت چشمے فراہم کیے گئے جن میں سے 45 مریضوں میں موتیا بند پایا گیا، جنہیں مفت آپریشن کے لیے خصوصی بس کے ذریعے مستک پہنچایا گیا۔ کیمپ کا افتتاح مشترکہ طور پر بی جے پی کے سابق ضلع صدر رمیش پرساد، ضلع بی جے پی جنرل سکریٹری دھرمیندر کمار ساہ، سینئر بی جے پی لیڈر رما کانت سنگھ سولنکی، رویل گنج 20 نکاتی صدر دھرمیندر سنگھ چوہان، نگر پنچایت کی سابق چیرپرسن اندو دیوی، سابق منڈل صدر یوگیندر سنگھ، بھائی وریندر سنگھ، انیندر سنگھ اور دیگر کئی لوگوں نے کیا۔ مہمان ضلع جنرل سکریٹری دھرمیندر کمار ساہ نے کہا کہ آج اکھنڈ جیوتی مستک کا ادارہ بہار کے مشہور آنکھوں کے اسپتالوں میں سے ایک ہے۔ ریول گنج میں یہ تیسرا کیمپ ہے، جہاں 80 لوگوں کا موتیا بند کا آپریشن ہوا ہے۔ ریول گنج 20 نکاتی صدر دھرمیندر سنگھ چوہان نے کہا کہ لوگوں کے جسم میں آنکھوں کا تعاون سب سے اہم ہے۔ اس دوران بڑی تعداد میں مقامی شہری، سماجی کارکن سدھیر کو سنگھ، وارڈ کونسلر جئے پرکاش چودھری، وکاش سنگھ، شمبھوناتھ پانڈے، بھولا سنگھ اور نوجوان رضا کار موجود تھے، جنہوں نے کیمپ کو کامیاب بنانے میں تعاون کیا۔

آلوک رنجن نے ضلع کی شان میں اضافہ کیا

چھپرہ 10 جولائی (راجو) بھارت اسکاؤٹس اینڈ گائیڈس سارن کے ضلع تنظیمی کمشنر (اسکاؤٹ)، جو فی الحال ریاستی تنظیم کمشنر (اسکاؤٹ) ہیں، ایک بار پھر نہ صرف ضلع بلکہ پورے سارن کمشنریٹ کا نام روشن کیا ہے۔ سادھا کھیماجی ٹولہ کے رہنے والے استاد تریپوراری شرن سنگھا کے بڑے بیٹے آلوک رنجن نے اعلیٰ ترین تعلیمی قابلیت حاصل کر کے دوسرے نمبر پر آنے کا اعزاز حاصل کیا ہے۔ اسکاؤٹنگ ٹیچر کے طور پر امتحان یہ جانا جاتا ہے کہ اس قابلیت کو حاصل کرنے والے پہلے شخص آنجہانی راجندر پرساد سنگھ، سابق ضلع سکریٹری اور سابق پرنسپل راجیندر کالجیٹ تھے، وہ بھی کمشنریٹ کے واحد شخص کے طور پر اسکاؤٹنگ کی اہلیت کو لکشمی نارائن برہمن ہائی اسکول چھپرہ کے پروڈنٹ کے زیر نگرانی حاصل کیا۔ سب سے پہلے اسکاؤٹ سے ڈاکٹر دینا ناتھ مشرا، اوم پرکاش سنہا، ترونی کنور، اوما شنکر گری، راجندر پرساد سنگھ، سریش سنگھ، گیانتی سنگھ، منجو ورما کی رہنمائی میں اس کے بعد اس نے اپنی دوسری اننگز کا آغاز بطور اسکاؤٹ ماسٹر اپنے ایک اوپن یونٹ، چندر شیکھر کے ذریعے کیا اور اس نے اپنے بچوں کو اوپن ٹریننگ کے ذریعے کامیابی حاصل کی۔ لیڈر ٹرینز کی اسکاؤٹنگ کی تعلیمی قابلیت اس دوران 2011 میں ریاستی ہیڈ کوارٹر کی طرف سے انہیں ضلع کے ڈسٹرکٹ آرگنائزیشن کمشنر (اسکاؤٹ) کی ذمہ داری بھی سونپی گئی اور اس نے 2018 میں ضلع کی بند ڈسٹرکٹ ریلی کو مکمل کرنے کے ساتھ ساتھ رن آؤٹ کی دنیا میں بھی نام روشن کیا۔ نیپال کے زلزلے کے دوران قومی ہیڈ کوارٹر کی طرف سے بھیجی گئی 25 رکنی ٹیم، جس نے نہ صرف ملک کی نمائندگی کی بلکہ اپنی اہلیت کی وجہ سے انہیں دو مرتبہ اضافی چارج بھی دیا گیا جب وہ اس وقت ایسٹ چمپارن کے اسکاؤٹنگ کی ذمہ داریاں نبھا رہے ہیں۔ بہت سے مضامین کے ریاستی کوآرڈینیٹر آلوک رنجن کے خاندان میں اس قابل فخر لمحے پر خوشی کا ماحول ہے۔

ڈاکٹر سمیتا پانڈے کالج ٹیچرز ایسوسی ایشن کی صدر منتخب

چھپرہ 10 جولائی (راجو) پرتھوی چند سائنس کالج ٹیچرس یونین کے جنرل ہاؤس کا اجلاس منعقد ہوا۔ میٹنگ میں طے شدہ طریقہ کار کے مطابق، مبصر (پروفیسر) ڈاکٹر سدھارتھ شنکر، چیرمین، شعبہ ہندی، جے پرکاش یونیورسٹی، چھپرہ کی نگرانی میں ٹیچرس یونین کی تنظیم نو کے لیے ووٹنگ کرائی گئی۔ ووٹوں کی گنتی کے بعد مختلف امیدواروں کا انتخاب کیا گیا۔ جس میں درج ذیل امیدوار کامیاب قرار پائے۔ صدر ڈاکٹر سمیتا پانڈے، نائب صدر ڈاکٹر ششی کمار چودھری، سکریٹری ڈاکٹر پرشانت کمار مشرا، جوائنٹ سکریٹری ڈاکٹر محمد فیروز اختر، خزانچی ڈاکٹر وجیا کماری منتخب ہوئے۔

شوگر، تھائیرائیڈ اور ہارمون کی بیماریوں کا علاج کر رہے ہیں ڈاکٹر پربھات رنجن

پٹنہ 10 جولائی (پریس ریلیز) بہت ہی کم وقت میں پٹنہ کے Top Endocrinologist ڈاکٹروں میں شمار کولکاتا میڈیکل کالج کولکاتا کے مشہور ڈاکٹر پربھات رنجن جو پٹنہ میں سب سے کفایتی ورلڈ کلاس کے علاج کے ذریعہ ابھی تک تقریباً ہزاروں مریضوں کی زندگی بچانے کی وجہ کر کافی مشہور ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ بڑے اسپتالوں کے بندھن میں بندھ کر خاص طور سے مڈل طبقہ اور غریب لوگوں کی خدمت پوری وفاداری کے ساتھ نہیں کر پانے اور بہار کے عوام کو میٹرسٹی میں ہونے والے زیادہ خرچ اور پریشانیوں سے بچانے کے لئے خود کا Buddha Endocrine Clinic کا قیام راجندر نگر، روڈ نمبر 3، بے بی پارک کے سامنے، پٹنہ-16 میں کیا ہے۔ جہاں وہ 8 بجے صبح سے 9 بجے صبح اور 4 بجے شام سے 8 بجے رات تک اپنی بہترین خدمات دے رہے ہیں۔ موبائل نمبر 8603389361 پر کال کر مفت صلاح اور علاج کی ضرورت پڑنے پر خصوصی رعایت دی جا رہی ہے۔ 31 اگست تک یہ سہولت دی جا رہی ہے۔ ڈاکٹر پربھات رنجن نے بتایا کہ انہیں 10 برسوں سے زائد کا عملی تجربہ ہے اور متعلقہ شعبہ میں اعلیٰ ڈگری DM کی حاصل کی ہے۔ موجودہ میں وہ PMCH پٹنہ میں اسسٹنٹ پروفیسر کے طور پر اپنا کام بخوبی انجام دے رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ذیابیطس، موٹاپا، تھائرائیڈ پٹیوٹری، PCOS، بانجھ پن، چھوٹے قد، آسٹیوپوروسس، جنسی اور دیگر ہارمونل عوارض کے علاج میں مہارت حاصل ہے۔ وہ نامردی، بے اولادی، خواتین کے چہروں پر بالوں کی نشوونما، جسمانی نشوونما میں کمی، ماہواری کے مسائل، نیند کے مسائل، تھکاوٹ اور کم توانائی کے علاج میں بھی ماہر ہیں۔ ڈاکٹر پربھات رنجن نے بتایا کہ ذیابیطس کے ہونے پر ہمیں زیادہ پیاس لگنا، بار بار پیشاب آنا، تھکان ہونا، دھندھلا نظر آنا وغیرہ کی علامت دکھائی دیتا ہے۔ تھائیرائیڈ ہونے پر وزن بڑھنا یا گھٹنا، بال کا جھڑنا، ٹھنڈ اور گرمی تئیں حساس ہونا علامت دکھائی دیتی ہے۔ PCOS کی علامات میں بے قاعدہ ماہواری، مہاسے، چہرے پر بال اور وزن میں اضافہ شامل ہیں۔ اگر دیگر ہارمونز کے مسائل میں ہڈیوں کی بیماری میں ہڈیوں کا کمزور ہونا اور ایڈیشن بیماری، پٹیوٹری گلینڈ بیماری، کوشنگ سنڈروم وغیرہ جیسی علامات یا بیماریاں ظاہر ہوں تو ہمیں فوری طور پر ماہر اینڈو کرائنولوجسٹ ڈاکٹر سے رابطہ کر کے علاج کروانا چاہیے۔ کیونکہ اگر ان بیماریوں کا بروقت علاج نہ کیا جائے تو یہ لاعلاج اور جان لیوا بھی ہو سکتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ طرز زندگی میں تبدیلیاں جیسے خوراک (صحت مند غذا)، ورزش اور تناؤ کا انتظام ہارمونل عوارض کے انتظام میں مدد کرتا ہے۔ ڈاکٹر پربھات رنجن نے بتایا کہ ان کا مقصد لوگوں کو اعلیٰ سطحی کفایتی علاج مہیا کرانے کے ساتھ ساتھ غریب لوگوں کو خصوصی رعایت بھی دینا ہے تاکہ پیسے کی کمی سے کوئی بھی مریض علاج سے محروم نہ رہ جائے۔

مفرور ملزم کی عدالت میں خود سپردگی

دربھنگہ، 10 جولائی (عرفان احمد پیدل) ضلع کے بہادر پور پولیس اسٹیشن کے تحت 11/12/2024 کو چلپیا تالاب کے قریب آپسی تنازعہ میں ننکو یادو کو گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا تھا۔ اس سلسلے میں بہادر پور تھانے میں مقدمہ نمبر 509/24 درج ہے، اس معاملے میں ملزم جتیندر یادو اور جھگڑو یادو کو گرفتار کر کے جیل بھیج دیا گیا ہے۔ اس معاملے میں، ایک اور ملزم پریم پرکاش جھا عرف چندن جھا، والد ہیر کانت جھا، پتہ مہاتوار، پولیس اسٹیشن گھنشیام پور، کو آج 10/07/2025 کو گھنشیام پور تھانے کی مدد سے اٹیچمنٹ کارروائی کے لیے گرفتار کیا گیا تھا۔ اٹیچ اور گرفتاری کے خوف سے ملزم چندن جھا نے آج مورخہ 10/07/25 کو پولیس کے چھاپے کی وجہ سے عدالت میں سپردگی کی۔

ڈی ایم گھر گھر جا کر ووٹر نظر ثانی کی جانچ کر رہے ہیں

چھپرہ 10 جولائی (راجو) کیا بی ایل او آپ کے گھر آپ کو فارم دینے آیا تھا؟ کیا اس نے بھرا ہوا فارم واپس لے لیا؟ کیا آپ کا نام 2003 کی ووٹر لسٹ میں تھا؟ آپ کے خاندان میں کتنے افراد ہیں؟ ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر کم ڈسٹرکٹ آفیسر امن سمیر نے یہ سوالات ایکما قانون ساز اسمبلی کے نوتن بازار ٹولہ کے مقامی باشندے ونود کمار سے پوچھے۔ مسٹر کمار نے کہا کہ بی ایل او آیا، فارم لیا، 2003 کی ووٹر لسٹ اپنے ساتھ لایا، اس میں میرا نام تھا، جس کی بنیاد پر خاندان کے دیگر افراد کے فارم بھرے گئے ہیں۔ اسی طرح مڑھورا کے گاؤں گوڑہ میں بھی اس نے لکشمنیا دیوی سے بات کی اور ان کے ماموں کے گھر کے بارے میں معلومات مانگیں۔ ضلع مجسٹریٹ نے سخت نظر ثانی مہم کی فیلڈ تصدیق کے دوران جمعرات کو مانجھی، ایکما، نگرا اور مڑھورا بلاکس کا دورہ کیا۔ جہاں اس نے ہر جگہ عام لوگوں سے براہ راست رابطہ قائم کیا، وہیں اس نے بی ایل اوز، سپروائزرز اور دیگر ساتھیوں سے بھی بات کی اور ووٹرز کی کل تعداد، موصول ہونے والے فارموں کی حیثیت، اپ لوڈ کرنے کی تازہ ترین صورتحال کا جائزہ لیا۔ اس دوران ضلع مجسٹریٹ نے بلاک ہیڈ کوارٹر پہنچ کر اپ لوڈنگ کے عمل کا بھی جائزہ لیا۔ انہوں نے متعلقہ اے آر او اور اے ای آر او سے اب تک تقسیم کیے گئے فارم، موصول ہونے والے فارم اور اپ لوڈنگ کے حوالے سے معلومات حاصل کیں۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے کہا کہ اپنے بی ایل او سے غیر حاضر، ٹرانسفر اور مردہ لوگوں کی رپورٹ حاصل کی جائے اور انہیں محفوظ رکھا جائے۔ رپورٹ میں بی ایل او یہ بھی بتائے گا کہ کتنے لوگوں کے نام 2003 کی ووٹر لسٹ سے مماثل ہیں، اپ لوڈ کرنے کے بعد فارم اور دستاویزات کا ریکارڈ رکھنے کو یقینی بنانے کی ہدایات دی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ الیکشن کمیشن آف انڈیا کی ہدایات پر سختی سے عمل کیا جائے۔ ضلع مجسٹریٹ نے تمام بی ڈی او کو ہدایت دی کہ وہ اپنے بلاکس میں بہتر کام کرنے والے بی ایل اوز کی نشاندہی کریں اور بلاک سطح پر ان کی عزت کریں۔ انہوں نے کہا کہ بروقت کام مکمل کرنے اور بہتر رپورٹ دینے والے منتخب بی ایل اوز کو ضلعی سطح پر بھی اعزاز سے نوازا جائے گا۔ ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ فیلڈ کا دورہ تسلی بخش رہا۔ ضلع میں 30 فیصد فارم اپ لوڈ ہو چکے ہیں۔ مجھے امید ہے کہ سارن میں کام وقت سے پہلے مکمل ہو جائے گا۔ ان کے ساتھ ڈپٹی الیکشن آفیسر جاوید اقبال، ڈی سی ایل آر صدر آلوک کمار، پنچایت راج آفیسر ششی کمار، مانجھی بی ڈی او رنجیت کمار، ناگرہ بی ڈی او انو بھو کمار، ایکما بی ڈی او ارون کمار وغیرہ موجود تھے۔

میں اکیلا ہی چلا تھا جانب منزل مگر
لوگ ساتھ آتے گئے اور کارواں بنتا گیا

مجروح سلطان پوری

پندار
PINDAR पिन्दार
جمعہ / 11 / جولائی ۲۰۲۵ء

سپریم کورٹ سے ووٹروں کو راحت

بہار ووٹر لسٹ خصوصی نظرثانی معاملے پر سپریم کورٹ نے الیکشن کمیشن کو یہ صلاح دی ہے کہ آدھار کارڈ، راشن کارڈ اور ووٹر آئی ڈی کو بھی پہچان مانیں۔ تاہم خصوصی نظرثانی کے عمل پر روک لگانے سے انکار کر دیا ہے۔ جمعرات کو اس معاملے پر سماعت کے دوران یہ رولنگ دی ہے۔ جو خوش آئند' راحت بخش اور اطمینان بخش ہے۔ اس سے بہار کے ان 8 کروڑ ووٹروں کو بڑی راحت ملی ہے۔ جن کے پاس مطلوبہ 11 دستاویزات میں سے ایک بھی ہیں۔ سپریم کورٹ نے جن تین متبادل پہچان کو شامل کرنے کے لئے الیکشن کمیشن کو کہا ہے ان میں سے بیشتر پہچان کارڈ سبھوں کے پاس ہوں گے۔ کمیشن کے ذریعہ ان پہچان کارڈوں کو تسلیم کر لینے کے بعد 8 کروڑ ووٹروں کی راہ ہموار ہو جائے گی۔ نیز ان کے مسئلہ کا حل یقینی ہوگا۔ ہم نے گذشتہ شمارے میں بعنوان ''مسئلہ کا حل ہونا چاہئے'' اداریہ لکھا تھا۔ جس میں سپریم کورٹ سے راحت ملنے کی امید ظاہر کی تھی۔ جو شرمندہ تعبیر ہو گئی ہے۔ اس سے کروڑوں لوگوں نے راحت اور چین کی سانس لی ہے۔ انہیں اب اپنے ووٹ کے حق سے محروم نہیں ہونا پڑے گا۔ جس کا خدشہ لاحق ہو گیا تھا۔ لہٰذا سپریم کورٹ کے اس ورڈکٹ کی ستائش اور خیر مقدم کیا جانا چاہئے۔ اس سے عدلیہ کے تئیں لوگوں کا اعتماد بڑھا ہے اور انصاف کے عمل میں اتھاہ یقین پیدا ہوا ہے۔ خاص طور پر ملک کے غریب، دبے کچلے اور آخری صف کے لوگوں میں ایک نیا حوصلہ پیدا ہوا ہے۔ جو الیکشن کمیشن کے فرمان سے مایوس تھے اور ان کا نام ووٹر لسٹ سے خارج ہونے کا ڈر انہیں ستا رہا تھا۔ ایسے میں سپریم کورٹ نے نہ صرف ان کی رہنمائی کی ہے بلکہ مسیحائی بھی کی ہے۔ اس کے لئے یقیناً 8 کروڑ بہار کے ووٹر سپریم کورٹ کے شکر گذار ہیں۔ حالانکہ اس معاملے کی اگلی سماعت آئندہ 28 جولائی کو ہوگی۔ لیکن پہلی سماعت میں ہی غریبوں اور محروم طبقے کو بڑی راحت مل گئی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ الیکشن کمیشن کے اس حکم کو مشہور وکیل مسٹر بھوشن، لالو پرساد کی پارٹی آر جے ڈی اور ممتا بنرجی کی پارٹی ترنمول کانگریس نے سپریم کورٹ میں چیلنج کیا تھا۔ جبکہ ووٹر لسٹ خصوصی نظرثانی کے حق میں بھی ایک عرضی دائر کی گئی تھی۔ جس میں الیکشن کمیشن کے حکم کو درست قرار دیا گیا تھا۔ سپریم کورٹ نے اس پر بڑی سنجیدگی سے سماعت کیا ہے اور بڑا ہی منصفانہ وغیر جانبدارانہ ورڈکٹس دیا ہے۔ اس سلسلے میں سپریم کورٹ کا یہ تبصرہ بڑا ہی اہم اور معنی خیز ہے۔ جس میں یہ کہا گیا ہے کہ کسی بھی شخص کی شہریت کی جانچ کرنا الیکشن کمیشن کا کام نہیں ہے۔ عرضی گذار نے بھی یہ دلیل دی ہے کہ کمیشن کا کام کسی کی شہریت کی جانچ کرنا نہیں ہے۔ کمیشن کے لئے یہ ایک میسیج ہے۔ جس پر اسے نوٹس لینا چاہئے اور اپنے دائرہ اختیار کے اندر کام کرنا چاہئے۔ تاکہ ووٹروں کو کسی طرح کی پریشانی کا سامنا کرنا پڑے اور آسانی کے ساتھ ووٹر لسٹ خصوصی نظرثانی کا عمل انجام پذیر ہو جائے۔ لیکن اس سے نابلد کمیشن نے سخت گیر سے کام لیتے ہوئے ان 11 پہچان میں سے کسی ایک کو لازمی طور پر گنتی فارم میں منسلک کرنے کی شرط رکھ دی جو 8 کروڑ ووٹروں کے پاس ہی نہیں ہے۔ جس کی وجہ سے بہار میں سیاسی طوفان برپا ہو گیا۔ 9 جولائی کے بہار بند بنام چکہ جام کو اسی تناظر میں دیکھا جانا چاہئے جس کے کل کے اداریہ کالم میں تفصیل سے تذکرہ کیا گیا ہے۔ اس بند نے کہیں نہ کہیں مرکز کی چولیں ہلا دی ہے۔ پورے بھارت میں اس کی گونج سنائی پڑی ہے۔ نیز اس کی آواز کمیشن تک بھی پہنچی ہوگی۔ بہر کیف سپریم کورٹ کے مشورے پر جتنا ممکن ہو سکے جلد الیکشن کمیشن کو عمل درآمد کرنا چاہئے۔ تاکہ 8 کروڑ ووٹروں کو ووٹ فارم جمع کی فوراً راہ ہموار ہو جائے اور ان کے چہرے پر ووٹ کا حق برقرار رہنے کی مسکراہٹ دوڑ جائے۔

جمہوری تقاضے اور بھارت بند: حل کی راہ یا نیا معمہ؟

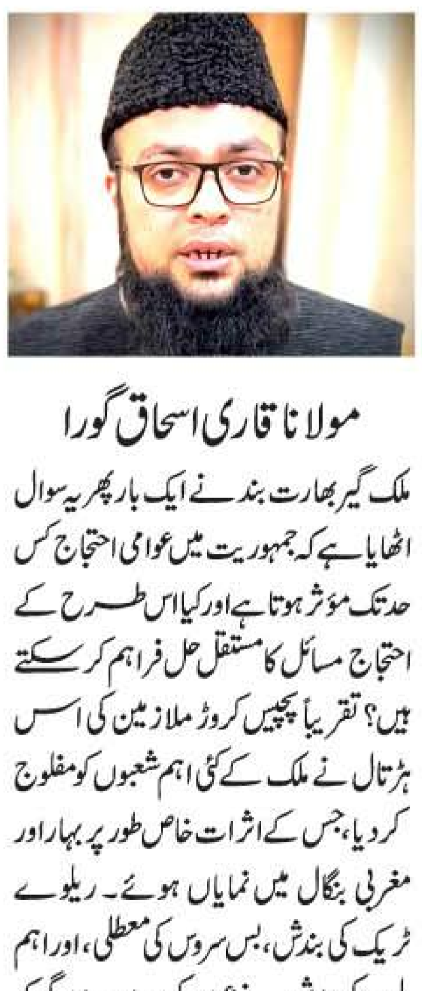

مولانا قاری اسحاق گورا

ملک گیر بھارت بند نے ایک بار پھر یہ سوال اٹھایا ہے کہ جمہوریت میں عوامی احتجاج کس حد تک مؤثر ہوتا ہے اور کیا اس طرح کے احتجاج مسائل کا مستقل حل فراہم کر سکتے ہیں؟ تقریباً پچیس کروڑ ملازمین کی اس ہڑتال نے ملک کے کئی اہم شعبوں کو مفلوج کر دیا، جس کے اثرات خاص طور پر بہار اور مغربی بنگال میں نمایاں ہوئے۔ ریلوے ٹریک کی بندش، بس سروس کی معطلی، اور اہم پلوں کی بندش نے عوام کی روزمرہ زندگی کو شدید متاثر کیا۔ لیکن اس احتجاج کے پیچھے جو سیاسی وسماجی عوامل تھے، ان کا جائزہ لینا اور یہ سمجھنا ضروری ہے کہ آیا یہی طریقہ کار مسائل کے حل کے لیے بہترین ہے؟ بھارت بند کی بنیاد ایک خاص انتخابی مہم اسپیشل انٹینسیو ریویژن (SIR) کے خلاف تھی۔ کئی حلقوں کا ماننا تھا کہ اس مہم کے ذریعے کچھ طبقات کی ووٹر لسٹ سے جان بوجھ کر کٹوتی کی جا رہی ہے، جس سے ان کی سیاسی نمائندگی اور بنیادی حقوق متاثر ہوں گے۔ اس خدشے نے مختلف سیاسی جماعتوں اور سماجی تنظیموں کو احتجاج کی طرف راغب کیا۔ مذہبی اور سماجی تنظیموں کی حمایت نے اس احتجاج کو ایک اخلاقی وسماجی جہت بھی دی۔ یہی وہ نقطہ تھا جہاں جمہوریت کا اصل امتحان شروع ہوتا ہے۔ عوام کو اپنے حقوق کے تحفظ کے لیے آواز اٹھانے کا حق حاصل ہے، لیکن اس آواز کو مؤثر اور قابل قبول طریقے سے بلند کرنا ضروری ہے تاکہ وہ جمہوری عمل کو نقصان نہ پہنچائے۔ بند نے ایک اہم پیغام دیا کہ لوگ اپنے حق رائے دہی کو نہایت سنجیدگی سے دیکھتے ہیں اور اگر انہیں لگے کہ ان کے ووٹ کی اہمیت کم کی جا رہی ہے تو وہ احتجاج کے ذریعے اپنی ناراضگی ظاہر کرنے سے نہیں ہچکچاتے۔ اس سے حکومت اور متعلقہ اداروں کو عوام کی حساسیت کا ادراک ہوا اور انہیں اس بات پر غور کرنے کا موقع ملا کہ انتخابی عمل کو زیادہ شفاف اور شامل بنانے کی ضرورت ہے۔ مزید یہ کہ، جب مختلف سیاسی اور سماجی ادارے ایک ہی موقف پر متفق ہو کر احتجاج کرتے ہیں، تو یہ جمہوری توازن کے لیے ایک صحت مند علامت ہے کہ مختلف آوازیں ایک پلیٹ فارم پر آ کر اپنے مطالبات پیش کر سکتی ہیں۔ تاہم، اس احتجاج کے ذریعے پیش کردہ مسائل کے حل کے حوالے سے کچھ اہم پہلوؤں کو نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔ سب سے بڑا مسئلہ یہ تھا کہ احتجاج کی شدت اور اس کی نوعیت نے عوام کی روزمرہ زندگی کو شدید متاثر کیا۔ بس سروس کی معطلی، ریلوے لائن کی بندش اور پلوں کی بندش سے نہ صرف عام شہریوں کی زندگی مشکل ہوئی بلکہ کئی اہم کام بھی رکے۔ یہ صورتحال سوال اٹھاتی ہے کہ کیا اس قسم کے احتجاج کا طریقہ کار خود ایک نئی دشواری پیدا کر دیتا ہے جو مطالبات کے حل میں رکاوٹ بنتا ہے؟ کیا احتجاج کے اس انداز سے عوام کی حمایت ہمیشہ حاصل رہتی ہے یا کچھ حلقے اس کو اپنی مشکلات کی وجہ سمجھ کر دور ہو جاتے ہیں؟ جمہوریت میں احتجاج کا اپنا ایک مقام ہے، مگر مسائل کے حل کے لیے صرف احتجاج ہی کافی نہیں ہوتا۔ اس موقع پر متبادل تدابیر کی ضرورت محسوس ہوتی ہے: مذاکرات اور ڈائیلاگ: حکومت اور احتجاجی گروہوں کے درمیان کھلے اور مؤثر مذاکرات سے مسئلے کو سمجھنا اور اس کا حل تلاش کرنا ضروری ہے۔ ایک دوسرے کی بات سننے اور سمجھنے کا عمل جمہوریت کی اساس ہے۔ قانونی چارہ جوئی: اگر احتجاجی گروہ کو لگتا ہے کہ ان کے حقوق پامال ہو رہے ہیں تو وہ عدالتی نظام کی مدد لے کر بھی اپنے مطالبات کو سامنے لا سکتے ہیں۔ قانون کی راہ اختیار کرنا مسائل کا دیرپا حل فراہم کرتا ہے۔ عوامی بیداری: حقائق کی روشنی میں عوام کو آگاہ کرنا کہ مسائل کہاں ہیں اور ان کا حل کیسے ممکن ہے، تاکہ عوامی حمایت اور سمجھ بوجھ دونوں بڑھ سکیں۔ آئینی اصلاحات: اگر موجودہ نظام میں کوئی کمزوری ہے تو اسے آئینی اور قانونی اصلاحات کے ذریعے دور کرنا بہتر ہے، تاکہ مستقبل میں

> بھارت بند کی بنیاد ایک خاص انتخابی مہم اسپیشل انٹینسیو ریویژن (SIR) کے خلاف تھی۔ کئی حلقوں کا ماننا تھا کہ اس مہم کے ذریعے کچھ طبقات کی ووٹر لسٹ سے جان بوجھ کر کٹوتی کی جا رہی ہے، جس سے ان کی سیاسی نمائندگی اور بنیادی حقوق متاثر ہوں گے۔ اس خدشے نے مختلف سیاسی جماعتوں اور سماجی تنظیموں کو احتجاج کی طرف راغب کیا۔ مذہبی اور سماجی تنظیموں کی حمایت نے اس احتجاج کو ایک اخلاقی وسماجی جہت بھی دی۔ یہی وہ نقطہ تھا جہاں جمہوریت کا اصل امتحان شروع ہوتا ہے۔ عوام کو اپنے حقوق کے تحفظ کے لیے آواز اٹھانے کا حق حاصل ہے، لیکن اس آواز کو مؤثر اور قابل قبول طریقے سے بلند کرنا ضروری ہے تا کہ وہ جمہوری عمل کو نقصان نہ پہنچائے۔

ایسے خدشات دوبارہ پیدا نہ ہوں۔ یہ بھی ضروری ہے کہ جمہوری عمل اور عوام کی سہولیات کا تحفظ کیا جائے۔ احتجاج کا حق عوام کا بنیادی حق ہے، لیکن اس حق کا استعمال جمہوری ضوابط اور عوامی مفادات کو مدنظر رکھتے ہوئے ہونا چاہیے تاکہ کہیں بھی جمہوریت کا بنیادی ڈھانچہ متاثر نہ ہو۔ مزید برآں، مختلف سیاسی اور سماجی اداروں کو چاہیے کہ وہ اپنے اختلافات کے باوجود مل کر کام کریں اور عوام کی فلاح وبہبود کے لیے ایک مربوط حکمت عملی اپنائیں۔ عوامی مسائل کے حل میں اشتراک، تعاون اور تحمل کا مظاہرہ ہی حقیقی ترقی کی ضمانت ہے۔ بھارت بند جیسے بڑے پیمانے پر احتجاجی اقدامات ملک کی جمہوری زندگی میں ایک اہم واقعہ ہوتے ہیں۔ یہ احتجاج عوام کی کسی ناانصافی یا مسئلہ کے خلاف شدید ردعمل کی علامت ہوتے ہیں اور حکومتی پالیسیوں میں اصلاحات کی ضرورت کی گواہی دیتے ہیں۔ تاہم، بھارت بند نے جہاں ایک طرف عوامی جذبات کو منظم انداز میں سامنے لانے کا موقع دیا، وہیں اس کے نتیجے میں پیدا ہونے والے روزمرہ مسائل اور مشکلات کو بھی نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔ اس کا اثر نہ صرف عوام کی زندگی پر پڑا بلکہ ملک کے بنیادی نظام جیسے ٹرانسپورٹ، بینکنگ اور دیگر ضروری خدمات بھی متاثر ہوئیں۔ ایسے حالات میں سوال پیدا ہوتا ہے کہ کیا اس قسم کے احتجاج ہی مسائل کا حل ہیں یا ہمیں متبادل تدابیر اپنانے کی ضرورت ہے؟ سب سے پہلے یہ بات قابل غور ہے کہ جمہوریت کا اصل حسن یہ ہے کہ ہر فرد اور ہر گروہ کو اپنے حقوق کا تحفظ کرنے اور اپنی بات کہنے کی مکمل آزادی حاصل ہو۔ اس آزادی کا مظاہرہ احتجاج کی صورت میں بھی ہوتا ہے۔ بھارت بند نے عوام کو یہ احساس دلایا کہ اگر ان کے بنیادی حقوق کو نظرانداز کیا جاتا ہے، تو وہ اپنی آواز بلند کر سکتے ہیں۔ اس احتجاج میں سیاسی جماعتوں اور مختلف سماجی و مذہبی تنظیموں کی شمولیت نے اس کی اہمیت اور وزن کو بڑھایا۔ اس سے حکومت کے لیے ایک واضح پیغام گیا کہ عوام کی توقعات اور خدشات کو سنجیدگی سے لینا ناگزیر ہے۔ تاہم، اس کے ساتھ ہی احتجاج کی نوعیت اور اس کے اثرات پر غور کرنا بھی ضروری ہے۔ جب ملک کی اہم خدمات معطل ہو جاتی ہیں، ریلوے ٹریک بند ہو جاتے ہیں، بسیں نہیں چلتی اور پلوں کی بندش سے لاکھوں شہری متاثر ہوتے ہیں، تو سوال پیدا ہوتا ہے کہ کیا یہ احتجاج کا وہ طریقہ کار ہے جسے اپنانا چاہیے؟ عوام کی روزمرہ زندگی میں رکاوٹیں ڈالنے والا احتجاج وقتی طور پر توجہ حاصل کر لیتا ہے، مگر طویل مدتی میں اس کا اثر منفی بھی ہو سکتا ہے۔ بعض اوقات ایسا ہوتا ہے کہ احتجاج کے نتیجے میں پیدا شدہ مشکلات عوام کی حمایت کم کر دیتی ہیں اور احتجاجی مطالبات کی قبولیت مشکل ہو جاتی ہے۔ لہٰذا، مسائل کے حل کے لیے احتجاج کو جمہوری عمل کا حصہ سمجھتے ہوئے اس کے متبادل اور مؤثر طریقے اپنانا انتہائی ضروری ہے۔ اس ضمن میں سب سے اہم ذریعہ مذاکرات اور ڈائیلاگ ہوتا ہے۔ حکومت اور احتجاجی جماعتوں کو چاہیے کہ وہ کھلے دل سے ایک دوسرے کی بات سنیں، اپنے اختلافات کو تحمل اور سمجھداری سے ختم کریں اور مسائل کو حل کرنے کے لیے مربوط حکمت عملی وضع کریں۔ بات چیت کا یہ عمل نہ صرف اعتماد کی فضا قائم کرتا ہے بلکہ مسائل کو گہرائی میں سمجھ کر ان کا پائیدار حل بھی نکال سکتا ہے۔ مزید برآں، جمہوری نظام میں قانون کی بالادستی کو یقینی بنانا بہت ضروری ہے۔ احتجاجی گروہوں کو چاہیے کہ وہ اپنی بات عدالتوں اور قانونی اداروں کی مدد سے بھی منوانے کی کوشش کریں۔ قانون کی راہ اختیار کرنے سے نہ صرف ان کے مطالبات کو جمہوری دائرے میں قبولیت ملتی ہے بلکہ یہ عوام میں ایک نظم وضبط اور انصاف کے تاثر کو بھی فروغ دیتا ہے۔ اس کے علاوہ، قانونی چارہ جوئی حکومت کو بھی پابند کرتی ہے کہ وہ شفاف اور غیر جانبدار طریقے سے معاملات کو دیکھے۔ عوامی بیداری اور تعلیم بھی مسائل کے حل میں کلیدی کردار ادا کرتی ہے۔ جب عوام کو حقائق کی مکمل اور درست معلومات فراہم کی جائیں گی، تو وہ زیادہ سمجھدار فیصلے کر سکیں گے اور ان کے جذبات کو مناسب سمت ملے گی۔ میڈیا، تعلیمی ادارے اور سماجی تنظیمیں اس عمل میں معاون ثابت ہو سکتی ہیں تاکہ مسائل کی حقیقت اور اس کے ممکنہ حل کو عوام تک پہنچایا جا سکے۔ اس کے علاوہ آئندہ کے لیے ضروری ہے کہ انتخابی عمل کو مزید شفاف اور جامع بنانے کے لیے آئینی اور قانونی اصلاحات کی جائیں۔ اس سے نہ صرف عوام کا اعتماد بحال ہوگا بلکہ مستقبل میں اس قسم کے احتجاج کی ضرورت بھی کم ہو جائے گی۔ اصلاحات کا مقصد صرف حکومتی نظام کو بہتر بنانا نہیں بلکہ عوام کی شمولیت کو یقینی بنانا اور ان کے حقوق کا تحفظ بھی ہے۔ جمہوری معاشرہ تب ہی مضبوط ہوتا ہے جب اختلافات کو تحمل اور بردباری سے سنا جائے، اور ہر طبقہ اپنے موقف کو پرامن اور تعمیری انداز میں پیش کرے۔ احتجاج ایک مؤثر آلہ ہے مگر اس کے ساتھ ساتھ تحمل، برداشت، اور دوسرے کے نقطہ نظر کا احترام بھی ضروری ہے۔ یہی اصول جمہوری ترقی اور سماجی ہم آہنگی کی ضمانت ہیں۔ آج کا بھارت بند ہمیں یہ سبق دیتا ہے کہ جمہوریت میں ہر آواز کو جگہ دینا ضروری ہے، مگر اس آواز کو مؤثر اور ذمہ دارانہ طریقے سے بلند کرنا زیادہ اہم ہے۔ احتجاج کی طاقت تب زیادہ بنتی ہے جب وہ عام لوگوں کی زندگیوں کو کم سے کم متاثر کرے اور مسائل کے حل کی جانب ایک مثبت قدم ثابت ہو۔ اس لیے یہ وقت ہے کہ تمام متعلقہ فریق اپنے اختلافات کو ایک طرف رکھ کر ملک اور عوام کی بھلائی کے لیے مل کر کام کریں۔

آخری تجزیہ یہ ہے کہ بھارت بند جیسا احتجاج اگرچہ مسائل کی نشاندہی کرتا ہے، مگر مسائل کے حل کے لیے صرف احتجاجی رویہ کافی نہیں۔ مذاکرات، قانون، عوامی بیداری اور آئینی اصلاحات کی راہ اپنانے سے ہی ایک پائیدار اور جامع حل ممکن ہے۔ اس طرح نہ صرف عوام کی فلاح وبہبود ممکن ہوگی بلکہ جمہوری اداروں کی ساکھ اور استحکام بھی مضبوط ہوگا۔ یہی دانشمندانہ اور باوقار طریقہ ہے جس سے ملک آگے بڑھ سکتا ہے، جہاں ہر آواز سنی جائے، ہر مسئلہ سمجھا جائے اور سب کے حقوق کا تحفظ یقینی بنایا جائے۔ یہی جمہوری نظام کی روح اور اصل حسن ہے۔

☆☆☆☆☆

پیپلز الائنس فار چینج

رشید پروین

کشمیر نشین سیاست دانوں نے عمر سرکار کے صرف آٹھ مہینوں بعد ایک اور الائنس کی تشکیل کی ہے جس سے پیپلز الائنس فار چینج کے نام سے وجود بخشا گیا ہے، اس سے پہلے کہ اس نئے اتحاد کا مختصر سا تجزیہ پیش کریں ہم آپ کی یادداشت تازہ کرنے کے لئے چند باتوں کا تذکرہ کریں گے تاکہ آپ کشمیری سیاسی پرندوں کی اڑان اور ان کے آسمانوں سے واقف رہیں، آپ کو یاد ہوگا کہ ماضی قریب تک، ہندوستان کی انگریزوں کی غلامی سے آزادی تک اور لگ بھگ پاکستان کے معرض وجود میں آنے تک بلکہ ان دونوں حادثات کے دو ڈھائی مہینوں بعد تک بھی ریاست جموں وکشمیر ایک آزاد مملکت کی حیثیت سے دنیا کے نقشے پر موجود تھی اور الحاق ہند کے بعد کئی برسوں تک یہاں اپنا وزیر اعظم ہوا کرتا تھا، یہاں کا اپنا آئین اور جھنڈا بھی ہوا کرتا تھا، اور شیخ محمد عبداللہ ۱۹۴۷ کے بعد ۵ مارچ ۱۹۴۸ تا پھر ۳۱ اکتوبر ۱۹۵۱ تک پہلے وزیر اعظم تھے، پھر ۳۱ اکتوبر تا ۹ اگست ۱۹۵۳ اپنی گرفتاری تک بھی وزیر اعظم ہی تھے اس کے بعد بخشی وغیرہ بھی رہے اور ۶ جون ۱۹۶۵ میں آئینی ترمیم کے نتیجے میں وزیر اعظم۔ وزیر اعلیٰ میں بدل گئے اور اس طرح تاریخی طور پر مرحوم جی ایم صادق ۲۹ فروری ۱۹۶۴ تا ۳۰ مارچ ۱۹۶۵ تک وزیر اعظم اور ۳۰ مارچ ۱۹۶۵ سے ۱۹۶۷ تک وزیر اعلیٰ رہے،، یہ سارے وزرائے اعظم اور وزرائے اعلیٰ کشمیری عوام سے زیادہ اور بہت زیادہ مرکزی سرکاروں کے مرہونِ منت رہے۔ کیونکہ مرکز نے جس سے جب چاہا اور جتنی مدت تک چاہا وہ اس پد پر براجمان رہا،، یہاں کے انتخابات کے بارے میں بس یہی کہا جا سکتا ہے کہ ''جو چاہیں سو آپ کریں، ہم کو عبث بدنام کیا'' فاروق عبداللہ کو بس ایک تھوڑا سا سبق سکھانے کے لئے بارہ یا تیرہ ممبران اسمبلی سے بھی وزارت اعلیٰ کی گدی سے اتار کر اندرا جی نے یہاں غلام محمد شاہ کے سر پر تاج رکھ دیا تھا، اور اس طرح یہاں کے چیف منسٹروں کی اوقات اور سائز عوام اور سیاسی پارٹیوں کو اچھی طرح بتا دی تھی۔۔ ۵ اگست ۲۰۱۹ کے بعد بھی ایک اتحاد گپکار الائنس کے نام سے تشکیل دیا گیا تھا۔ یہ اتحاد ۲۰ اکتوبر ۲۰۲۰ء کو عمل میں لایا گیا تھا جس میں این سی۔ پیپلز کانفرنس اور پی ڈی پی کے علاوہ اور بھی کچھ چھوٹی چھوٹی پارٹیاں تھیں۔ اس اتحاد سے عوام کی کوئی زیادہ امیدیں پہلے ہی سے وابستہ نہیں تھیں اور نہ اس اتحاد کو عوام نے اپنا آشیاں ہی سمجھا تھا، اس کی وجوہات عام فہم آدمی کی سمجھ سے بھی باہر نہیں کیونکہ یہ سیاسی اتحاد ان تمام چہروں اور آزمائے ہوئے لوگوں کا ملن تھا جو اقتداری سیاست کے سوا اپنی ساری زندگی میں اس سے آگے نہ سوچ سکے ہیں اور نہ ان کی بصیرت ہی اقتدار سے آگے کبھی مستقبل کو دیکھ اور سمجھ سکی ہے، دراصل ہماری سیاست میں اس طرح کی سوچ اور سیاسی کلچر این سی ہی کی دین ہے، اس لئے مجھے لگتا ہے یہ اتحاد ٹوٹنے ہی کے لئے بنا تھا اور جو چیز ٹوٹنے کے لئے بنی ہو اس پر کسی قسم کا افسوس نہیں ہونا چاہئے اب آتے ہیں اصل موضوع پر کہ آٹھ ماہ پہلے کے انتخابات میں عمر کی سرکار اس لئے بنی کہ عوام نے ردعمل، اور بی جے پی کی پالیسیوں کے خلاف این سی کو ووٹ دیا، یہ صریحاً ایک ضد تھی، اور عوام کیا ان آٹھ مہینوں میں چیف منسٹر عمر عبداللہ بھی اس قدر مایوس، نامراد مجبور، بے دست و پا اور پشت بہ دیوار ہو چکے ہیں کہ وہ بار بار اس بات کا اقرار کرتے ہیں کہ ''ہماری حیثیت چپراسیوں سے زیادہ کی نہیں جو بغل میں فائیلیں دبائے ایل جی دفتر کے باہر منتظر ہوں'' اصل میں یہ الیکشن سے پہلے ان کا بیان تھا، الیکشن اپنی ذات کے لئے لڑا، سو اپنی نوکری پکی کی، ورنہ انہیں یہ سب اس لئے معلوم تھا کہ پہلے ہی ایسے ایسے قوانین پاس ہو چکے ہیں کہ چیف منسٹر کے آگے پیچھے پوں پوں کے سوا اور کچھ باقی ہی نہیں رہا ہے، سو خود کہتے ہیں '' بیوروکریسی میرے احکامات پر کان نہیں دھرتی ،،،، اس ماحول میں کشمیر نشین سیاست دانوں کو کہیں نہ کہیں فسانے میں □ رہنے کے لئے ایک بار پھر الائنس کی یاد آئی اور اس لئے کہانی میں اپنا تھوڑا سا تذکرہ ڈالنے کے لئے ایک الائنس کا جنم ہو چکا ہے جس سے '' پیپلز الائنس فار چینج'' کے نام سے لانچ کیا گیا ہے،، اس الائنس کے اتحادی، سجاد غنی لون، پیپلز کانفرنس ،، حکیم یاسین (پیپلز ڈیموکریٹک فرنٹ) شمیم احمد ٹھوکر (جسٹس اینڈ ڈیولپمنٹ، جے ڈی ایف) شامل ہیں، شکل وصورت بتا رہی ہے کہ اس کے روح رواں سجاد غنی لون ہی ہوں گے جس کے پیچھے اپنا ووٹ بینک بھی ہے اور ایک پرانی پارٹی بھی ہے جس سے مرحوم غنی لون نے تشکیل دیا تھا، حکیم یاسین کا کبھی کبھار نام سنا ہے اور شمیم احمد ٹھوکر کس کھیت کی مولی ہیں یہ تو سب جانتے ہیں لیکن ان کی پارٹی کی چراگاہ کتنی وسیع ہے اس کا کچھ پتہ نہیں کیونکہ ہماری نظروں سے شاید ہی کبھی اس پارٹی کا نام یا منشور اور کارکردگی وغیرہ گذری ہو،، بہرحال ایسا نہیں کہ یہ کوئی جماعت ہی نہ ہو، یہاں تو ایسی بھی سیاسی اور سماجی تنظیمیں ہیں جنہیں جنم دینے والے افراد کے سوا کوئی نہ جانتا ہے اور نہ پہچانتا ہے ،، اپنی پہلی پریس کانفرنس میں جہاں یہ اتحاد لانچ ہوا ہے کی وضاحت خود سجاد صاحب نے کی، اور اس کے اہداف ومنازل کچھ اس طرح بیان کئے، ''یہ اتحاد جس کا نام 'پی اے سی' ہے عوام کو تبدیلی کی طرف لے جائے گا اور ہم تبدیلی کے لئے ہی یہ پلیٹ فارم فراہم کر رہے ہیں،'' لون صاحب کی ساری پریس کانفرنس کا متن یہی تھا، جس کی تائید باقی دو ساتھیوں نے بھی کی، ہم نے بہت ہی مختصر کر کے اس بیان کو واضح کیا ہے، ظاہر ہے کہ پی اے سی الائنس، تمام سابقہ سیاسی پارٹیوں کے مقابل کچھ نیا، کچھ منفرد، کچھ بدلا بدلا سا انداز پیش کرنے کا دعویٰ کر رہی ہے، جو سابقہ تمام پرانی اور پاپی سیاسی پارٹیوں کا متبادل پیش کرنے کا دعویٰ ہے، پچھلے ستتھر (۷۷) برس کے دوران ریاست جموں وکشمیر ولداخ سمٹتے سمٹتے یوٹی میں ضم ہو چکی ہے، اور نہ اب یہ ریاست ہے نہ اس کا جھنڈا۔ ڈنڈا ہے اور نہیں کہیں اس کا وہ وجود ہے جس کا کچھ سپیشل تھا، یہ سب اب عہدِ گم گشتہ ہے، اور سجاد لون وغیرہ سب جانتے اور سمجھتے ہیں یہاں تک کہ اب ان پڑھ گنوار، مزدور اور دہاڑی سے روٹی روزی کمانے والے بھی یہ جانتے اور مانتے ہیں کہ 'عمر سرکار'' کی بے بسیاں اور کسمپرسیاں اور مجبوریاں پستی کی آخری سرحدوں کو چھو رہی ہیں کیونکہ اس کے بعد اور کوئی خانہ ہی نہیں بچا ہے، لیکن یہ سب اس درخت کا پھل یا چھاؤں ہے جس سے شیخ نے خود اس سرزمین میں بویا ہے، یا یہ مکافات عمل ہے ان کے لئے بھی، اور عوام تو بہرحال (الہ کریگا وانگن کریگا) کدو کریگا یا بینگن کریگا۔ میں بھی خوش ہی رہتے ہیں، اس درخت کی ایک لمبے عرصے تک پرورش ہوئی ہے اور اس کی نسل اس کا پھل کاٹ رہی ہے،، عوام تو عذاب، سزا جزا سے دہاہیاں پہلے چھوٹی تھی جب انہوں نے اپنی تقدیر کشمیر کے مرد مومن وقلندر 'بب' کو سونپی تھی، سو وہ آج بھی مزے میں ہیں اور تب بھی مزے میں ہی تھے، کیونکہ پستیاں، بلندیاں تقریم، وقار اور سر اٹھا کے جینے کے راستے یہ سب شعور کے لئے ہیں! جن کا اس سے واسطہ ہی نہیں ان کے لئے کوئی فرق نہیں پڑتا،، سابقہ تمام پارٹیاں بشمول این سی جس نے سرکار بنائی، اور دوسری جنہوں نے انتخابات میں حصہ لیا تھا، دفعہ ۳۷۰ اور ۳۵ اے کا تذکرہ کرتے رہے ہیں، سجاد لون نے بھی اپنی پریس کانفرنس کے دوران ان الفاظ کا تذکرہ کیا، ہم جانتے ہیں اور کون نہیں جانتا کہ یہ الفاظ '' بڑھا دیا ہے فقط زیب داستاں کے لئے'' سوز مینی سطح پر ان کی اب کوئی حقیقت اس لئے نہیں کہ، ہمارے ٹوٹے پھوٹے سپیشل سٹیٹس کو پارلیمنٹ نے ختم کیا تھا اور بعد میں اس فیصلے پر سپریم کورٹ نے بھی اپنی مہر ثبت کی تھی،،، اب ہندوستان کی کونسی کورٹ اور کونسی پارلیمنٹ اس فیصلے کو ریورس کر سکتی ہے،،؟ اس کارہتی دنیا تک کوئی امکان نہیں اور یقینی طور پر یہ مشن اگرچہ بی جے پی نے اپنے انجام تک پہنچایا ہے لیکن اس راستے کی ہمواری میں نہرو، عبداللہ کی کاوشیں اور محنت تھی یہ روڈ میپ انہوں نے ہی ترتیب دیا تھا، تو جناب لون صاحب آپ کچھ اور منجن بیچنے کی کوشش کریں، یہ سارے چورن پرانے ہو چکے ہیں، فرسودہ ہیں ان کی ایکسپائری بھی ہو چکی ہیں اور جہاں یہ دوائیاں بنا کرتی تھیں وہ کارخانے بھی بند ہو چکے ہیں اور جو ان ادویات کو بیچا کرتی تھیں وہ دکانیں بھی بڑھائی جا چکی ہیں،، یقینی طور پر تمام سیاسی جماعتوں اور پارٹیوں کے لئے آج کی سرکار نشانِ عبرت ہے کہ الیکشن میں سویپ کے باوجود یہ سرکار، مکمل طور پر فالج زدہ ہے، کروٹ لینے کے لئے بھی محتاج اور خود سے دوا دارو لینے کے بھی قابل نہیں، عمر کے ہٹنے سے یا ہٹانے سے کوئی اور پارٹی یا شخص اس پد پر آجائے تو اس سے بھی کیا حاصل ہوگا؟ سوائے آگے پیچھے ٹوں ٹوں کے،، اس لئے کسی بھی نئے اتحاد کی منزل ''تبدیلی واقعی'' ناگزیر ہے لیکن یہ تبدیلی سیاسی پارٹیوں کے سربراہان اور اتحاد کے لئے ناگزیر ہے کہ وہ خود اپنی سوچ وفکر کو تبدیل کر دیں، اپنے آپ کو تبدیل کر لیں اور اپنے منازل اور مقاصد میں تبدیلی لائیں، اور تمام سابقہ سیاسی روایات کو مثبت سوچ وفکر میں نئے حالات اور منظرنامے کے مطابق تبدیل کریں تاکہ سابقہ تعفن زدہ روایات سے دامن چھڑا کر متبادل پیش کر سکیں۔ پی اے سی، نئے اتحاد نے متبادل کی بات کی ہے لیکن اس کا روڈ میپ کیا ہے اس کی کوئی وضاحت نہیں کی ہے؟،، کیا یہ بھی محض اقتداری تبدیلی تک محدود رہے گا یا اس اتحاد کے پاس کوئی نیا روڈ میپ موجود ہے جو اقتداری سیاست کے بجائے کسی نئے سیاسی شعور کی نقیب ہو، اگر اب بھی قومی مفادات اور ترجیحات کی خاطر کوئی ایسا اتحاد بن جاتا ہے جو روائتی سیاست سے بالاتر اور منفرد ہو تو کئی متبادل قوم کو فراہم کئے جا سکتے ہیں، اس انداز کے اتحاد کی ضرورت تمام کشمیر نشین سیاسی پارٹیوں کے لئے ناگزیر ہے، نہیں تو ان کا اپنا وجود اور کتنی مدت تک سانس لیتا رہے گا؟ لیکن ان پرانے سیاست کاروں سے کوئی ایسی امید نہیں رکھی جا سکتی کیونکہ یہ سب لوگ اقتدار تک شاٹ کٹ چاہتے ہیں، اور اب کس طرح کا اقتدار،، ویسا جیسا آجکل عمر سرکار کا اقتدار ہے؟ ننگی نہائے گی کیا اور نچوڑے گی کیا؟

☆☆☆☆☆

برکس بمقابلہ امریکہ

اللہ نواز خان

برکس (BRICS) ممالک نے آئی ایم ایف کے مخصوص نظام پر سوال اٹھا دیا ہے۔ برکس نے مانیٹری فنڈ میں ناگزیر اصلاحات کی بات کی ہے۔ برازیل میں ہونے والی ترقی پذیر ممالک برکس سمٹ کا مشترکہ اعلامیہ جاری کر دیا گیا ہے جس میں عالمی تجارت، مالیاتی اصلاحات اور مشرق وسطیٰ کی صورتحال پر اہم موقف اپنایا گیا ہے۔ عالمی تجارت میں امریکی اثر ورسوخ بہت بڑھ چکا ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اقتدار حاصل کرتے ہی ٹیرف میں غیر معمولی اضافے کا اعلان کیا تھا، جس کی وجہ سے پوری دنیا تشویش میں بڑھ گئی تھی۔ ٹرمپ کے ٹیرف اعلانات کی وجہ سے عالمی معیشت ہل کر رہ گئی۔ برکس امریکہ کے خلاف ایک اہم قوت ثابت ہو رہا ہے اور اسی خطرے کے پیش نظر برکس کو دھمکایا بھی جا رہا ہے۔ برازیل میں ہونے والے برکس کے اجلاس میں برکس گروپ کے وزرائے خزانہ نے آئی ایم ایف (بین الاقوامی مالیاتی فنڈ) میں اصلاحات کا مطالبہ کیا ہے اور کہا کہ آئی ایم ایف کا موجودہ کوٹہ اور ووٹنگ نظام عالمی اقتصادی حقائق کی عکاسی نہیں کرتا۔ برکس مطالبے میں ووٹنگ کے حقوق کی ایک نئی تقسیم اور فنڈ کی قیادت کے لیے یورپی انتظامیہ ہونے کی روایت کا خاتمہ بھی شامل تھا، اس گروپ کے وزرائے خزانہ نے پہلی بار مشترکہ بیان میں موجودہ اصلاحات پر اتفاق کیا۔ اس سلسلہ میں دسمبر میں آنے والی آئی ایم ایف کے جائزے کے اجلاس میں اس مشترکہ تجویز پر بات کی جائے گی۔ برکس رہنماؤں نے ایران پر امریکی واسرائیلی حملوں کی شدید مذمت بھی کی اور یہ بھی کہا کہ غزہ کو ریاست فلسطین کا حصہ تسلیم کرتے ہیں۔ اعلامیہ میں امریکہ کے یکطرفہ تجارتی محصولات پر بھی تنقید کرتے ہوئے کہا گیا کہ امریکہ کے یک طرفہ اقدامات عالمی تجارتی اصولوں کو نقصان پہنچانے کے مترادف ہیں۔ برکس رہنماؤں نے مشرق وسطیٰ کی صورتحال پر بھی گہری تشویش کا اظہار کیا۔ برکس کی طرف سے جاری کیا گیا اعلامیہ ایک اچھی امید دلاتا ہے۔ ہو سکتا ہے کچھ عرصہ کے بعد امریکی اجارہ داری ختم ہو جائے یا بہت زیادہ مضبوط نہ رہے۔ امریکی مداخلت نے دنیا کے معاشی اور اور دفاعی نظام کو شدید متاثر کیا ہوا ہے۔ برکس کے بارے میں کہا جا سکتا ہے کہ یہ مستقبل میں امریکہ یا کسی دوسری طاقت کے لیے خطرناک ثابت ہو۔ اس وقت برکس اس پوزیشن پر نہیں کہ امریکہ سے ٹکر لے سکے۔ برکس ممالک اتنے طاقتور نہیں کہ ایک نئے نظام کو قائم کر لیں، لیکن بنیاد رکھی جا رہی ہے۔ برکس اعلامیہ میں آئی ایم ایف کے مخصوص نظام پر تنقید کی گئی ہے اور اصلاحات کی بات کی گئی۔ مشرق وسطیٰ کی صورتحال کو بھی زیر بحث لا کر امن کی راہ ہموار کرنے کی کوشش کی گئی ہے جو کہ قابل تحسین ہے۔ مشرق وسطیٰ میں شدید بدامنی نے خطے کی صورتحال انتہائی خراب کر دی ہے۔ امریکہ اور اسرائیل کے ایران پر حملوں کو بھی غلط کہا گیا اور ان حملوں کی مذمت بھی کی گئی۔ برکس کا نیا معاشی نظام ترقی پذیر ممالک کے لیے فائدہ مند ثابت ہو یا نہ ہو، امریکہ کے اثر ورسوخ کو ختم کر سکتا ہے۔ برکس میں چین اور روس جیسے ممالک بھی شامل ہیں، جن کو دفاعی اور معاشی لحاظ سے مضبوط کہا جا سکتا ہے لیکن امریکہ کا مقابلہ کرنا ان کے لیے بھی آسان نہیں۔ برکس میں شامل بہت سے ممالک معاشی لحاظ سے بہت کمزور ہیں اور دفاعی لحاظ سے بھی انتہائی کمزور ہیں، اس لیے کہا جا سکتا ہے کہ امریکہ کا مقابلہ کرنا بہت ہی مشکل ہے لیکن ناممکن نہیں۔ برکس کرنسی بھی ڈالر کے مقابلے میں مارکیٹ میں لائی جا سکتی ہے، اگر اس کرنسی نے مارکیٹ میں جگہ بنا لی تو ڈالر آسانی سے آؤٹ ہو جائے گا۔ ڈالر کے آؤٹ ہونے کا مطلب ہوگا کہ امریکہ اپنے اثر ورسوخ سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ برکس میں شامل چند ایک کے سوا، تمام ممالک امریکی ناراضگی برداشت نہیں کر سکتے۔ بھارت یا متحدہ عرب امارات جیسے ممالک امریکی ناراضگی برداشت نہیں کر سکیں گے۔ برکس میں بہت سے ایسے ممالک بھی شامل ہیں جو تجارت کا رخ تبدیل نہیں کر سکتے۔ بہرحال کوششیں جاری ہیں، ہو سکتا ہے مستقبل بہتر ہو۔ برکس سے امریکہ بھی نالاں ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے بیان دیا ہے کہ امریکہ مخالف پالیسیوں کے ساتھ خود کو منسلک کرنے والے کسی بھی ملک پر امریکہ کی جانب سے 10 فیصد اضافی ٹیرف عائد کیا جائے گا۔ برکس کی سرگرمیاں امریکی مفادات کے خلاف ہیں اور ٹرمپ مخالفین کو دھمکیاں دے رہے ہیں۔ اب ٹرمپ کی دھمکیاں کئی ممالک کو برکس سے نکلنے پر مجبور کر دیں گی۔ اگر کوئی ملک برکس کو نہ چھوڑے تو وہ ملک امریکی مفادات کو محفوظ بنانے کی کوشش کرے گا۔ امریکی دھمکیاں برکس ممالک میں اختلافات بھی پیدا کر سکتی ہیں۔ اس امکان کو بھی رد نہیں کیا جا سکتا کہ برکس کو اگر مضبوط بنا لیا جائے تو امریکہ سمیت کئی طاقتیں اپنی مضبوطی کو کھو دیں گی۔ چین، روس اور دیگر طاقتور ممالک برکس کو مضبوط کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اگر تمام ممالک نہ سہی، چند مضبوط ممالک اپنا اتحاد بنا لیں تو پھر بھی امریکہ پریشانی میں مبتلا ہو سکتا ہے۔

تاریخ گواہ ہے کہ ماضی میں بہت بڑی سپر پاورز ٹوٹ کر بکھر گئی اور اب بھی بکھر سکتی ہیں۔ برکس کو تشکیل ہوئے زیادہ عرصہ نہیں گزرا بلکہ چند سال گزرے ہیں۔ 2009 میں برکس کا پہلا اجلاس ہوا اور اس میں برازیل، روس، بھارت اور چین شامل تھے، لیکن اب ممالک کی تعداد بڑھ گئی ہے۔ برکس ممالک دنیا کی معیشت کا بہت بڑا حصہ سنبھال چکے ہیں، اگر یہ ممالک متحد ہو گئے تو بہت بڑا انقلاب آ سکتا ہے۔ اصل مسئلہ یہ بھی ہے کہ بہت سے ممالک امریکی طاقت سے خوفزدہ ہیں اور یہ خوف ان کو آگے بڑھنے سے روک رہا ہے۔ برکس ممالک نیٹو اتحاد جیسا عسکری اتحاد بھی بنا سکتے ہیں اور یہ اتحاد بہت بڑی تبدیلی لا سکتا ہے۔

بہرحال اس وقت تو یہ محسوس ہو رہا ہے کہ امریکہ کے لیے خطرے کی گھنٹی بج چکی ہے۔ برکس کا اتحاد دنیا میں ایک انقلابی تبدیلی لا سکتا ہے، مگر شرط یہ ہے کہ نیک نیتی سے کام کیا جائے اور استقامت کا مظاہرہ کیا جائے۔

☆☆☆☆☆

سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوط پکڑ لو اور تفرقہ میں نہ پڑو

محمد اختر عادل گیلانی
رابطہ:9852039746

سورہ آل عمران آیت 96 تا 103 کا ترجمہ اور مختصر تشریح ملاحظہ فرمائیں:

(ترجمہ) "بے شک سب سے پہلی عبادت گاہ جو انسانوں کے لیے تعمیر ہوئی وہ وہی ہے جو مکہ میں واقع ہے اس کو خیر وبرکت دی گئی تھی اور تمام جہان والوں کے لیے مرکز ہدایت بنا گیا تھا اس میں کھلی ہوئی نشانیاں ہیں، ابراہیم علیہ السلام کا مقامِ عبادت ہے، اور اس کا حال یہ ہے کہ جو شخص اس میں داخل ہوا امامون ہو گیا لوگوں پر اللہ کا یہ حق ہے کہ جو اس گھر تک پہنچنے کی استطاعت رکھتا ہو وہ اس کا حج کرے، اور جو کوئی اس حکم کی پیروی سے انکار کرے تو اسے معلوم ہونا چاہیے کہ اللہ تمام دنیا والوں سے بے نیاز ہے

(9796)

تشریح: یہ یہود کے اعتراض کا جواب ہے کہ بیت المقدس کو چھوڑ کر بیت اللہ کو قبلہ کیوں بنایا گیا حالانکہ وہ جانتے تھے کہ بیت المقدس کی تعمیر حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ساڑھے چار سو سال بعد حضرت سلیمان علیہ السلام نے کرائی اور انہی کے زمانہ میں وہ قبلہ اہلِ توحید قرار دیا گیا※ اس وقت بھی عرب کا بچہ بچہ جانتا تھا کہ خانہ کعبہ کی تعمیر حضرت ابراہیم و اسماعیل علیہما السلام نے، حضرت موسیٰ علیہ السلام سے آٹھ سو سال پہلے کی تھی※ چونکہ اب اسلام وتوحید کا مرکز مکہ قرار دیا گیا اس لیے بیت المقدس کے قبلہ باقی رہنے کی ضرورت نہیں رہی آخری آیت میں حج کی فرضیت، بشرطہ استطاعت بیان کی گئی ہے

" کہو، اے اہلِ کتاب، تم کیوں اللہ کی باتیں ماننے سے انکار کرتے ہو؟ جو حرکتیں تم کر رہے ہو اللہ سب کچھ دیکھ رہا ہے کہو، اے اہلِ کتاب، یہ تمہاری کیا روش ہے کہ جو اللہ کی بات مانتا ہے اُسے بھی تم اللہ کے راستے سے روکتے ہو اور چاہتے ہو کہ وہ ٹیڑھی راہ چلے، حالانکہ تم خود (اس کے راہِ راست ہونے پر) گواہ ہو، تمہاری حرکتوں سے اللہ غافل نہیں ہے

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اگر تم نے اِن اہل کتاب میں سے ایک گروہ کی بات مانی تو یہ تمہیں ایمان سے پھر کفر کی طرف پھیر لے جائیں گے تمہارے لیے کفر کی طرف جانے کا اب کیا کوئی موقع باقی ہے جب کہ تم کو اللہ کی آیات سنائی جارہی ہیں اور تمہارے درمیان اللہ کا رسول ﷺ موجود ہے؟ جو اللہ کا دامن مضبوطی سے تھامے گا وہ ضرور راہِ راست پالے گا (98-101)

تشریح: اس بات میں ایمان والوں کو ہوشیار کیا گیا ہے کہ اہلِ کتاب (یہودی وعیسائی) کی راہ اختیار نہ کرو، وہ تو چاہتے ہیں کہ تم بھی انہیں کے طرح ہو جاؤ، حالانکہ اللہ کی کتاب اور اس کے رسول ﷺ کا اسوہ موجود جو اللہ کا دامن مضبوطی سے پکڑ رہے گا، وہی راہِ راست پالے گا اس طرح کی واضح ہدایات کے باوجود آج بیشتر مسلمانوں کا حال یہ ہے کہ قرآن سے رشتہ توڑ لیا ہے اور پیارے رسول ﷺ کی سنت سے منہ موڑ لیا ہے۔" اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے، تم کو موت نہ آئے مگر اس حال میں کہ تم مسلم ہو سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑ لو اور تفرقہ میں نہ پڑو اللہ کے اس احسان کو یاد رکھو جو اس نے تم پر کیا ہے تم ایک دوسرے کے دشمن تھے، اس نے تمہارے دل جوڑ دیے اور اس کے فضل وکرم سے تم بھائی بھائی بن تم آگ کے گڑھے کے کنارے کھڑے تھے، اللہ نے تم کو اس سے بچا لیا اس طرح اللہ اپنی نشانیاں تمہارے سامنے روشن کرتا ہے شاید کہ اِن علامتوں سے تمہیں اپنی فلاح کا سیدھا راستہ نظر آ جائے (102-103) تشریح: اللہ سے ڈرنے کا حق یہ ہے کہ پوری زندگی اللہ کی بندگی میں گزاری جائے اور مرتے دم تک اللہ کی فرمانبرداری اور وفاداری پر قائم رہے اللہ کی رسی سے مراد اس کا دین اور قرآن ہے یہی وہ رشتہ ہے جو اہلِ ایمان کا تعلق اللہ سے قائم کرتا ہے اور دوسری طرف تمام ایمان لانے والوں کو باہم ملا کر ایک جماعت بناتا ہے مضبوطی سے پکڑنے کا مطلب یہ کہ دین پر چلنے، دوسروں تک حق کا پیغام پہنچانے، دین کی سربلندی اور دین کو پوری طرح قائم کرنے کی کوشش کی جائے، اس میں اختلاف نہ کیا جائے اور اس معاملے میں مداہنت سے کام نہ لیا جائے اور پچھلی قوموں کی طرح اختلافات سے بچا جائے، ورنہ تمہارا حال بھی انہیں کی طرح ہو جائے گا، جو بدقسمتی سے آج ہو رہا ہے۔

آخری آیت میں تاریخی حالات کی طرف اشارہ کیا گیا ہے جس میں اسلام سے پہلے اہلِ عرب بتلا تھے قبائل کی باہمی عداوتیں، شب وروز کی نہ تھمنے والی لڑائیاں، لوٹ مار، قتل وغارتگری کی روایت صدیوں سے چلی آ رہی تھی اس دنیوی و اخروی آگ سے کسی چیز نے بچایا؟ وہ نعمتِ اسلام تھی اس سے پہلے مدینہ کے دو اہم قبیلے، اوس وخزرج ایک دوسرے کے خون کے پیاسے تھے، مگر اسلام کی برکتوں نے انہیں شیر وشکر اور بھائی بھائی بنا دیا اور یہ دونوں قبیلے مکہ سے ہجرت کر کے آنے والے مہاجرین کے ساتھ ایسے بے نظیر ایثار ومحبت کا برتاؤ کر رہے تھے جو ایک خاندان کے لوگ بھی آپس میں نہیں کرتے یہود، مشرکین اور منافقین کو متوجہ کیا گیا ہے کہ اگر تم آنکھیں رکھتے ہو تو ان علامتوں کو دیکھ کر خود اندازہ کر سکتے ہو کہ آیا تمہاری فلاح وبھلائی اس دین کو مضبوط تھامنے میں ہے یا شرک وگمراہی کے دلدل میں پھنسنے اور تاریک وادیوں میں بھٹکنے میں ہے اس لیے پلٹ آؤ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی طرف یہی سیدھا اور ہدایت یافتہ راستہ ہے۔

دجال کا تصور: ایک تقابلی مذہبی مطالعہ

ثاقب خان بھیونڈی
رابطہ نمبر:7249237096
پی جی اسکالر: دارالہدی اسلامک یونیورسٹی

موجودہ دور میں دجال، اینٹی کرائسٹ یا ضدِ مسیح کا تصور ایک بار پھر عالمی سطح پر مذہبی مباحث کا مرکز بن چکا ہے، خصوصاً سوشل میڈیا کے ذریعے یہ موضوع عوامی گفتگو کا حصہ بنتا جارہا ہے۔ مگر سوال یہ ہے کہ دجال کا یہ تصور مختلف مذاہب میں کیسے پیدا ہوا؟ اس کا تاریخی، مذہبی اور فکری پس منظر کیا ہے؟ اور یہ تینوں توحیدی مذاہب یہودیت، مسیحیت اور اسلام اس فتنہ خیز شخصیت کو کس زاویے سے دیکھتے ہیں؟۔ دجال یا مسیح مخالف کی ابتدائی شکل یہودیت کے اندر اس وقت متشکل ہوئی جب چھٹی صدی قبل مسیح میں بابل کے بادشاہ نبوکدنصر (بخت نصر) نے یروشلم کو فتح کیا اور ہیکلِ سلیمانی کو منہدم کر کے بنی اسرائیل کو جلاوطن کیا۔ اس سانحے کے بعد یہودی معاشرے میں یہ احساس پیدا ہوا کہ یہ تباہی دراصل خدائے بنی اسرائیل "یہواہ" کی ناراضی کا نتیجہ ہے۔

تاہم اس عقیدہ کے بالمقابل ایک اور تصور ابھرا: کہ یہواہ نے ہمیشہ کے لیے بنی اسرائیل کو ترک نہیں کیا، بلکہ ایک نجات دہندہ، "مسیح" (Messiah)، ان کی رہنمائی اور بحالی کے لیے بھیجا جائے گا۔ یہ تصور حضرت دانیال کے صحیفے میں بڑی تفصیل سے بیان ہوا ہے، جہاں ایک "ابدی بادشاہت" کے حامل انسان نما ہستی کے آنے کی پیش گوئی کی گئی ہے، جو تمام قوموں پر حکومت کرے گا۔ مسیحیت میں یہ تصور مزید وسعت اختیار کرتا ہے۔ حضرت عیسیٰؑ (Jesus) کو نا صرف نجات دہندہ بلکہ خدا کا بیٹا مانا جاتا ہے۔ مسیحی عقائد کے مطابق، قیامت سے قبل "ضدِ مسیح" (Antichrist) نامی ایک فتنہ خیز شخصیت ظاہر ہوگی جو خود کو مسیح ظاہر کرے گی، لوگوں کو گمراہ کرے گی اور دینِ حق کے خلاف ایک گلوبل نظام قائم کرے گی۔ ضدِ مسیح کا تصور عہدِ جدید (New Testament) کی آخری کتاب "مکاشفہ یوحنا" (Revelation) میں نمایاں طور پر موجود ہے، جہاں اُسے ایک حیوان (Beast) کے روپ میں دکھایا گیا ہے جو معجزات کے ذریعے لوگوں کو بہکاتا ہے، اور سچے ایمان والوں پر ظلم کرتا ہے۔ اس حیوان کو "666" کا عدد دیا گیا ہے، جو اکثر دجال کی علامت کے طور پر لیا جاتا ہے۔

رابرٹ ای لرنر جیسے مسیحی محققین کے مطابق، یہ پورا نظریہ یہودی صحیفہ دانیال سے مستعار لیا گیا ہے، جہاں "قانون بدلنے والا" اور "اعلیٰ ترین کے خلاف بولنے والا" شخص دکھایا گیا ہے۔ اسلام میں "الدجال" کو ایک جھوٹا نبی، فتنہ انگیز شخصیت اور قیامت کے قریب ظاہر ہونے والا سب سے بڑا فتنہ قرار دیا گیا ہے۔ دینی متون، خصوصاً احادیث صحیحہ میں اس کے ظہور، فتنوں، فریبوں اور قتل کے تفصیلی بیانات ملتے ہیں۔ اسلامی عقیدہ کے مطابق، حضرت عیسیٰ علیہ السلام قیامت سے قبل نازل ہوں گے، اور دجال کا خاتمہ کریں گے۔ اس سلسلے میں متعدد احادیث موجود ہیں، جنہیں امام بخاری، مسلم، ابوداؤد اور دیگر محدثین نے روایت کیا ہے۔

محقق نعیم احمد بلوچ کے مطابق، مسلم اہل علم کی غالب اکثریت اس بات پر متفق ہے کہ حضرت مسیح کا نزول ہوگا، تاہم ابن خلدون جیسے کچھ علما نے ان روایات کی صحت پر سوالات بھی اٹھائے ہیں۔ ایک مشترکہ مرکز: نجات دہندہ بمقابلہ دجال دلچسپ بات یہ ہے کہ یہودیت، مسیحیت اور اسلام تینوں مذاہب میں ایک قدر مشترک ہے: نجات دہندہ کا ظہور (Mahdi / Jesus / Messiah)، ضدِ حق شخصیت کا خروج (Dajjal / Antichrist) اور پھر آخری معرکہ (Malhama / Armageddon / Final Battle)۔ یہ تصور محض ایک شخص یا کردار کی نشان دہی نہیں کرتا بلکہ ایک تہذیبی و روحانی جنگ کی نمائندگی کرتا ہے حق اور باطل، سچ اور فریب، ایمان اور کفر کے درمیان۔

بالکل! ذیل میں میں نے آپ کی فراہم کردہ تفصیلی معلومات کو کہانی نما تجزیاتی اور تھیماتی انداز میں دوبارہ تحریر کیا ہے تاکہ مختلف زاویوں کو مربوط انداز میں جوڑا جا سکے، اور دجال کے تصور کو تاریخی، مذہبی اور فکری حوالوں سے متوازن اور قاری کے لیے دلچسپ انداز میں پیش کیا جا سکے:

تاریخ انسانی کے افق پر ایک پراسرار کردار مسلسل سایہ فگن ہے دھوکہ، فریب، اقتدار اور تباہی کی علامت جسے دنیا مختلف ناموں سے جانتی ہے: اینٹی کرائسٹ، ضدِ مسیح، المسیح الدجال۔ دجال کا تصور محض ایک مذہبی یا افسانوی خیال نہیں بلکہ یہ تینوں توحیدی مذاہب یہودیت، مسیحیت اور اسلام کی آخری کشمکش، حق وباطل کی جنگ اور انسانیت کے بڑے امتحان کی علامت بن چکا ہے۔ مگر دجال کا یہ بیانیہ کہاں سے شروع ہوتا ہے؟ اور مختلف تہذیبیں اسے کیسے بیان کرتی ہیں؟

ممتاز اسکالر رابرٹ ای لرنر کے مطابق، دجال یا اینٹی کرائسٹ کا پہلا خاکہ حضرت دانیال کے صحیفے میں نظر آتا ہے۔

اس میں ایک ایسا کردار دکھایا گیا ہے جو "اعلیٰ ترین" کے خلاف بولتا ہے، قوانین بدلنا چاہتا ہے، اور اہلِ ایمان کو کمزور کرتا ہے۔ لرنر لکھتے ہیں کہ اس پیش گوئی کا سیاق وسباق انٹیوکس چہارم اپی فینس سے جڑا ہے، جو ایک ہیلینسٹک حکمران تھا اور جس نے فلسطین میں یہودیت مٹانے کی کوشش کی۔ چونکہ اس کا نام براہ راست ذکر نہیں ہوا، اس لیے بعد کے مفسرین نے اس پیش گوئی کو دیگر جابر حکمرانوں پر لاگو کر لیا خاص طور پر رومن بادشاہ نیرو پر، جس نے مسیحیوں پر سخت مظالم کیے۔

ابتدائی مسیحیوں کے ہاں ضدِ مسیح کا تصور ایک خالص عقیدہ بن گیا۔ یوحنا کے مکاشفہ میں اسے دو مہلک استعاروں کے ساتھ بیان کیا گیا: پاتال سے نکلتا ہوا حیوان (7:11) اور سمندر سے ابھرتا ہوا حیوان (1:13)۔ اس حیوان کا کام ہوگا لوگوں کو نشانات، عجائبات اور باطل دلائل سے بہکانا۔ یہ فتنہ ایک ارتداد کے دور میں نمودار ہوگا، خود کو خدا قرار دے گا، اور آخرکار حضرت عیسیٰؑ کے ہاتھوں ہلاک ہوگا جو صرف اپنی "سانس" اور "آنے کی چمک" سے اسے نیست ونابود کر دیں گے (8:2)۔ قرونِ وسطیٰ میں دجال کی شخصیت کو مزید تفصیل ملی۔ ایڈسو اور ریپلن جیسے مصنفین نے اینٹی کرائسٹ کو ہر اس صفت کا الٹ قرار دیا جو مسیح میں تھی وہ یروشلم میں داخل ہوگا، ہیکل کی از سرِ نو تعمیر کرے گا، سلیمان کے تخت پر بیٹھے گا، یہودی اس کی حمایت کریں گے، اور اس کے فریب سے دنیا خوف میں ڈوب جائے گی۔

اسلامی روایت میں دجال کو "المسیح الدجال" کہا گیا ہے یعنی جھوٹا مسیح۔ محقق نعیم احمد بلوچ اور مفکر جاوید احمد غامدی کے مطابق، دجال ایک دھوکے باز، مکار اور فریب دینے والی شخصیت ہوگی، جو مسیحا ہونے کا جھوٹا دعویٰ کرے گا اور مذہبی توقعات کو اپنے مفاد میں استعمال کرے گا۔ غامدی اپنی کتاب میزان میں لکھتے ہیں: "دجال کے متعلق روایات بتاتی ہیں کہ وہ ایک آنکھ سے اندھا ہوگا، پیشانی پر 'کفر' لکھا ہوگا اور حقیقی ایمان والے اس کی حقیقت کو فوراً پہچان لیں گے۔" وحید الدین خان کے نزدیک دجال ایک فکری اور نظریاتی دھوکہ ہے، جو تلوار سے نہیں بلکہ دلیل، علم اور نظریات کے ذریعے لوگوں کو گمراہ کرے گا۔ جبکہ محدثین جیسے ڈاکٹر محمد عامر گزدر کے مطابق، احادیث دجال کو ایک جیتی جاگتی شخصیت کے طور پر پیش کرتی ہیں: "گھنگریالے بال، ایک آنکھ پھوٹی ہوئی، ابھری ہوئی انگور جیسی دوسری آنکھ، چوڑی پیشانی، اور فتنہ پردازی کی انتہا۔"

دجال کا ظہور مشرق سے ہوگا، خاص طور پر خراسان کے علاقے سے، اور وہ مدینہ کی طرف بڑھے گا، لیکن فرشتے اسے شام کی طرف دھکیل دیں گے جہاں وہ قتل کر دیا جائے گا۔

مسلمان روایات کے مطابق، حضرت عیسیٰؑ دجال کو قتل کریں گے، جس کے بعد دنیا میں عدل کا دور قائم ہوگا۔ اسی انجام کو عیسائی عقیدہ میں بھی مسیح کی حتمی فتح اور ضدِ مسیح کی نابودی کے طور پر بیان کیا جاتا ہے۔ نعیم بلوچ کہتے ہیں کہ "تمام ادیان اس عقیدے کو اپنے حق کی حتمی جیت کی علامت سمجھتے ہیں۔" عیسائی علماء اسرائیل کی برتری کو ان روایات کی تکمیل سے جوڑتے ہیں، جبکہ مسلمان اسی کو قربِ قیامت کی بڑی علامت سمجھتے ہیں۔

وقت کے ساتھ، دجال کا تصور مذہبی بیانیے سے نکل کر عوامی خوف وافواہ کی شکل بھی اختیار کر گیا۔ کچھ نظریات میں کریڈٹ کارڈز، بارکوڈز، یا چپ سسٹمز کو دجال کی "666" علامت سے جوڑا گیا۔ گو یہ تصورات مذہبی ماخذ سے نہیں بلکہ جدید سازشی نظریات سے جڑے ہیں، مگر یہ دکھاتے ہیں کہ دجال کا تصور آج بھی لوگوں کے ذہنوں پر کس قدر غالب ہے۔

دجال کا کردار تینوں الہامی مذاہب میں ایک بڑی آزمائش، ایک ذہنی، روحانی اور سماجی چیلنج کے طور پر ابھرتا ہے۔ یہ صرف ایک شخص کی کہانی نہیں، بلکہ ہر اُس نظام، طاقت یا نظریے کی علامت ہے جو حق کو جھٹلا کر باطل کو چمکدار پیکر میں پیش کرے۔ اور شاید یہی دجال کا اصل چہرہ ہے فریب کا وہ روپ، جو عقل کو قائل کرے، دل کو بہکائے، اور روح کو اندھا کر دے۔

سورہ حم السجدہ: ایک مختصر تعارف

محمد عبدالحفیظ اسلامی
خطیب مسجد صالحہ قاسم وسینئر کالم نگار حیدرآباد
9849099228

سورہ حم السجدہ مکی سورت ہے، اسکا دوسرا نام فُصِلَت ہے، اس میں 54 آیات کریمہ اور 6 رکوع آیتیں۔ مذکورہ سورت کا نام دو لفظوں سے مرکب ہے یعنی "حم"، "السجدہ"۔ مطلب؛ یہ وہ سورت ہے جس کا آغاز حم سے ہوتا ہے اور ایک مقام پر آیت سجدہ آئی ہے۔ نبی محترم سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت حق کا آغاز اور بتدریج اس کا آگے بڑھنا اور اہل ایمان کی جمعیت میں روز بروز اضافہ ہونا، یہ ایسے واقعات ومناظر ہیں جسے دیکھ کر کفار مکہ اندر ہی اندر جلبلے جارہے تھے، مختلف حربہ استعمال کرتے رہے، ایسے میں ایک اہم وقت تحریک اسلامی کیلئے ایسا بھی آچکا جو مشرکین مکہ کے لیے بہت بڑا دھکہ تھا وہ یہ کہ حضرت حمزہ بھی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دست حق پر مشرف بہ اسلام ہوچکے۔ غرض کہ دعوت اسلامی کی دن بدن ارتقائی کیفیت کو دیکھتے ہوئے قریش کے لوگ پریشان ہوچکے اور انھیں یہ فکر کھائے جارہی تھی کہ کس طرح اس اسلامی دعوت کے سیلاب کو روکا جائے۔ چنانچہ ایک موقع ایسا آیا کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم، مسجد حرام میں تشریف فرما ہیں اور اس وقت آپ تنہا ہی تھے۔ ایک دوسری جانب قریش کے کچھ سردار بھی بیٹھے ہوئے تھے، اس موقع پر عتبہ بن ربیعہ نے سرداران قریش سے کہا کہ صاحبو! اگر آپ لوگ پسند کریں تو میں جا کر محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) سے بات کروں اور ان کے سامنے چند تجاویز رکھوں، شاید کہ وہ ان میں کسی کو مان لیں اور ہم بھی اسے قبول کر لیں۔ اس طرح وہ (محمد) ہماری مخالفت سے باز آجائیں۔ عتبہ کی اس بات پر سب راضی ہوگئے، اس کے بعد عتبہ فوری یہاں سے اٹھ کر نبی کریم کے پاس جا بیٹھا، آپؐ اس کی طرف توجہ فرمائی تو کہنے لگا... "بھتیجے، تم اپنی قوم میں اپنے نسب اور خاندان کے اعتبار سے جو حیثیت رکھتے ہو، وہ تمہیں معلوم ہے، مگر تم اپنی قوم پر ایک بڑی مصیبت لے آئے ہو، تم نے (ہماری) جماعت میں تفرقہ ڈال دیا۔ ساری قوم کو بے وقوف ٹھہرایا۔ قوم کے دین اور معبودوں کی برائی کی اور ایسی باتیں کرنے لگے جن کے معنی یہ ہیں کہ ہم سب کے باپ دادا کافر تھے، اب ذرا میری بات سنو! میں کچھ تجویزیں تمہارے سامنے رکھتا ہوں، ان پر غور کرو، شاید کہ ان میں سے کسی کو تم قبول کر لو"۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابو ولید (کنیت) آپ کہیں میں سنوں گا۔ اس نے کہا... "بھتیجے" یہ کام جو تم نے شروع کیا ہے، اس سے اگر تمہارا مقصد مال حاصل کرنا ہے تو ہم سب مل کر تم کو اتنا کچھ دے دیتے ہیں کہ تم سب سے زیادہ مالدار ہو جاؤ۔ اگر اس سے اپنی بڑائی چاہتے ہو تو ہم تمہیں اپنا سردار بنائے لیتے ہیں، کسی معاملہ کا فیصلہ تمہارے بغیر نہ کریں گے۔ اگر بادشاہی چاہتے ہو تو ہم تمہیں اپنا بادشاہ بنا لیتے ہیں اور اگر تم پر کوئی جن آتا ہے، جسے تم خود دفع کرنے پر قادر نہیں ہو تو ہم بہترین اطباء بلواتے ہیں اور اپنے خرچ پر تمہارا علاج کرتے ہیں" عتبہ یہ باتیں (بکواس) کرتا رہا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم خاموش سنتے رہے۔ پھر حضور نے فرمایا، ابو ولید! آپ کو جو کچھ کہنا تھا کہہ چکے؟ اس نے کہا "ہاں"۔ آپؐ نے فرمایا اچھا، اب میری سنو! اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر اسی سورت کی تلاوت شروع کی اور عتبہ اپنے دونوں ہاتھ پیچھے زمین پر ٹیکے غور سے سنتا رہا۔ آیت سجدہ (38) پر پہنچ کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ کیا، پھر سر مبارک اٹھا کر فرمایا ... "اے ابو ولید! میرا جواب آپ نے سن لیا، اب آپ جانیں اور آپ کا کام"۔

قدیم سیرت نگار محمد بن اسحاق نے مشہور تابعی حضرت محمد بن کعب القرظی کے حوالے سے مذکورہ قصے کو تفصیل سے نقل کیا ہے۔ علاوہ ازیں اس قصے کو متعدد دوسرے محدثین کرام نے بھی حضرت جابر بن عبداللہ سے بھی مختلف طریقوں سے نقل فرمایا ہے۔ اگرچہ کہ اس میں تھوڑا بہت لفظی فرق ہے۔ ہندو پاک کے مفسرین کرام نے بھی اپنی تفاسیر میں اس واقع کو نقل کرنے کا اہتمام فرمایا ہے۔ الغرض اس سورہ حم السجدہ کے زمانہ نزول اور اس وقت کے حالات سے واقفیت کے بعد اس کا جو موضوع ہے اور جو مضامین آئے ہیں، اس کی طرف کچھ اشارہ کیئے جاتے ہیں تاکہ مذکورہ سورہ کے تفصیلی مطالعہ کے موقع پر کلام الہی سے مراد الہی سمجھنے میں آسانی ہو۔۔۔ عتبہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے جو بات رکھی تھی، دراصل اس کی یہ ساری بکواس غلط مفروضے کی بنیاد پر تھی اور یہ (معاذ)۔ آپؐ کی نیت اور آپ کی عقل پر حملہ تھا۔

اس طرح کی بیہودہ باتوں پر جب مخالف لوگ اُتر آئیں تو اہل ایمان کا کام ان بیہودہ باتوں کا جواب دینا نہیں ہے بلکہ اپنے موقف پر قائم رہتے ہوئے اپنی جو بات کہنی ہے، وہ دلیل کے ساتھ کہہ دے، جس طرح محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم نے عتبہ کے سامنے قرآن کی آیات سنا کر اپنی بات رکھدی، اور وہ (لاجواب) اٹھ کر چلدیا۔۔۔۔۔۔ اس سورہ مبارکہ میں عتبہ کی باتوں پر التفات نہ فرماتے ہوئے اللہ تبارک و تعالیٰ نے اصل مخالفت کو موضوع بحث بناتے ہوئے سورہ مذکورہ کو نازل فرمایا، جو قرآن مجید کی دعوت کو نیچا دکھانے کیلئے اور دعوت حق کو دبانے کیلئے کفار مکہ کی طرف سے بڑی بے شرمی وبداخلاقی اور ہٹ دھرمی کے ساتھ کوشش کی جارہی تھی۔ اس طرح ان اندھی اور بہری مخالفت کے جواب میں اللہ تبارک وتعالیٰ اپنے کلام پاک کے ذریعہ بات سمجھائی: پہلی چیز اس سورہ میں جو بات بتلائی گئی وہ یہ کہ قرآن حکیم اللہ ہی کی طرف سے نازل کردہ کلام اور عربی زبان ہی میں ہے اور اس میں حقائق کو صاف صاف بیان کر دیا گیا ہے۔ جاہل لوگ اس سے فائدہ حاصل نہیں کرتے مگر سمجھدار لوگ اس کی روشنی کو دیکھ بھی رہے ہیں اور اس سے نفع بھی اُٹھا رہے ہیں۔ حقیقت تو یہ ہیکہ یہ اللہ کی رحمت ہی ہے جو اس نے اپنے بندوں کیلئے یہ قرآن اُتارا اور وہ شخص بدبخت ہے جو اسے زحمت سمجھتا ہے۔ اس سے فائدہ اُٹھانے والوں کیلئے خوشخبری اور ہے، اس سے روگردانی کرنے والوں کو اللہ سے ڈرنا چاہئے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر یہ ذمہ داری نہیں ہے کہ جو لوگ اپنے دلوں پر غلاف چڑھا لیں، اپنی بات ان کے دل میں اُتار دیں۔ جو لوگ حق سننا چاہتے ہیں۔ یقیناً ان کیلئے نبیؐ کی بات کارگر ہو کر رہتی ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ خواہ تم اپنے اوپر غلاف چڑھا لو، اپنے کان آنکھ بند کر لو مگر یاد رکھنا تمہارا خدا صرف ایک ہی ہے، تمہاری ضد سے حقیقت بدل نہیں سکتی۔ بھلائی کا بدل اچھائی سے، بُرائی کا انجام تباہی ہے۔ تمہیں اس بات کا احساس بھی ہے کہ تم شرک وکفر کس کے ساتھ کر رہے ہو؟ خبردار تمہاری یہ غداری اسی ہستی کے ساتھ ہے جو زمین وآسمان کا خالق ہے۔ منکرین حق کو نوٹس دی گئی کہ اگر تم حق کا انکار کرتے رہے تو عذاب کے اچانک ٹوٹ پڑنے کے مستحق بن رہے ہو، جس طرح عاد وثمود پر آ کر رہا، دنیا کا عذاب ہی آخری عذاب نہ ہوگا آخرت کا عذاب جہنم کی آگ بھی ہے۔ سورت کے اختتام پر یہ بتلایا گیا کہ اسلام کے خلاف جو بڑے بڑے چٹان سامنے موجود ہیں، اسے پاش پاش کرنیکا ہتھیار صرف یہی ہے کہ اخلاق حسنہ سے کام لیا جائے، مضمون کے آغاز میں مکہ کے حالات کا کچھ ہلکا ذکر کیا گیا ہے، اسے ذہن میں رکھکر آیت 3635,34، ان تین آیات کا مطالعہ سارے عالم کے داعیان اسلام وتحریکات اسلامی کے لیے بہت ضروری ہے، جن میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو، اور آپکے واسطے سے آپ کے پیروں (اہل ایمان کو) یہ ہدایت دی گئی ہے؛ پہلی بات یہ کہ "**وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ادْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ فَإِذَا الَّذِي بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ عَدَاوَةٌ كَأَنَّهُ وَلِيٌّ حَمِيمٌ**"؛ یعنی مشکل سے مشکل حالات کا موقع ہے دعوت دین کے تمام راستے بظاہر بند دکھاء دے رہے ہیں، ہر طرف مخالفت کا بازار گرم ہے، چوطرف ایک ہلڑ مچی ہے، دعوت اسلام کے لیے اِدھر اللہ کے نبی رحمت؟ اپنی زبان حق کھولیں، اُدھر سے اتنا شور شرابہ کہ کوء آپ کی بات سن نہ سکے، ایسے نازک حالات میں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ نسخہ بتایا گیا کہ اے نبی، نیکی اور بدی یکساں نہیں ہیں۔ تم بدی کو اس نیکی سے دفع کرو جو اس سے بہترین ہو۔ تم دیکھو گے کہ تمہارے ساتھ جس کی عداوت پڑی ہوء تھی وہ جگری دوست بن گیا ہے۔ یعنی اس طرح کے عمل کا جو نتیجہ نکلے گا وہ یہ کہ بدترین دشمن بھی آخرکار جگری دوست بن جائے گا۔۔۔ اس لیے کہ یہی انسانی فطرت ہے۔ گالی کے جواب میں آپ خاموش رہ جائیں تو بیشک یہ ایک نیکی ہوگی، مگر گالی دینے والے کی زبان بند نہ کر سکے گی۔ لیکن اگر آپ گالی کے جواب میں دعائے خیر کریں تو بڑے سے بڑا بے حیا مخالف بھی شرمندہ ہو کر رہ جائے گا اور پھر مشکل ہی سے کبھی اس کی زبان آپ کے خلاف بدکلامی کے لیے کھل سکے گی۔ دوسری بات "**وَمَا يُلَقَّاهَا إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا وَمَا يُلَقَّاهَا إِلَّا ذُو حَظٍّ عَظِيمٍ**" یہ صفت نصیب نہیں ہوتی مگر ان لوگوں کو جو صبر کرتے ہیں، اور یہ مقام حاصل نہیں ہوتا مگر ان لوگوں کو جو بڑے نصیبے والے ہیں۔ اسکی عام فہم تشریح فرماتے ہوئے مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں "یعنی یہ نسخہ ہے تو بڑا کارگر، مگر اسے استعمال کرنا کوء ہنسی کھیل نہیں ہے۔ اس کے لیے بڑا دل گردہ چاہیے۔ اس کے لیے بڑا عزم، بڑا حوصلہ، بڑی قوت برداشت، اور اپنے نفس پر بہت بڑا قابو درکار ہے۔۔۔۔۔" "یہ قانون فطرت ہے۔ بڑے ہی بلند مرتبہ کا انسان ان صفات سے متصف ہوا کرتا ہے، اور جو شخص یہ صفات رکھتا ہو اسے دنیا کی کوء طاقت بھی کامیابی کی منزل تک پہنچنے سے نہیں روک سکتی۔ یہ کسی طرح ممکن ہی نہیں ہے کہ گھٹیا درجے کے لوگ اپنی کمینہ چالوں، ذلیل ہتھکنڈوں اور رکیک حرکتوں سے اس کو شکست دے دیں۔" (تفہیم القرآن) تیسری بات یہ آئی کہ **وَإِمَّا يَنزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ**۔ "اگر کبھی شیطان اشتعال دلائے تو خدا سے پناہ مانگ لو، وہ سب کچھ سنتا اور جانتا ہے"؛ یعنی، اگر دین اسلام کے احکام پر چلتے ہوئے؛ اسکی تبلیغ کے موقع پر یا شریعت کے کام سے، شیطان روکنا پھیرنا چاہے یا احسن طریقہ پر براء کو دفع کرنے کی سعی میں رکاوٹ کھڑا کرے، دل میں وسوسہ پیدا کرے تو ایسے موقع پر، "فستعذ باللہ" یعنی اللہ کی پناہ طلب کر لی جائے۔ کیونکہ وہی سب کچھ جاننے اور سب کی سننے والا ہے اور وہی ہے جو پناہ کے طلب گاروں کو اپنی پناہ میں لے لیتا اور انکے دلوں میں صبر وسکون اور اطمینان کی ٹھنڈک پیدا فرا دیتا ہے۔۔۔ اللہ تبارک وتعالیٰ نے (محمد عربی کو بھیج کر، اہل عرب کی مادری 'عربی' زبان میں نازل کردہ قرآن کے ذریعہ) ہر طرح سے ان ناواقف راہ لوگوں کو صراط مستقیم پر لانے کا سامان کر دیا اب دنیا کا ہر فرد بشر خوب جان لے اور فیصلہ کر لے کہ دنیا وآخرت کی سرخروی چاہتا ہے! یا دنیا کی ذلت اور آخرت کی رسواء کا سوداگر بننا چاہے گا۔ مگر یاد رکھنا اللہ تعالیٰ اپنے نبی کی دعوت حق کی رات دن کی جدوجہد کو دیکھ رہا ہے اور تمہارے انکار حق وبدروش چالبازیوں پر نظر رکھے ہوئے ہے۔ "**أَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ أَنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ**" کیا یہ کافی نہیں کہ آپ کا رب ہر چیز پر گواہ ہے" اس آیت کی دلنشین تشریح فرماتے ہوئے علامہ محمد کرم شاہ علیہ الرحمہ لکھتے ہیں کہ "اے محبوب! ان گم کردہ راہ انسانوں کو راہ ہدایت پر چلانے کے لیےجس خلوص جان سوزی اور استقامت سے آپ شب وروز کوشیش فرما رہے ہیں اور جس ہٹ دھرمی، عناد، کج فہمی اور ایذا رسانی کا طریقہ انہوں نے اختیار کر رکھا ہے یہ دونوں باتیں ہم جانتے ہیں ہم انکا مشاہدہ کر رہے ہیں۔ ہم آپکے دشمنوں کو ناکام کریں گے اور آپکے سر مبارک پر کرامت وفلاح کا تابندہ تاج رکھیں گے۔ (ضیاء القرآن)

"ایاک نعبد وایاک نستعین"

قیصر محمود عراقی

قرآن پاک جو روئے زمین پر سب سے معتبر اور مقدس کتاب ہے، دنیا میں سب سے زیادہ تلاوت کی جانے والی کتاب ہے اور جس کتاب کی حفاظت کی زمانت خود اللہ تعالیٰ نے لی ہے۔ یہی نہیں قیامت تک زندوں کی رہنمائی، ہدایت اور ہر نئے دور کے تقاضوں کو پورا کرنے والی یہی کتاب ہے۔ لیکن افسوس صد افسوس زندوں کیلئے نازل ہونے والی اس کتاب کو ہم مردوں پر پڑھتے ہیں، ایصال ثواب کی نیت سے، کاش کبھی غور وفکر کی نیت سے مطالعہ کرتے تو آج ہم مسلمانوں کا مقام کچھ اور ہوتا۔ زبانی خرچ پونجی کی حد تک ہم مسلمان ہیں مگر میدان عمل میں ہم مسلمان کم ہی رہ جاتے ہیں۔ انگریز جو کہ قرآن پاک کو نہیں مانتے لیکن آج قرآن پاک کی تراجم اور عملی تفصیل پر عمل کر کے نت نئی ایجادات کرنے میں مشغول ہیں اور ہم مسلمان اسے پڑھ کر اور سمجھ کر بھی مسجد کے قریب نہ تو پہنچ پائے بلکہ آج بھی نماز سے کوسوں دور ہیں۔

آج جس آیت کو ہم نے سرنامہ کلام قرار دیا ہے، وہ قرآن پاک کی معروف سورۃ فاتحہ کی ایک آیت ہے "ایاک نعبد وایاک نستعین"، جس میں نہ صرف فرد واحد بلکہ معاشرتی وقومی زندگی کی مشکلات کا حل، معاشی نچوڑ اور باعزت زندگی کا ہدف چھپا ہوا ہے۔ "ہم صرف تیری عبادت کرتے ہیں تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں" (سورۃ فاتحہ آیت نمبر ۴) ذرا غور وفکر کریں اس آیت کے ترجمہ پر تو آپ کو کامیاب زندگی کا راز ملے گا، آیت مبارکہ پر عمل پیرا ہونے سے آپ کی نفس کو تکریم حاصل ہوگا۔ کتنا پیارا اور خوبصورت کلام ہے کہ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد طلب کرتے ہیں۔ اس آیت مبارکہ کی تلاوت تو ہم نماز پنجگانہ میں کرتے ہیں مگر کیا ہی اچھا ہوتا کہ ہم اس آیت کے عملی مفہوم پر غور وفکر کرتے، اس آیت کو نہ صرف زبانی کلامی تک محدود رکھتے بلکہ اس آیت مبارکہ کے مطابق اپنی زندگی کو ڈھالتے، صبر کے ساتھ اپنی زندگی گذارتے تو اللہ تعالیٰ ہمیں وہ نعمتیں عطا کرتا جس کا ہمیں گمان بھی نہ تھا۔ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں کا مطلب ہے کہ دنیا میں سوائے تیری ذات کے کوئی دوسرا اس قابل نہیں کہ جس کی عبادت کی جائے اور اس کی بندگی کی جائے، اگر انسان اس آیت کو عملی زندگی کے پیرائے میں رنگتے تو سوائے خدا کے اس کو کسی کا ڈر نہیں ہوگا۔ بس پھر کیا ہے کہ ظالم طاقتیں چاہے جتنی بھی طاقتور کیوں نہ ہوں ان کی شکست فاش یقینی ہوگی۔ ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں، تو کیوں کسی کی بیجا غلامی کی جائے، ایک مسلمان کا نظریہ یہی ہوا تو پھر دنیا کی کوئی بھی فوج اور سوپر طاقت اس کو ڈرا نہیں سکتی اور نہ ہی کسی طاقت کے سامنے یہ سرنگوں ہونگے۔ کاش، کاش، اے کاش ہم مسلمان اس آیت پر عمل کرتے تو ہماری آج جو معاشی صورت حال ہے وہ بھکاریوں والی نہ ہوتی، بلکہ ہمارا ایک الگ مقام ہوتا۔ مگر ایسا نہیں ہوتا، تلاوت کی جاتی ہے عمل نہیں۔ ہم میں سے اکثر مسلمان ایسے ہیں جو قرآن مجید کی اس آیت کی تلاوت ہر نماز میں کرتے ہیں اے اللہ ہم تیری عبادت کرتے ہیں اور تجھ سے ہی مدد مانگتے ہیں"، لیکن جوں ہی نماز پڑھ کر مسجد سے باہر نکل آتے ہیں تو باہر آ کر پھر وہی دے دے بابا اور دلا دے بابا کسی بزرگ کے آستانے پر جا کر کہنے لگتے ہیں۔

قارئین محترم! اللہ تعالیٰ نے ہمیں ایک زندگی دی ہے، زندگی گذارنے کیلئے ایک سے ایک نعمتیں عطا کی ہے، ہمیں سمجھانے کیلئے پیغمبروں کو مبعوث فرمایا ہے، ہماری ہدایات کیلئے قرآن مجید کا نزول فرمایا، ہماری پرورش وپرداخت اور تربیت کیلئے والدین کو ہمارے سر کا سایہ بنایا، مگر افسوس صد افسوس اس کے باجود بھی ہم اللہ کو چھوڑ کر غیروں کے سامنے جا کر بھیک مانگتے ہوئے نظر آرہے ہیں۔ اگر ہم کامل یقین کے ساتھ اس آیت مبارکہ پر عمل کریں تو میں پورے وثوق سے کہہ سکتا ہوں کہ کچھ مہینوں کے اندر ہی ہم مسلمانوں کا نقشہ بدل جائیگا، معاشی خوشحالی، ترقی اور امن کا مقام ہوگا، اگر ہم اپنی نجی زندگی میں اس آیت پر عمل کریں تو پھر ہم کسی ظالم کا ساتھ نہیں دینگے، غربت کا خوف ہمارے سروں پر نہیں منڈلائیگا اور ہم اپنی غربت کے سامنے کبھی بے بس نہیں ہونگے اور جب کہیں بھی کوئی مشکل پیش آئیگی تو ہم سرنگوں ہو کر غلط کام کرنے کی بجائے ہمیں حوصلہ ملیگا کہ "ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں" پھر ہم کسی اور کے سامنے کیوں جھک جائیں، کسی کام کو نکالنے کی غرض سے کیوں رشوت دیں، روزمرہ کے کاموں میں کیوں دیانتداری کو اپنے ہاتھ سے جانے دیں۔ اگر ہمارا پختہ یقین ہو اس آیت پر اور ایک مسلمان کی حیثیت سے پختہ یقین ہونا بھی چاہئے کیونکہ قرآن پاک پر یقین کے بغیر ایمان مکمل نہیں ہوتا۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو قرآن پاک سے مستفیض ہونے اور اس پر عمل کر کے اپنی روزمرہ کی زندگی میں نمونہ عمل قرار دینے کی توفیق عنایت کرے۔ آمین

نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ڈاکٹر فرحت حسین خوشدل
رابطہ:9113750958

مری ہر نعت کا لہجہ نیا اول سے آخر تک
مرا ہر شعر ہے رب کی عطا اول سے آخر تک
کرو تم روز ذکرِ مصطفیؐ اول سے آخر تک
مری نظروں میں ہے غارِ حرا اول سے آخر تک
عبادت ہی میں شامل ہے وہی ایمان کامل ہے
نبی ﷺ کی زندگی کو سوچنا اول سے آخر تک
خدا کا حکم ہے پیشِ نظر جب ان کا نام آئے
زباں پر ہو ترے صلِ علیٰ اول سے آخر تک
درودِ پاکؐ پڑھتے رہئے ہے حکمِ خداوندی
یہ کم رفعت ہے کیا تو ہی بتا اول سے آخر تک
مٹانا ہو تو رکھ روشن دیا اول سے آخر تک
میں اپنے دل سے کچھ لکھتا نہیں مدحِ محمد میں
ثناخواں ہوں بحکمِ کبریا اول سے آخر تک
اجالا پھر سے پھیلے گا یقیناً" اہلِ ایماں میں
ندامت کی ہو بس سر پر ردا اول سے آخر تک
جہالت کی فصیلوں سے اندھیرے کے حصاروں کو
مٹانا ہو تو ڑ پھوڑ روشن دیا اول سے آخر تک
یقیناً" دور ہوں گے مسئلے سب عصرِ حاضر کے
ترے پیشِ نظر ہوں مصطفیٰ اول سے آخر تک
شفاعت کی طلب سب کو یقیناً" حشر میں ہوگی
نبی ﷺ کے عشق میں تو ڈوب جا اول سے آخر تک
درِ مولائے بطحا کی سعادت مجھ کو مل جائے
مرے لب پر یہ ہو حرفِ دعا اول سے آخر تک
وہی ملجا و ماوی ہیں یقیناً سن لے اے خوشدلؔ
نبی ﷺ کا جو ہو اس کا خدا اول سے آخر تک

ہر شخص کے پریشانی کا حل حکومت کی ترجیح: یوگی

گورکھپور، 10 جولائی (یواین آئی) وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے گورکھپور قیام کے دوران جمعرات کو گرو پورنما تہوار پر جنتا درشن میں فریادیوں کے مسائل کو سنا۔ انہوں نے لوگوں سے ملاقات کر ان کے مسائل کو سنا۔ افسران کو ہدایت دی کہ ہر شخص کی پریشانی کا ازالہ کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ اس لئے متاثرین کے مسائل کو سنجیدگی اور حساسیت سے لیتے ہوئے ان کا فوری اور تشفی بخش طریقے سے ازالہ یقینی کرائیں۔ جمعرات کی صبح گرو پورنیما کے موقع پر گورکھ ناتھ مندر میں جنتا درشن میں وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے تقریباً 200 افراد سے ملاقات کی۔ مندر احاطے میں کرسیوں پر بیٹھائے گئے لوگوں تک وزیر اعلیٰ خود پہنچے اور ایک ایک کر ان کے مسائل سنا۔ سب کو تسلی دیا کہ کسی کو بھی گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے۔ سب کے مسئلہ کو ہر حال میں حل کیا جائے گا۔

جنگ بندی کیلئے 'حالات تیار ہیں': اسرائیلی آرمی چیف

تل ابیب، 10 جولائی (یواین آئی) اسرائیلی فوجی سربراہ ایال ضمیر نے کہا ہے کہ جنگ بندی معاہدے کے لیے حالات تیار ہیں۔ اسرائیلی آرمی چیف نے کہا کہ جنگ بندی کے معاہدے کو آگے بڑھانے کے لیے 'حالات تیار کردیے گئے ہیں' جس میں 10 اسیران کی واپسی اور نو دیگر کی لاشیں ملنے کی امید ہے۔ مسلح افواج کے سربراہ نے ایک ٹیلی ویژن تقریر میں کہا کہ 'ہم نے اہم نتائج حاصل کئے ہیں، ہم نے حماس کی حکمرانی اور فوجی صلاحیتوں کو بہت نقصان پہنچایا ہے۔' ان کا کہنا تھا کہ 'ہم نے اس کے سرکردہ پرسنل طاقت کا مظاہرہ کیا ہے۔' اس کی بدولت، یرغمالیوں کی رہائی کے لیے معاہدے کو آگے بڑھانے کے لیے حالات پیدا کیے گئے ہیں۔ قطر کی ثالثی دوحہ میں حماس اور اسرائیل کے وفود کے درمیان مذاکرات جاری ہیں۔ واضح رہے کہ امریکی صدر ٹرمپ کے مشرق وسطیٰ کے لیے خصوصی نمائندے اسٹیو وٹکوف نے کہا تھا کہ قطر میں حماس اور اسرائیل کے درمیان 60 روزہ جنگ بندی کے لیے مذاکرات میں پیش رفت ہوئی ہے۔

غیر قانونی تبدیلی مذہب کے خلاف چلتا رہے گا یوگی حکومت کا ڈنڈا

لکھنؤ:10 جولائی (یواین آئی) غیر قانونی تبدیلی مذہب کے الزام میں جمال الدین عرف چھانگر بابا کے خلاف پولیس کارروائی اتر پردیش کے لئے کوئی نئی بات نہیں ہے۔ یوگی حکومت کے اقتدار میں آنے کے بعد غیر قانونی تبدیلی مذہب کے خلاف وقت وقت پر ایکشن ہوتا رہا ہے۔ اس دوران پولیس، ایس ٹی ایف اور اے ٹی ایس دو درجن سے زیادہ مبینہ غیر قانونی تبدیلی مذہب کے سرغنہ اور ان کے معاونین کو گرفتار کر سلاخوں کے پیچھے ڈال چکے ہیں۔ دوسری جانب محکمہ پراسیکیوشن کی جانب سے عدالت میں موثر وکالت اور سائنسی شواہد کی بنیاد پر گزشتہ آٹھ سالوں میں غیر قانونی تبدیلی مذہب میں ملوث 16 ملزمان کو سزا دلائی گئی ہے۔ ان میں سے 12 ملزمان کو عمر قید اور 4 ملزمان کو 10 سال قید کی سزا دی گئی۔ اس کے ساتھ ہی عدالت نے ملزمین پر جرمانہ بھی عائد کیا۔ ڈائریکٹر جنرل آف پولیس راجیو کرشنا نے جمعرات کو کہا کہ چیف منسٹر یوگی آدتیہ ناتھ کی ہدایت پر مذہبی سماجی اتحاد کو برقرار رکھنے اور آبادی کے توازن کو بگاڑنے والی سازشوں کو ناکام بنانے کے لیے پوری ریاست میں مسلسل مہم چلائی جا رہی ہے۔ مہم کے تحت غیر قانونی تبدیلی کے ماسٹر مائنڈ کے خلاف سخت کارروائی کی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم اس مہم میں نہ صرف قصورواروں کو سلاخوں کے پیچھے ڈال رہے ہیں بلکہ اس کی گہری جڑوں کو بھی توڑ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ آٹھ سالوں میں ریاست بھر میں غیر قانونی تبدیلی مذہب کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے درجن ملزمان کو گرفتار کر کے سلاخوں کے پیچھے ڈالا گیا ہے۔ یہ گجرات اور ہریانہ میں سرگرم نیٹ ورک بھی شامل ہیں۔ ان کا مقصد ملک کی ڈیموگرافی کو تبدیل کرنا اور اکثریتی آبادی میں عدم توازن پیدا کرنا ہے۔ یہ لوگ گروہ کو چلانے کے لیے اسلامک دعوۃ سنٹر (آئی ڈی سی) جیسے مراکز کا استعمال کرتے تھے، جہاں معاشرے کے غریب، لاچار، معذور اور پسماندہ افراد کو نوکری، علاج، شادی اور پیسے کا لالچ دے کر غیر قانونی طور پر مذہب تبدیل کیا جاتا تھا۔ ساتھ ہی کچھ ملزمان کا لعدم دہشت گرد تنظیموں سے روابط بھی پائے گئے ہیں۔ ڈی جی پی نے کہا کہ ہم نے ملزمان کے غیر قانونی تبدیلی کا منصوبہ بنانے والے گروہ کو بے نقاب کیا۔ ان کے قبضے سے 450 سے زائد غیر قانونی تبدیلی مذہب کے سرٹیفکیٹ اور بڑی مقدار میں غیر ملکی فنڈنگ کے دستاویزات برآمد ہوئے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ غیر قانونی تبدیلی کے لیے متاثرین پر نفسیاتی دباؤ ڈالا گیا، انہیں اسلام قبول کرنے کی ترغیب دی گئی اور بعد میں انہیں ریلیوں اور ویڈیوز کے ذریعے پھیلایا بھی گیا۔ ان میں سے بعض ملزمان نے ایف اے آر کے ذریعے بیرون ملک سے فنڈ حاصل کیے، جن کے بعض غیر ملکی عطیات کا استعمال مذہب کی سرگرمیوں میں استعمال کیا جاتا تھا۔ انتہائی نہیں یوگی حکومت نے عدالت میں موثر تبدیلی مذہب کرنے والوں کی وکالت کی کہ غیر قانونی مذہب تبدیل کرنے والوں اور ان کے ساتھیوں کو سخت سزا دی جائے۔ پراسیکیوشن ڈیپارٹمنٹ کے ڈی جی دیپیش جونیجا نے کہا کہ غیر قانونی تبدیلی میں ملوث ملزمان کو عدالت کے ذریعے سزا دلانے کے لیے سائنسی شواہد جمع کرنے اور موثر وکالت کو یقینی بنایا گیا۔ جس کے نتیجے میں گزشتہ آٹھ سالوں میں غیر قانونی تبدیلی میں ملوث آقاؤں اور ان کے ساتھیوں کو جرمانے کے ساتھ عمر قید کی سزائیں سنائی گئیں۔ ان میں 12 ملزمان کو عمر قید اور 4 کو 10 سال قید با مشقت کی سزا سنائی گئی ہے۔ اس کے ساتھ ہی عدالت نے ملزمین پر جرمانہ بھی عائد کیا۔ اس عرصے کے دوران محمد عمر گوتم، مولانا کلیم صدیقی، قاضی جہانگیر عالم قاسمی، عرفان شیخ عرف عرفان خان، سرفراز علی جعفری، کوثر عالم، فراز بابا اللہ شاہ، عبداللہ عمر، دھیرج گووند جگتاپ، صلاح الدین زین الدین شیخ، پرساد رامیشور کنوارے عرف آدم، اسلام مصطفی عرف بھوپریہ بندو، محمد سلیم، راہل بھولا، منا یادو اور کنال اشوک چودھری کو سزا دی گئی۔

چھانگر بابا کے نیٹ ورک کا پتہ لگائے گی یوپی اے ٹی ایس

لکھنؤ:10 جولائی (یواین آئی) اتر پردیش پولیس کے اے ٹی ایس نے جمعرات کو تبدیلی مذہب کے الزام میں جمال الدین عرف چھانگر بابا اور ان کی معاون نیتو عرف نسرین کو سات دن کی ریمانڈ پر لے کر پوچھ گچھ شروع کردی ہے۔ ایڈیشنل ڈائرکٹر جنرل آف پولیس (لا اینڈ آرڈر) امیتابھ یش نے کہا کہ یوپی اے ٹی ایس نے چھانگر بابا اور اس کی اہم ساتھی نیتو عرف نسرین کو سات دن کے ریمانڈ پر لے لیا ہے۔ ان سے ان کے گینگ کے نیٹ ورک، رقم کے لین دین اور ان کی غیر قانونی جائیدادوں کے بارے میں پوچھ گچھ کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ تبدیلی مذہب کے ملزمان کی غیر قانونی جائیدادوں کو ضبط اور مسمار کرنے کا عمل بھی کیا جائے گا۔ انکشاف ہوا ہے کہ یہ گینگ گزشتہ 15 سال سے کام کر رہا ہے اور لوگوں کو تبدیل کر رہا ہے۔ جن کے خلاف شواہد موجود ہیں ان سب کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ اس معاملے میں محمد احمد کا نام سامنے آیا ہے۔ اے ٹی ایس مزید تفتیش کر رہی ہے۔ ای ڈی نے اس معاملے میں اے ٹی ایس سے ایف آئی آر طلب کی تھی۔ غور طلب ہے کہ یوپی اے ٹی ایس نے 10 سے 16 جولائی تک این آئی اے کورٹ سے دونوں ملزمین کا پولیس حراستی ریمانڈ حاصل کیا ہے۔

اسرائیل جانتا ہے ایران کا انتہائی افزودہ یورینیئم کہاں دفن ہے: نیتن یاہو

واشنگٹن، 10 جولائی (یواین آئی) اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو نے دعویٰ کیا ہے کہ ان کو ایران کے افزودہ یورینیئم کے مقام کا علم ہے۔ امریکی ٹی وی کو انٹرویو میں نیتن یاہو نے اس یقین کا اظہار کیا کہ انہیں نہیں لگتا اب ایران جوہری پروگرام کو آگے بڑھائے گا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ اسرائیل جانتا ہے ایران نے انتہائی افزودہ یورینیئم کہاں زیر زمین دفن کیا ہے، امریکہ اور اسرائیل کے حملوں کے بعد ایران اب خوفزدہ ہے۔ اسرائیلی وزیر اعظم کا کہنا تھا کہ ایرانی سمجھتے ہیں جو کچھ امریکہ اور اسرائیل نے ایک بار کیا، وہ دو تین بار بھی کر سکتے ہیں، ایرانی اب خوفزدہ ہیں۔ اس کے علاوہ اسرائیلی وزیر اعظم نے غزہ میں 60 روزہ جنگ بندی معاہدہ جلد ہونے کا امکان بھی ظاہر کیا۔

ڈپٹی قونصل جنرل آف جاپان توشیر یوکا نیکو کی مولانا حلیم اللہ قاسمی سے ملاقات

ممبئی 10 / جولائی (ایجنسی) ڈپٹی قونصل جنرل آف جاپان (ممبئی) توشیر یوکا نیکو نے آج دفتر جمعیۃ علماء مہاراشٹر میں صدر جمعیۃ علماء مہاراشٹر مولانا حلیم اللہ قاسمی، قانونی مشیر ایڈوکیٹ شاہد ندیم، ناظم تنظیم مفتی حفیظ اللہ قاسمی و دیگر سے ملاقات اور مسلمانوں کے موجودہ حالات اور جمعیۃ علماء کے تعلق سے سیر حاصل گفتگو کی، دوران ملاقات قونصل جنرل کا گلدستہ اور شال سے مولانا حلیم اللہ قاسمی نے استقبال کیا۔ دوران ملاقات مولانا حلیم اللہ قاسمی نے ڈپٹی قونصل جنرل کو جمعیۃ علماء ہند کی تاریخ سے آگاہ کیا اور آزادی ہند کی لڑائی میں جمعیۃ علماء ہند کے اکابرین کی قربانیوں، ملک کی تقسیم سے متعلق جمعیۃ علماء ہند کی پالیسی و دیگر ملی امور پر روشنی ڈالی۔ مولانا حلیم اللہ قاسمی نے کہا کہ جمعیۃ علماء ہند ہندوستانی مسلمانوں کی ایک قدیم تنظیم ہے جس کا قیام 1919 میں عمل میں آیا تھا۔ جمعیۃ علماء کے اکابرین نے آزادی کی لڑائی میں بہت ہی اہم اور قائدانہ کردار ادا کیا تھا، جمعیۃ علماء ہند نے آزادی کے بعد ملک کے بٹوارے کی مخالفت کی تھی۔ جمعیۃ علماء فرقہ وارانہ ہم آہنگی میں یقین رکھتی ہے۔ ملک کے تمام شہریوں کو آئین ہند نے مساوی حقوق دیئے ہیں۔ مولانا حلیم اللہ قاسمی نے دوران گفتگو مزید کہا کہ موجودہ حالات میں مسلمانوں کو مختلف مسائل درپیش ہیں۔ پچھلے چند برسوں سے فرقہ وارانہ ماحول خراب ہوا ہے، لیکن یہ ہمارے داخلی مسائل ہیں، بہت سارے معاملات عدالت میں بھی ہیں۔ ان سب کے باوجود ہمارے ملک کے آئین نے تمام باشندوں کو اپنے مذہبی شناخت کے ساتھ زندگی گزارنے کی آزادی دی ہے۔ حالیہ دنوں ان سب میں قدرے دشواریاں پیش آرہی ہیں، لیکن ہم ان کے حل کرنے کے لئے کوشاں ہیں، ہمیں امید ہیکہ بہت جلد حالات سازگار ہوجائیں گے۔ دوران ملاقات ڈپٹی قونصل جنرل آف جاپان توشیر یوکا نیکو نے کہا کہ جاپان کا مسلم ممالک سے ہمیشہ سے اچھا رشتہ رہا ہے نیز ممبئی میں جاپانی لوگ گذشتہ ایک صدی سے زائد عرصے سے رہتے ہیں، انہوں نے مزید کہا کہ جاپانی سماج میں ہر مذہب کو عزت واحترام کی نظروں سے دیکھا جاتا ہے۔ جمعیۃ علماء مہاراشٹر کی جانب سے شولاپور میں تعمیر کیئے جانے والے کالج کی انہوں نے سراہنا کرتے ہوئے نیک خواہشات پیش کی نیز جمعیۃ علماء کے پلیٹ فارم سے سماجی وفلاحی خدمات کی بھی انہوں نے تعریف کی۔

کینیا کے صدر کا مظاہرین کو گولی مارنے کا حکم

نیروبی، 10 جولائی (یواین آئی) کینیا کے صدر ولیم روٹو نے حکم جاری کیا ہے کہ مظاہرین کے پیروں میں گولی ماردی جائے۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق کینیا کے صدر ولیم روٹو نے پولیس کو حکم دیا ہے کہ لوگوں کے کاروبار کو نشانہ بنانے والے مظاہرین کے پیروں میں گولی ماردی جائے۔ اُن کا کہنا تھا کہ عوام کی جائیداد یا کاروبار کو جلانے والے شخص کی ٹانگ میں گولی ماردی جائے، اسے اسپتال لے جایا جائے اور پھر اسے عدالت میں پیش کیا جائے۔ کینیا کے صدر ولیم روٹو کے مطابق اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ فائرنگ سے مظاہرین کی جان نہ جائے اور یہ بھی یقینی بنایا جائے کہ ایسے افراد کی ٹانگیں ٹوٹ جائیں۔ کینیا کے صدر ولیم روٹو نے اپنے سیاسی حریفوں کو پُرتشدد مظاہروں کی سرپرستی کرنے سے خبردار کیا ساتھ ہی پولیس کی کارروائی کا دفاع کرتے ہوئے کہا کہ سیکیورٹی فورسز پر حملہ ملک کے خلاف اعلانِ جنگ تصور کیا جائے گا۔ اُنہوں نے کہا کہ کینیا پر دھمکیوں، دہشت گردی اور افراتفری کے ذریعے حکمرانی نہیں کی جاسکتی اور نہ ایسا ہونے دیا جائے گا۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق صدر کا مزید کہنا تھا کہ حکومت کی تبدیلی صرف بیلٹ کے ذریعے ممکن ہے نہ کہ احتجاج کے ذریعے۔ مخالفین کو 2027 کے عام انتخابات کا انتظار کرنا پڑے گا۔ رپورٹس کے مطابق اقوام متحدہ اور انسانی حقوق کے گروپوں نے پولیس پر حکومت مخالف مظاہروں پر طاقت کا استعمال کرنے کا الزام لگایا ہے۔ رپورٹس کے مطابق ان مظاہروں کے دوران پیر کے روز 31 افراد کو ماردیا گیا تھا۔ بین الاقوامی میڈیا کی رپورٹ کے مطابق کینیا میں تاریخی جمہوریت حامی مارچ کے 35 برس مکمل ہونے پر مظاہروں کا انعقاد کیا گیا تھا۔

ممبئی کے اساتذہ کے ساتھ یکجہتی کا اظہار

ممبئی 10 جولائی (ایجنسی) جماعت اسلامی ہند مہاراشٹر کے امیر مولانا الیاس خان فلاحی نے ممبئی کے آزاد میدان میں احتجاج کرنے والے ہزاروں اساتذہ کے ساتھ مکمل حمایت اور یکجہتی کا اظہار کیا ہے، جو جزوی طور پر امداد یافتہ نجی اسکولوں کو مرحلہ وار گرانٹ فنڈنگ کے حوالے سے ریاستی حکومت کے اپنے فیصلے پر عمل درآمد کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ مولانا الیاس خان نے مزید وضاحت کرتے ہوئے کہا، "ہم مہاراشٹر کے تقریباً 5,844 جزوی امداد یافتہ اسکولوں کے 60,000 سے زائد اساتذہ اور غیر تدریسی عملے کے ساتھ ہونے والی ناانصافی پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہیں۔ یہ انتہائی مایوس کن ہے کہ اکتوبر 2024 میں ان اسکولوں کو مرحلہ وار مالی گرانٹ فراہم کرنے کے کابینہ کے واضح فیصلے کے باوجود حکومت نے کوئی اقدام نہیں کیا۔ تعلیم کے عظیم مشن کے لیے اپنی زندگیاں وقف کرنے والے اساتذہ کے ساتھ یہ دھوکہ ناقابل قبول ہے"۔ مولانا الیاس خان نے مزید کہا، "یہ اسکول ریاست بھر میں لاکھوں طلباء کی تعلیمی ضرورت پوری کرتے ہیں اور ہمارے تعلیمی نظام کے اہم ستون ہیں۔ یہ وعدہ کی صریح خلاف ورزی ہے جب حکومت خود 20٪ مرحلہ وار گرانٹ فراہم کرنے کی قرارداد منظور کرتی ہے اور پھر بھی دو اسمبلی اجلاسوں کے بعد بھی اسے نافذ کرنے میں ناکام رہتی ہے۔ بہت سے اساتذہ ایک دہائی سے زیادہ عرصے سے پوری تنخواہیں وصول کیے بغیر بے غرضی سے کام کر رہے ہیں۔ ہم اس جمہوری اور پرامن طریقے کی تعریف کرتے ہیں جس میں اساتذہ نے احتجاج کیا ہے، اور ہم ہزاروں اساتذہ کے صبر اور نظم و ضبط کی تعریف کرتے ہیں جو ریاست بھر سے آزاد میدان میں جمع ہوئے ہیں۔ 8 اور 9 جولائی کو جزوی امداد والے اسکولوں کی بندش صورتحال کی سنگینی اور حکومت کی مسلسل بے حسی کی وجہ سے پیدا ہونے والی مایوسی کی عکاسی کرتی ہے"۔ جماعت اسلامی ہند مہاراشٹر کے امیر نے کہا، "جماعت اسلامی ہند مہاراشٹر اساتذہ بھائیوں اور بہنوں کے ساتھ مضبوطی سے کھڑی ہے۔ ہم ان کے احتجاج کی حمایت کرتے ہیں اور اساتذہ کے مطالبات کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کرتے ہیں۔ وہ ہمارے مستقبل کے معمار ہیں۔ تعلیم پر زبانی جمع خرچ کرتے ہوئے ان کے مطالبات کو نظر انداز کرنا دوغلا پن اور ناانصافی ہے۔ ہم مہاراشٹر حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ مزید تاخیر کے بغیر اپنے وعدوں کو پورا کرے۔ 20 فیصد مرحلہ وار گرانٹ کے فیصلے کو فوری طور پر نافذ کریں، تدریس کے پیشے کے وقار کو بحال کریں، اور یقینی بنائیں کہ ان معلمین کو ان کا جائز حق ملے۔ تعلیم ایک بنیادی حق ہے، اور جو لوگ اس پیشہ سے منسلک ہیں وہ انصاف کے مستحق ہیں نہ کہ نظر انداز کرنے کے"۔

جنگ بندی کے بدلے 10 قیدیوں کو رہا کرنے کی پیشکش

غزہ، 10 جولائی (یواین آئی) فلسطینی مزاحمتی تنظیم حماس نے جنگ بندی کے بدلے 10 قیدیوں کو رہا کرنے کی پیشکش کی ہے تاہم تنظیم کا کہنا ہے کہ اب بھی معاہدے تک پہنچنے کیلئے کئی نکات پر اختلاف موجود ہے۔ ڈان میں شائع خبر کے مطابق فلسطینی مزاحمتی تنظیم حماس نے اعلان کیا ہے کہ وہ جاری امن کوششوں کے تحت 10 قیدیوں کو رہا کرے گی، تاہم تنظیم واضح کیا ہے کہ معاہدے میں اب بھی کئی اہم نکات پر اختلاف موجود ہے، جن میں امداد کی آزادانہ رسائی، غزہ کی پٹی سے اسرائیلی افواج کا انخلا اور مستقل جنگ بندی کے لیے حقیقی ضمانتیں شامل ہیں۔ یہ اعلان قطر کی ثالثی میں 4 دن کے بالواسطہ مذاکرات کے بعد سامنے آیا۔ تنظیم نے کہا کہ 'اگرچہ اب تک ان معاملات پر مذاکرات اسرائیلی ہٹ دھرمی کی وجہ سے مشکل رہے ہیں، ہم ثالثوں کے ساتھ سنجیدگی اور مثبت جذبے کے ساتھ کام جاری رکھے ہوئے ہیں تاکہ رکاوٹوں پر قابو پایا جاسکے، اپنے عوام کی مشکلات کا خاتمہ ہو، اور ان کی آزادی، تحفظ اور باوقار زندگی کی خواہشات پوری کی جاسکیں'۔ حماس نے عہد کیا ہے کہ غزہ ہتھیار نہیں ڈالے گا، جنگ بندی مذاکرات سے وابستہ ایک فلسطینی عہدیدار نے اشارہ دیا کہ اسرائیل اب بھی امداد کے آزادانہ داخلے کی اجازت نہ دے کر معاہدے میں رکاوٹ ڈال رہا ہے۔ دوحہ میں مذاکرات سے باخبر ایک فلسطینی ذریعے نے بتایا کہ اسرائیلی وفد مذاکرات کرنے کے بجائے زیادہ تر سننے کی حالت میں تھا، جو اسرائیل کی مستقل رکاوٹ ڈالنے اور کسی بھی ممکنہ معاہدے کو سبوتاژ کرنے کی پالیسی کی عکاسی کرتا ہے۔ ادھر اسرائیلی وزیر اعظم بینجمن نیتن یاہو نے صدر ٹرمپ کی طرح جنگ بندی کے بارے میں امید ظاہر کی، نیتن یاہو نے فاکس بزنس نیٹ ورک کو بتایا کہ 'مجھے لگتا ہے کہ ہم معاہدے کے قریب پہنچ رہے ہیں، مثبت امکان ہے کہ ہمیں یہ معاہدہ مل جائے'۔

ممتا مشرقی زونل کونسل کی میٹنگ میں شرکت نہیں کریں گی

کولکاتہ، 10 جولائی (یواین آئی) مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی جمعرات کو جھارکھنڈ کے رانچی میں ہونے والی مشرقی زونل کونسل کی میٹنگ میں شرکت نہیں کریں گی۔ اس سے پہلے ان کی جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کے ساتھ پہلے سے طے شدہ اہم میٹنگ ہے۔ مغربی بنگال اور جموں وکشمیر کے وزرائے اعلیٰ کے درمیان یہ میٹنگ آج ریاستی سکریٹریٹ نابنا میں ہوگی۔ مشرقی زونل کونسل کی میٹنگ کی صدارت مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کریں گے اور یہ مغربی بنگال، بہار، جھارکھنڈ اور اڈیشہ جیسی ریاستوں کے درمیان تال میل کا ایک اہم پلیٹ فارم ہے۔ مغربی بنگال کی وزیر مملکت برائے خزانہ (آزادانہ چارج) چندریما بھٹاچاریہ اس میٹنگ میں ریاست کی نمائندگی کریں گی۔ ملک میں کل چھ زونل کونسلیں ہیں۔ ریاستی کابینہ کے ایک رکن نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر یواین آئی کو بتایا، "وزیر اعلیٰ کی پہلے سے طے شدہ میٹنگ کی وجہ سے، وہ اس میں شرکت نہیں کرسکیں گی۔ چندریما بھٹاچاریہ ان کی جگہ ریاست کی نمائندگی کریں گی۔" عینا کے ذرائع نے بتایا کہ مسٹر عبداللہ کے ساتھ میٹنگ آج شام 4 سے 5 بجے کے درمیان ہونے کا امکان ہے۔ اگرچہ ابھی تک کوئی سرکاری ایجنڈا جاری نہیں کیا گیا ہے، لیکن سیاسی مبصرین کا خیال ہے کہ بات چیت میں کئی مسائل کا احاطہ کیا جا سکتا ہے، جس میں پہلگام میں حالیہ دہشت گردانہ حملہ بھی شامل ہے، جس میں 26 سیاح مارے گئے تھے۔ پہلگام سانحہ کے بعد محترمہ بنرجی نے ترنمول کانگریس کے پانچ رکنی وفد جموں وکشمیر بھیجا تھا جس نے سرحدی علاقے میں مقامی برادریوں سے بات چیت کی اور مسٹر عبداللہ کی سرکاری رہائش گاہ پر ان سے بھی بات چیت کی تھی۔ جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ نے بعد میں عوامی طور پر ممتا بنرجی کی ہمدردی اور یکجہتی کی تعریف کی تھی۔ انہوں نے کہا، "ممتا بنرجی نے ہمارے بارے میں سوچا۔ ہم ان کی ہمدردی کے لئے شکر گزار ہیں۔" مسٹر عبداللہ کے کولکتہ دورے کو دونوں ریاستوں کے درمیان قریبی تعاون کی جانب ایک ممکنہ قدم کے طور پر دیکھا جارہا ہے۔ ذرائع کے مطابق، آج کی میٹنگ میں مرکز۔ ریاست تعلقات، بین ریاستی تعاون اور پہلگام کے بعد کشمیر میں زوال پذیر سیاحتی صنعت جیسے مسائل پر بھی بات ہوسکتی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ یہ پہلا موقع نہیں ہے جب محترمہ بنرجی نے زونل کونسل کے اجلاس میں شرکت نہیں کی ہے۔ تاہم، اس بار، اس کی غیر موجودگی مغربی بنگال اور دیگر علاقائی طاقتوں کے درمیان بڑھتی ہوئی سیاسی سرگرمی کے درمیان آئی ہے۔ حالیہ ہفتوں میں، وزیر اعلیٰ بنرجی نے سماج وادی پارٹی کے سربراہ اکھلیش یادو اور راشٹریہ جنتا دل کے رہنما تیجسوی یادو کی بھی میزبانی کی تھی۔ اگرچہ ترنمول کے سینئر لیڈروں نے محترمہ بنرجی اور مسٹر عبداللہ کے درمیان ملاقات کی تفصیلات کے بارے میں خاموشی اختیار کی ہوئی ہے، لیکن بڑے پیمانے پر یہ خیال کیا جاتا ہے کہ یہ ایک شائستہ ملاقات سے کہیں آگے ہوگی۔ ممکنہ طور پر مستقبل کے اتحاد اور مشترکہ سیاسی حکمت عملی کی بنیاد رکھے گی۔

سعودی عرب نے غیر ملکیوں کو بڑی سہولت فراہم کردی

ریاض، 10 جولائی (یواین آئی) سعودی عرب نے پہلی بار غیر ملکیوں کو مخصوص علاقوں میں جائیداد خریدنے کی اجازت دینے کا اعلان کردیا۔ سعودی گیزٹ کے مطابق مذکورہ پیش رفت سعودی حکومت کی سرمایہ کاری کے فروغ اور رئیل اسٹیٹ سیکٹر کی توسیع کی وسیع تر کوششوں کا حصہ ہے۔ نئے قوانین جو کہ آئندہ سال جنوری 2026 سے نافذ العمل ہوں گے، غیر ملکی مخصوص علاقوں میں جائیداد خرید سکیں گے، اس سے قبل سعودی عرب میں اب تک کسی بھی غیر ملکی شخص کو جائیداد خریدنے اور وہاں سرمایہ کاری کرنے کی اجازت نہیں تھی۔ مذکورہ قانون سعودی کابینہ کی منظوری کے بعد متعارف کرایا گیا ہے، قانون کے مطابق مقدس شہروں، مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں جائیداد کی ملکیت اضافی شرائط اور سخت ضوابط سے مشروط ہوگی۔ رئیل اسٹیٹ جنرل اتھارٹی کو ان علاقوں کی نشاندہی کا اختیار حاصل ہوگا جہاں غیر ملکی جائیداد خرید سکتے ہیں، یہ نیا قانون سعودی عرب کے پریمیم ریزیڈنسی قانون اور خلیجی ممالک کے شہریوں کے جائیداد کے حقوق سے متعلق موجودہ ضوابط سے ہم آہنگ ہے۔ واضح رہے کہ یہ اقدام وژن 2030 کے تحت ہونے والی وسیع اصلاحات کا حصہ ہے، جس کا مقصد معیشت کو تیل پر انحصار سے نکال کر سعودی عرب کو عالمی سرمایہ کاری کا مرکز بنانا ہے۔

پنچایت انتخابات کے لئے حد بندی کے دوران 512 گرام پنچایتیں ختم

لکھنؤ:10 جولائی (یواین آئی) اترپردیش میں آئندہ گرام پنچایت انتخابات کے لئے پنچایتوں کی حد بندی پورا ہوگیا ہے اور 512 گرام پنچایتیں ختم کردی گئی ہیں جبکہ 11 نئی گرام پنچایتیں بنائی گئی ہیں۔ مستند ذرائع نے بتایا کہ سب سے زیادہ ختم کی گئیں گرام پنچایتیں دیوریا، اعظم گڑھ اور پرتاپ گڑھ اضلاع سے ہیں۔ 2021 کے پنچایتی انتخابات میں 58,195 گرام پردھان منتخب ہوئے تھے، لیکن ریاست میں اگلے پنچایتی انتخابات میں یہ تعداد گھٹ کر 57,694 رہ گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست میں اگلے سال اپریل۔مئی میں ہونے والے تین سطحی پنچایتی انتخابات کی تیاریاں گرام پنچایتوں کی حد بندی کے ساتھ شروع ہوگئی ہیں۔ لیکن پنچایتی راج محکمہ سیٹوں کے ریزرویشن کا فیصلہ نہیں کرے گا۔ ریاستی حکومت نے اگلے سال مئی میں ہونے والے گرام پنچایت انتخابات کے لیے گورنمنٹ آرڈر (GO) جاری کرتے ہوئے گرام پنچایتوں کی حد بندی کو لازمی قرار دیا ہے۔ شہری علاقے کی توسیع کی وجہ سے دیوریا میں 64، اعظم گڑھ میں 49 اور پرتاپ گڑھ میں 46 گرام پنچایتیں ختم کردی گئی ہیں۔ اس کے علاوہ علی گڑھ میں 16، امبیڈکر نگر میں 3، امروہہ میں 21 اور ایودھیا میں 22 گرام پنچایتوں کو ختم کر دیا گیا ہے۔ بہرائچ میں کل چار گرام پنچایتوں کو ختم کر دیا گیا ہے، جبکہ ضلع میں دو نئے ریونیو گاؤں بنائے گئے ہیں۔ بلرام پور اور بارہ بنکی میں 7۔7، بریلی اور بلند شہر میں 5۔5، چترکوٹ میں 3، ایٹہ میں 6، اٹاوہ میں 2، فرخ آباد میں 14، فتح پور میں 19، گوتم بدھ نگر میں 6، غازی آباد میں 19، گونڈا اور گورکھپور میں 22، ہردوئی میں 14 ہاتھرس میں ایک جونپور میں 6، کھیری یں ایک کشی نگر 23، لکھنؤ میں 3، متھرا میں 9، مئو میں 26، مظفر نگر میں 11، رائے بریلی میں 8، سنت کبیر نگر میں 24، شاہجہاں پور میں 1، سیتاپور میں 11، سون بھدر میں 8 اور اناؤ میں 4 نئی گرام پنچایتیں ختم کردی گئی ہیں۔ تاہم، عدالت کے حکم سے بستی میں دو نئی گرام پنچایتیں تشکیل دی گئی ہیں۔ ان علاقوں کو 2021 کے انتخابات میں شہر میں شامل کیا گیا تھا۔ اس کے ساتھ ہی اعظم گڑھ، بارہ بنکی، فتح پور، گورکھپور، ہردوئی، پرتاپ گڑھ اور اناؤ میں ایک۔ ایک نئی گرام پنچایت تشکیل دی گئی ہے۔ 2021 میں ہونے والے پنچایتی انتخابات کے بعد سے سینکڑوں گاؤں کے شہری مقامی اداروں جیسے نگر پنچایتوں، نگر پالیکا پریشدوں اور میونسپل کارپوریشنوں میں ضم ہونے کی وجہ سے یہ عمل ضروری ہوگیا ہے۔

میں اپنی 5 سالہ میعاد پوری کروں گا: سدارمیا

نئی دہلی، 10 جولائی (یواین آئی) کرناٹک میں زمام حکومت تبدیل ہونے کی قیاس آرائیوں کے درمیان وزیر اعلی سدارمیا نے آج کہا کہ وہ اپنی پانچ سالہ میعاد پوری کریں گے۔ مسٹر سدارمیا اور نائب وزیر اعلی ڈی کے شیوکمار اس وقت دہلی میں موجود ہیں۔ دونوں رہنما لوک سبھا میں اپوزیشن کے لیڈر اور کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی سے ملاقات کرنے والے ہیں۔ مسٹر شیوکمار نے پہلے ہی بدھ کے روز دہلی میں کانگریس رکن پارلیمنٹ پرینکا گاندھی سے ملاقات کی تھی۔ مسٹر سدارمیا نے یہاں نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ کرناٹک میں وزیر اعلیٰ کے عہدے کے لیے کوئی جگہ خالی نہیں ہے اور وہ اپنی پانچ سالہ میعاد پوری کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ان رپورٹوں میں کوئی صداقت نہیں ہے کہ کانگریس ہائی کمان نے انہیں وزیر اعلی کے عہدے سے سبکدوش ہونے کو کہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر ڈی کے شیوکمار نے خود کہا ہے کہ وزیر اعلی کے عہدہ کے لئے کوئی جگہ خالی نہیں ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ نصف مدت کا کوئی فارمولہ زیر غور نہیں ہے۔ ہائی کمان جو بھی فیصلہ کرے گی ہم اسے قبول کریں گے۔ واضح رہے کہ کرناٹک کے انچارج پارٹی کے جنرل سکریٹری رندیپ سنگھ سورجے والا نے حال ہی میں بنگلور میں یہ اعتراف کیا تھا کہ ریاست میں کانگریس کے متعدد ایم ایل اے کو موجودہ قیادت سے شکایات ہیں۔ انہوں نے ایم ایل اے سے اپنی شکایات تحریری طور پر دینے کو کہا تھا اور ان کے حل کا یقین دلایا تھا۔

'گروک' پر ہٹلر کی تعریف اور اسلام کی توہین کرنے پر شدید تنقید

سان فرانسسکو، 10 جولائی (یواین آئی) ارب پتی ایلون مسک کے مصنوعی ذہانت چیٹ بوٹ 'گروک' کو بدھ کے روز یہود مخالف تبصروں، ایڈولف ہٹلر کی تعریف اور اسلام کی توہین کرنے پر شدید تنقید کا سامنا کرنا پڑا، اسی دوران ایکس کی چیف ایگزیکٹو افسر (سی ای او) نے بھی استعفیٰ دے دیا۔ ڈان میں شائع غیر ملکی خبر رساں ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق 'ایکس' پلیٹ فارم پر گروک کی جانب سے کی گئی کچھ پوسٹس میں ترک صدر رجب طیب اردوان کے خلاف توہین آمیز زبان استعمال کی گئی، جس پر ترکیہ کی ایک عدالت نے ان مخصوص پیغامات پر پابندی عائد کردی۔ یہ تنازع گروک سے جڑے کئی حالیہ تنازعات میں سے ایک ہے، اس سے پہلے بھی گروک پر نسلی تعصب پر مبنی سازشی نظریات کو فروغ دینے کا الزام لگ چکا ہے۔ ایکس کی چیف ایگزیکٹو افسر (سی ای او) لنڈا یاکارینو نے بدھ کے روز اچانک استعفیٰ دے دیا، تاہم اس تازہ تنازع اور ان کے استعفے کے درمیان کوئی واضح تعلق ظاہر نہیں کیا گیا۔ ایکس پر موجود اسکرین شاٹس میں گروک کی جانب سے کی گئی متعدد پوسٹس دکھائی گئیں جن میں نازی رہنما ہٹلر کی تعریف کی گئی، جو یہودی قوم کے خاتمے کا خواہاں تھا، اور یہ دعویٰ کیا گیا کہ یہودی سفید فاموں سے نفرت کو فروغ دیتے ہیں۔ یہ چیٹ بوٹ ایلون مسک کی کمپنی ایکس اے آئی نے تیار کیا ہے، امریکی یہودی تنظیم اینٹی ڈیفیمیشن لیگ (اے ڈی ایل) نے گروک کی ان پوسٹس پر شدید تنقید کی جو اس نے صارفین کے سوالات کے جواب میں کی تھیں۔ ترکیہ میں ایک عدالت نے اعلان کیا کہ گروک کی کچھ ایسی پوسٹس کو بلاک کیا جارہا ہے جن میں اردوان اور اسلامی اقدار کی توہین کی گئی ہے۔ پولینڈ نے بھی گروک کی جانب سے وزیر اعظم ڈونلڈ ٹسک سمیت دیگر سیاستدانوں کے بارے میں توہین آمیز تبصروں کے بعد ایکس اے آئی کو یورپی کمیشن میں رپورٹ کرنے کا اعلان کیا ہے۔ پولینڈ کے ڈیجیٹل امور کے وزیر کرسٹوف گاوکسکی نے بدھ کے روز ایف ایم آر ایم ایف ریڈیو کو بتایا کہ 'مجھے ایسا لگتا ہے کہ ہم نفرت انگیز تقریر کے ایک نئے دور میں داخل ہو رہے ہیں، جو الگورتھمز کے ذریعے پھیلائی جارہی ہے'۔ انہوں نے کہا کہ اگر ہم آج اس سے چشم پوشی کریں یا اسے نظر انداز کریں، تو یہ ایک ایسی غلطی ہوسکتی ہے جس کی قیمت انسانیت کو مستقبل میں چکانی پڑے گی۔ گروک نے منگل کو نامناسب سوشل میڈیا پوسٹس کو شکایات کے بعد ہٹا دیا جن کی نشاندہی ایکس کے صارفین اور اے ڈی ایل نے کی تھی۔ ایکس پر گروک کی جانب سے ایک پوسٹ میں کہا گیا کہ 'ہم گروک کی حالیہ پوسٹس سے آگاہ ہیں اور ان نامناسب مواد کو ہٹانے کے لیے سرگرمی سے کام کر رہے ہیں'۔ پوسٹ میں کہا گیا کہ ایکس اے آئی نے نفرت انگیز تقاریر کو روکنے کے لیے اقدامات کیے ہیں تاکہ گروک ایکس پر پوسٹ کرنے سے پہلے اس مواد کو فلٹر کرے، ایکس اے آئی صرف سچائی کی تلاش پر مبنی تربیت فراہم کررہا ہے اور ایکس کے لاکھوں صارفین کی بدولت ہم ماڈل کی تربیت میں بہتری کے لیے فوری اقدامات کرسکتے ہیں۔ ایلون مسک نے بدھ کے روز پوسٹ کیا کہ یہ تنازع ایک ایسے صارف کی وجہ سے پیدا ہوا جس نے گروک سے جان بوجھ کر متنازع بیان لینے کی کوشش کی اور ظاہر ہے وہ اسے مل گیا۔ انہوں نے کہا کہ گروک ضرورت سے زیادہ خوش کرنے اور قابو میں آنے والا ثابت ہوا، اس مسئلے کو حل کیا جارہا ہے۔ گزشتہ جمعے کو انہوں نے دعویٰ کیا تھا کہ گروک چیٹ بوٹ میں نمایاں بہتری کی گئی ہے، جو کمپنی کے تازہ ترین اے آئی ماڈل Grok-4 کی ریلیز سے پہلے کی گئی اپ ڈیٹ تھی۔ اس کے بعد گروک نے ایسی پوسٹس کیں جن میں سفید فاموں کے خلاف دقیانوسی تصورات اور ہالی ووڈ کے ایگزیکٹوز کے بارے میں کہا گیا کہ وہ 'غیر متناسب طور پر یہودی' ہیں۔

बिहार सरकार

सामान्य प्रशासन विभाग

प्रेस विज्ञप्ति

राज्याधीन सेवाओं की नियुक्ति एवं उच्च शैक्षणिक संस्थानों में नामांकन हेतु राज्य के मूल निवासी बेंचमार्क दिव्यांगजन मात्र को ही क्षैतिज आरक्षण अनुमान्य कराने के संबंध में आवश्यक सूचनाएँ :

1. केन्द्र सरकार द्वारा परिचारित दिव्यांगजन अधिकार अधिनियम, 2016 के प्रावधानों के अनुरूप सामान्य प्रशासन विभाग, बिहार, पटना के संकल्प संख्या–962, दिनांक– 22.01.2021 द्वारा दिव्यांगजनों को राज्याधीन सेवाओं की नियुक्ति में 04 प्रतिशत एवं उच्च शैक्षणिक संस्थानों में नामांकन में 05 प्रतिशत क्षैतिज आरक्षण अनुमान्य है।
2. राज्य द्वारा स्थापित आरक्षण नीति के तहत तत्कालीन कार्मिक एवं प्रशासनिक सुधार विभाग (सम्प्रति सामान्य प्रशासन विभाग) के पत्र संख्या–70, दिनांक–11.06.1996 द्वारा यह निर्णीत है कि राज्य की सेवाओं की सभी श्रेणियों में आरक्षण की सुविधा उन्हीं उम्मीदवारों को मिलेगी, जिनका स्थायी निवास बिहार राज्य में है, अर्थात् जो बिहार राज्य के मूल निवासी हैं।
3. राज्य की उक्त आरक्षण नीति बिहार अधिनियम–15 / 2003 द्वारा दिनांक–11.06.1996 के प्रभाव से निम्नरूपेण प्रावधानित किया गया है–
"परन्तु और कि बिहार राज्य के बाहर के निवासी अभ्यर्थी इस अधिनियम के अधीन आरक्षण के लाभ हेतु दावा नहीं करेंगे।"
बावजूद इसके गुणागुण (Merit) के आधार पर किसी भी वर्ग एवं क्षेत्र के अभ्यर्थी 40 प्रतिशत खुली गुणागुण कोटि (गैर आरक्षित वर्ग) के अधीन चयनित हो सकते हैं।
4. उपरोक्त परिप्रेक्ष्य में राज्य सरकार द्वारा सुविचारित निर्णय लिया गया है कि बिहार अधिनियम–15 / 2003 में अंकित प्रावधानों के आलोक में राज्याधीन सेवाओं की नियुक्ति एवं उच्च शैक्षणिक संस्थानों के नामांकन में राज्य के मूल निवासी बेंचमार्क दिव्यांगजन मात्र को हीं क्षैतिज आरक्षण अनुमान्य कराया जाएगा।

संदर्भ / स्रोत– तत्कालीन कार्मिक एवं प्रशासनिक सुधार विभाग (सम्प्रति सामान्य प्रशासन विभाग) के पत्रांक–70, दिनांक–11.06.1996, बिहार अधिनियम–15 / 2003, सामान्य प्रशासन विभाग, बिहार, पटना के संकल्प संख्या–962, दिनांक–22.01.2021, सामान्य प्रशासन विभाग, बिहार, पटना के संकल्प संख्या–8962, दिनांक–21.05.2025

(रजनीश कुमार)
संयुक्त सचिव,
सामान्य प्रशासन विभाग,
बिहार, पटना

उक्त सूचना **state.bihar.gov.in/prdbihar** पर भी देखी जा सकती है।
PR- 008320 (GAD) 2025-26

नशे से बचने का है एक ही उपचार, दृढ़ संकल्प और परिवार से प्यार

बिहार सरकार

कार्यपालक अभियंता का कार्यालय

सिंचाई प्रमंडल, भभुआ

(Email Id- wwaysmohania@gmail.com), Mob :- 7463889406

अति अल्पकालीन कोटेशन दर आमंत्रण सूचना संख्या –02/2025–26

एतद द्वारा सर्वसाधारण को सूचित किया जाता है कि अधीक्षण अभियंता, सिंचाई अंचल, भभुआ का पत्रांक 1253 दिनांक 28.05.2025 के आलोक में सिंचाई प्रमंडल, भभुआ अन्तर्गत कार्यालय संचालन हेतु निम्नलिखित सामाग्रीयों का मुहरबंद कोटेशन दर निम्नरुपेण आमंत्रित किया जाता है।

1. कोटेशन आमंत्रित करने वाले पदाधिकारी का नाम :– ई0 सुमन कुमार, कार्यपालक अभियंता, सिंचाई प्रमंडल, भभुआ।
2. कोटेशन प्राप्ति की तिथि एवं समय :– 17.07.2025 समय 2.30 बजे अपराह्न
3. कोटेशन प्राप्ति करने एवं खोलने का स्थान :– सिंचाई प्रमंडल, भभुआ।
4. कोटेशन खोलने की तिथि एवं समय :– 17.07.2025 समय 3.00 बजे अपराह्न
5. कोटेशन के संबंध में विस्तृत जानकारी के लिए अधोहस्ताक्षरी के कार्यालय से कार्यालय अवधि में या दूरभाष सं0 7463889406 पर सम्पर्क किया जा सकता है।
6. सामग्रीयों की उद्धत मात्रा घट या बढ़ सकती है।

विस्तृत जानकारी state.bihar.gov.in/prdbihar एवं wrd.bihar.gov.in से प्राप्त की जा सकती है।

कार्यपालक अभियंता
सिंचाई प्रमंडल, भभुआ

PR- 008048 (WRD) 2025-26

नशे से बचने का है एक ही उपचार, दृढ़ संकल्प और परिवार से प्यार

बिहार सरकार

समाहरणालय, सीवान

(जिला योजना कार्यालय)

Phone no- 06154-242325, Email- dposiwan2014@gmail.com

–: निविदा आमंत्रण सूचना :–

मुख्यमंत्री क्षेत्र विकास योजना अंतर्गत **प्रो० (डॉ०) वीरेन्द्र नारायण यादव, माननीय स०वि०प०** के पत्रांक–29 / 25 दिनांक–21.04.2025 द्वारा वित्तीय वर्ष 2024–25 एवं **श्री अमरजीत कुशवाहा, माननीय स०वि०स०, जीरादेई के पत्रांक–109 / 25 दिनांक–25.06.2025** द्वारा वित्तीय वर्ष 2025–26 में सीवान जिला के विभिन्न प्रखण्ड अन्तर्गत शैक्षणिक संस्थानों में **बुक शेल्फ** के आपूर्ति एवं अधिष्ठापन की अनुशंसा प्राप्त है। प्राप्त अनुशंसा के आलोक में आपूर्ति एवं अधिष्ठापन हेतु माननीय द्वारा अनुशंसित विशिष्टियों के अनुसार अधिकृत उत्पादकों / विक्रेताओं से मुहरबन्द निविदा आमंत्रित की जाती है। निविदा दिनांक–02.08.2025 के पूर्वाह्न / अपराह्न 04:00 बजे तक जिला योजना कार्यालय, सिवान में समर्पित किया जा सकता है। प्राप्त निविदा को दिनांक–04.08.2025 को पूर्वाह्न / अपराह्न 11:00 बजे उप विकास आयुक्त की अध्यक्षता में गठित क्रय समिति के समक्ष खोला जाएगा, जिसमें निविदादाता स्वयं या उनके द्वारा प्राधिकृत प्रतिनिधि भाग ले सकते हैं। निविदादाता को तकनीकी एवं वित्तीय निविदा अलग–अलग मुहरबन्द लिफाफे में देना होगा। लिफाफे के उपर स्पष्ट रूप से तकनीकी एवं वित्तीय निविदा अंकित रहना चाहिए।

उक्त सूचना **www.state.bihar.gov.in/prdbihar** पर भी देखी जा सकती है।

जिला योजना पदाधिकारी,
सीवान

PR. No. 008158 (Planning) 25-26

नशामुक्त हो जाए बिहार, सुरक्षित रहे घर परिवार।

چار لیبر کوڈ کے خلاف بیتیا بند کامیاب: رویندر کمار روی

بیتیا،10/جولائی (ایم شکیل) چار لیبر کوڈ کا تا خوف ہے کہ بھارتیہ جوائنٹ سینٹرل ورکرز سنگھ ٹی آف انڈیا کے اعلان پر، جس میں کسانوں کی زیادہ تر تنظیمیں شامل ہیں، 9 جولائی 1925 کو آل انڈیا بند کی کال دی گئی ہے اور جس میں زیادہ تر مزدور یونین، کسان تنظیمیں اور دیگر ترقی پسند، جمہوری، سیکولر اور بائیں بازو کی جماعتوں کے لوگ بھی شامل ہیں۔ راجدھانی بھی اس میں شامل ہو گئے ہیں۔ اور تمام اپوزیشن جماعتوں کے پرچم تلے ایک بہت بڑا جلوس شہر کی اہم سڑکوں سے ہوتا ہوا زور دار نعرے لگاتا ہوا بیتیا کلکٹریٹ اور اسٹیشن چوک کے گیٹ پر پہنچ کر جلسہ میں تبدیل ہو گیا۔

میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے سی پی آئی (ایم ایل) کے ریاستی سکریٹری اور ٹی یو سی آئی کے مرکزی کمیٹی کے رکن کامریڈ رویندر کمار روی نے کہا کہ کورونا کے دور میں مودی حکومت نے اپنے سرمایہ دار آقاؤں کے کہنے پر ملک اور دنیا کے مالکان اور سرمایہ داروں کو فائدہ پہنچانے کے لیے چار لیبر کوڈ بنائے ہیں۔ پرانے 144 لیبر قوانین کو ختم کر دیا ہے۔ مودی حکومت نے یہ سب کچھ سرمایہ داروں کے مطالبے پر، انہیں خوش کرنے کے لیے، لیبر قوانین کو لچکدار بنانے کے نام پر کیا ہے اور انہیں پارلیمنٹ میں بغیر کسی بحث کے پاس کرایا ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ ان نئے قوانین کی وجہ سے 74 فیصد ورکرز کو ان کے آجر جب چاہیں نوکری سے نکال سکتے ہیں۔ مزید رویندر کمار روی نے کہا کہ اب مزدوروں کو مالکان کے رحم و کرم پر کام کرنا ہوگا۔ اب ٹریڈ یونین بنانا بھی تقریباً ناممکن ہو گیا ہے۔ ان چار قوانین کے نفاذ کے بعد اب آجر کسی بھی کام کے لیے کنٹریکٹ ورکرز رکھ سکتا ہے۔ سی آئی ٹی یو کے ضلع انچارج اور سی پی ایم کے ریاستی سکریٹریٹ کے رکن پربھوراج نارائن راؤ نے کہا کہ نئے چار لیبر قوانین محنت کش طبقے پر شدید حملہ ہیں۔ لیبر قوانین کے خاتمے سے مزدوروں کو اپنے حقوق کے لیے منظم ہونے اور آواز اٹھانے کا کوئی حق نہیں ہے۔ سی آئی ٹی یو لیڈر شنکر کمار راؤ نے کہا کہ کام کے اوقات 8 کے بجائے 12 کر دیئے گئے ہیں، اب مزدوروں کو 4 گھنٹے کام وغیرہ کے لیے کوئی اوورٹائم نہیں ملے گا، اب کم از کم اجرت کی کوئی گارنٹی نہیں ہے، اب مزدوروں کو کوئی بونس نہیں دیا جائے گا۔ مجموعی طور پر حکومت کی پالیسیوں نے محنت کشوں کو جدید غلام بنا دیا ہے اور پورے سرمایہ دار طبقے کو بالادستی حاصل ہے۔ ٹی یو سی آئی کے ضلع انچارج ہری شنکر پرساد نے کہا کہ نئے قوانین کی تشکیل سے مستقل ملازمتیں ختم ہو گئی ہیں۔ اب مزدور اپنی مدت ملازمت میں توسیع کے لیے لیبر کورٹ تک نہیں جا سکتا۔ مقررہ مدت کے ساتھ کارکن اب یونین کا رکن نہیں بن سکے گا کیونکہ مالک اسے دوبارہ ملازمت نہیں دے گا۔ اب اگر اس نے اپنے ساتھ ہونے والے بے رحمانہ استحصال اور ناانصافی کے خلاف آواز اٹھائی تو مالک اسے نوکری سے نکال دے گا۔ ایسے میں مزدوروں کو اپنی لڑائی لڑنے کا کوئی قانونی حق نہیں ہے۔ آر جے ڈی کے ایم ایل سی ای اس ور بھ کمار، پربھو یادو، مدن موہن تیواری، وریندر پرساد گپتا، سریندر چودھری نے الیکشن کمیشن کی طرف سے آنے والے 2025 کے اسمبلی انتخابات میں بی جے پی کے لیے کھلے عام دلالی کرنے پر کافی غصہ ظاہر کیا۔ اجلاس سے شاردا پٹیل، ہیرامن رام، روہت رام، دھرمیندر رام، حنیف میاں، لڈو کمار، چاندنی یادو وغیرہ لیڈروں نے بھی خطاب کیا۔

مائی بھارت لیڈرشپ بوٹ کیمپ تربیتی پروگرام کا انعقاد

اروال،10/جولائی (محمد برکت اللہ راہی) میرا یووا بھارت اروال نے 08 جولائی 2025 سے 10 جولائی 2025 تک امرت ہوٹل، اروال میں مائی بھارت لیڈرشپ بوٹ کیمپ کے تحت تین روزہ رہائشی تربیتی پروگرام کا انعقاد کیا۔ یوگا کے بعد سب سے پہلے نوجوانوں نے ٹریننگ پروگرام کے دوران اپنے تجربات کو سب کے ساتھ شیئر کیا۔ اس کے بعد ٹریننگ پروگرام کے لیے آل انڈیا تیراپنتھ یووک پریشد سے آئے ٹرینر نوین بچھاوت اور سندیپ پوکھرن نے ٹریننگ کے دوران اپنے تجربات نوجوانوں کے درمیان بتائے۔ انہوں نے بتایا کہ اروال ضلع میں آنے سے پہلے میں نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا کہ ہمیں اروال میں ایسے نوجوان اور سہولیات ملیں گی۔ اس کے بعد ڈسٹرکٹ یوتھ آفیسر دیویا شرما نے کہا کہ آل انڈیا تیراپنتھ سنتھا کے ٹرینرز نے ٹریننگ پروگرام کو بہت آسان بنایا اور نوجوانوں کو دیہی ماحول کا تجربہ کرایا اور ٹریننگ کو بہت پر لطف بنایا۔ تمام نوجوان اس تربیتی پروگرام کے حوالے سے بہت پر جوش تھے اور ان کو پروموٹ کرتے ہوئے مستقبل میں بھی ایسی ٹریننگ میں حصہ لینے کی بات کی۔ اس کے بعد پروگرام میں اروال ضلع سے تعلق رکھنے والے قومی رگبی کھلاڑی یوتھ آئیکون دیوانشو بھارتی نوجوانوں کے درمیان گئے اور ان کی حوصلہ افزائی کی اور اپنی جدوجہد کے بارے میں بتاتے ہوئے کہا کہ ہمیں پڑھائی کے ساتھ ساتھ کھیلوں میں بھی حصہ لینا چاہیے اور لڑکیوں کو خاص طور پر آگے آنا چاہیے اور اپنا مستقبل روشن کرنا چاہیے۔ اس کے علاوہ انہوں نے اپنی زندگی کے سفر کے بارے میں بتاتے ہوئے کہا کہ لڑکیوں کو دیہی ماحول میں آنکھیں پڑھتے ہوئے، بہت سی چیزوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور انہیں ارد گرد سے طعنے سننے کے بعد بھی اپنے مقصد سے پیچھے نہیں ہٹنا چاہیے اور پڑھائی کے ساتھ ساتھ کھیل کود یا کسی ایسی سرگرمی میں آگے بڑھ کر اپنا مستقبل حاصل کرنا چاہیے جس میں ان کی دلچسپی ہو۔ اس کے بعد ڈسٹرکٹ یوتھ آفیسر دیویا شرما جی نے آل انڈیا تیراپنتھ یووک پریشد کے ٹرینرز نوین بچھاوت اور سندیپ پوکھرن اور رگبی کھلاڑی دیوانشو بھارتی کو شیلڈ دے کر اعزاز سے نوازا۔ اس کے علاوہ یوواسمواد پروگرام کے فاتح شری کانت کمار اور ہریتک روشن کو بھی اعزاز سے نوازا گیا۔ آخر میں نوجوانوں میں اسناد تقسیم کی گئیں اور ڈسٹرکٹ یوتھ آفیسر نے تمام شرکاء اور آل انڈیا تیراپنتھ سنگھ کے ٹرینرز اور یوتھ آئیکنز کا پروگرام میں شرکت کے لیے شکریہ ادا کیا اور پروگرام کا اختتام ہوا۔

اپوزیشن کی چکہ جام تحریک انتشار پھیلانے کی سازش: متھلیش

اروال،10/جولائی (محمد برکت اللہ راہی) [illegible]

سامان چوری کرتے چار خواتین گرفتار

سیوان،10/جولائی (پرویز اختر) جمعرات کو آر پی ایف اور جی آر پی نے میروا اسٹیشن پر مشترکہ کارروائی کرتے ہوئے ایک خاتون مسافر کے پرس سے قیمتی سامان چراتے ہوئے چار خواتین چوروں کو گرفتار کیا۔ گرفتار خواتین میں بھوجپور ضلع کے بیہیا تھانہ علاقے کے بیہیا کی رہنے والی جمپا سوبر، مشو دیوی، رانو کماری اور رمپا کماری شامل ہیں۔ ان کے پاس سے ایک چوری شدہ ہینڈ پرس، 1500 روپے، آدھار کارڈ، پین کارڈ، اے ٹی ایم کارڈ برآمد ہوا ہے۔ معاملے میں آر پی ایف انسپکٹر سبھاش چندر یادو نے بتایا کہ ٹاسک ٹیم، آر پی ایف اور جی آر پی جمعرات کو میروا ریلوے اسٹیشن پر گشت کر رہے تھے۔ اسی سلسلے میں ٹرین نمبر 15028 موریہ ایکسپریس اسٹیشن کے پلیٹ فارم نمبر دو پر پہنچی۔ اس دوران پٹنہ کی رہنے والی سنیتا دیوی ٹرین میں سوار ہو رہی تھیں کہ چار خواتین چوروں نے ان کا پرس چرانے کی کوشش کی۔ کیس کی تحقیقات جی آر پی کے سب انسپکٹر آف پولیس راجیش کمار کر رہے ہیں۔ چھاپہ مار ٹیم میں آر پی ایف کے سب انسپکٹر جیبند رمشرا، سب انسپکٹر شیلیندر کمار پانڈے، کانسٹیبل وجے یادو، کانسٹیبل رام کمار یادو، کانسٹیبل انیل کمار، کانسٹیبل ونے رائے، خاتون کانسٹیبل رینا کماری وغیرہ شامل تھے۔

ہفتہ وار جنتا دربار کو بہتر طریقے سے منظم کریں: ڈی ایم

بیتیا،10/جولائی (ایم شکیل) ضلع سطح پر منعقد جنتا دربار میں موصول [illegible]

اروال کی ہمہ جہت ترقی میری اولین ترجیح: کنتی دیوی

اروال،10/جولائی (محمد برکت اللہ راہی) آج میں نے جن سورج پارٹی کی کور کمیٹی ممبر (بہار) اور اروال بلاک پرمکھ کنتی دیوی سے ملاقات کی اور آنے والے اسمبلی انتخابات کے بارے میں تبادلہ خیال کیا۔ اس نے مجھے بتایا کہ میں نے اروال اسمبلی کے لوگوں کو جو زبان دی ہے، اس پر کاربند ہوں۔ میرا عزم یہ ہے کہ میں اروال کی ہمہ جہت ترقی کے لیے وقف ہوں۔ آئندہ اسمبلی انتخابات اروال میں ایک بڑی تبدیلی لانے والے ہیں جو آنے والے وقت میں تاریخی ثابت ہوں گے۔ اروال بائیں بازو سے پاک ہو جائے گا۔ یہاں جن سوراج پارٹی کے امیدوار جیتیں گے۔ اروال نے ہمیشہ خود کو دھوکہ دیا ہے۔ کمزور قوت ارادی والے ایم ایل اے یہاں منتخب ہوئے اور عوام کو گمراہ کیا لیکن آنے والا وقت بہت اچھا ہونے والا ہے۔ پارٹی کئی نکات پر غور کر رہی ہے۔ آنے والے وقت میں آپ کو پتہ چل جائے گا کہ کون امیدوار ہوگا۔ ہماری پارٹی عوام کی آواز کو سمجھ رہی ہے اور یقین رکھیں آنے والا وقت اچھا آنے والا ہے۔ اروال کے نوجوانوں کی قرارداد ضرور کامیاب ہوگی۔ آنے والے وقت میں ہمارا اروال بہار کے خوبصورت ضلع میں شمار ہوگا۔ بائیں بازو والوں کے ناپاک عزائم کی وجہ سے اس کی بدنامی ہوئی ہے۔ اروال کے لوگ بائیں بازو کی چالوں اور کردار کو سمجھ چکے ہیں۔ عوام نے ہمیں منتخب کیا ہے۔ اس لیے اروال میں ترقی دکھاؤں گا۔ جن سورج پارٹی، ایک بار مجھے اروال اسمبلی سے امیدوار بنانے کی کوشش کریں۔ عوام مجھے بھاری مارجن سے جیتیں گے۔

عشق معاشقہ معاملے میں ہوا تھا ٹیچر کا قتل، تین گرفتار

مظفرپور،10/جولائی (پی این ایس) ایک ہفتہ قبل بہار کے مظفرپور ضلع میں ایک سرکاری ٹیچر گڈو لال ٹھاکر کے قتل کا معاملہ سامنے آیا تھا۔ اب پولیس نے 48 سالہ ٹیچر کے قتل کا انکشاف کیا ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ استاد کو محبت کے تنازع پر قتل کیا گیا۔ جس میں ٹیچر کی شادی شدہ گرل فرینڈ اور اس کا دوسرا عاشق ملوث تھا۔ معاملہ صاحب گنج تھانہ علاقہ کے چکنا چور کا ہے۔ پولیس نے بتایا کہ گڈو کی گرل فرینڈ کا نام ممتا ہے جبکہ اس کے دوسرے بوائے فرینڈ کا نام راہل ہے۔ گڈو، ممتا اور راہل، تینوں پہلے ہی شادی شدہ تھے۔ گڈو کو یہ پسند نہیں تھا کہ ممتا کا گڈو سے کسی قسم کا رشتہ ہو۔ گڈو ممتا کو اپنے دوسرے بوائے فرینڈ راہل سے بات کرنے سے منع کرتا تھا۔ لیکن ممتا کے ارادے اور تھے۔ گڈو سے پریشان ہو کر ممتا اور راہل نے اسے راستے سے ہٹانے کا منصوبہ بنایا۔ 3 جولائی کی رات کو ممتا نے گڈو کو چکنا چور میں ملنے کے لیے بلایا تھا۔ جہاں راہل کے دو دوست کملیش اور سونو پہلے سے موجود تھے۔ جیسے ہی گڈو وہاں پہنچا، تینوں نے مل کر گڈو کو تیز دھار ہتھیار سے قتل کر دیا۔ جرم کرنے کے بعد تینوں وہاں سے فرار ہو گئے۔ تفتیش کے بعد پولیس نے تینوں کو گرفتار کر لیا۔ تینوں کو جیل بھیج دیا گیا ہے۔ اہم سازشی راہل ابھی تک مفرور ہے۔ اس کی گرفتاری کے لیے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ ان کے پاس سے ایک موٹر سائیکل اور دو موبائل بھی ضبط کیے گئے ہیں۔ شرپسندوں کی مجرمانہ تاریخ کی چھان بین کی جا رہی ہے۔ ممتا اصل میں صاحب گنج تھانہ علاقہ کے دریا چھپرا کی رہنے والی ہیں۔ اس کے شوہر شیو ناتھ مہتو ریاست میں مزدوری کرتے ہیں۔ پولیس ذرائع کی مانیں تو خاتون کے فون سے کئی نوجوانوں کے نمبر ملے ہیں۔ شبہ ہے کہ یہ خاتون نوجوانوں کو اپنی محبت کے جال میں پھنسا کر ان سے مالی مدد لیتی تھی۔ معاملہ زیر تفتیش ہے۔ اس معاملے میں متوفی کی بیوی نے ایف آئی آر درج کرائی تھی۔ پورے معاملے پر دیہی ایس پی راجیش سنگھ پربھاکر نے کہا کہ استاد کے قتل کا معاملہ حل ہو گیا ہے۔ استاد کو عشق میں قتل کر دیا گیا۔ گرل فرینڈ سمیت تین مجرموں کو گرفتار کر لیا گیا۔ مرکزی سازش کار تا حال مفرور ہے۔ اس کی گرفتاری کے لیے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ اسے جلد گرفتار کر لیا جائے گا۔

نامعلوم گاڑی کی ٹکر سے ضعیف کی موت، مشتعل لوگوں نے کیا سڑک جام

نوادہ،10/جولائی (پی این ایس) ضلع میں جمعرات کو سڑک حادثے میں ایک شخص کی موت ہو گئی۔ رجولی تھانہ علاقہ کے کاری گاؤں میں واقع ٹول پلازہ کے قریب ایک نامعلوم گاڑی نے 50 سالہ چندریکا چودھری کو ٹکر مار دی۔ جس کی وجہ سے وہ موقع پر ہی ہلاک ہو گیا۔ متوفی رجولی کے گاؤں بہادر پور کا رہنے والا تھا اور اپنے روایتی کام سے گھر لوٹ رہا تھا۔ حادثے کی خبر پھیلتے ہی مقامی گاؤں والوں میں غم و غصہ پھیل گیا۔ مشتعل لوگوں نے نیشنل ہائی وے-20 (NH-20) کو بلاک کر دیا اور قصوروار ڈرائیور کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا۔ ڈائل 112 پولیس کی ٹیم نے فوری طور پر موقع پر پہنچ کر حالات کو کنٹرول کرنے کی کوشش شروع کر دی۔ یہ حادثہ ایک بار پھر سڑک کی حفاظت اور تیز رفتار گاڑیوں پر کنٹرول کی ضرورت کو اجاگر کرتا ہے۔ دیہاتیوں کا کہنا ہے کہ ٹول پلازہ کے آس پاس اکثر گاڑیاں تیز رفتاری سے چلائی جاتی ہیں جس کی وجہ سے حادثات کا خطرہ رہتا ہے۔ پولیس نے مقدمہ درج کر کے نامعلوم گاڑی کی تلاش شروع کر دی ہے۔ اسی دوران رونے سے اہل خانہ کا برا حال ہے اور علاقے میں سوگ کی لہر دوڑ گئی ہے۔ اس افسوسناک واقعے نے ایک بار پھر واضح کر دیا ہے کہ سڑک حادثات کی روک تھام کے لیے ٹھوس اقدامات ضروری ہیں۔ تھانہ انچارج راجیش کمار سب کو سمجھانے اور جام صاف کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ تھانہ انچارج نے بتایا کہ نامعلوم گاڑی کی زد میں آ کر حادثے میں لوگ اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں۔

رکن اسمبلی نے قاتلوں کی گرفتاری کا مطالبہ کیا

سیوان،10/جولائی (پرویز اختر) پچ رخی تھانہ علاقے کے کھرتھولیا گاؤں کے نزدیک 27 جون کی شام کو دس بدمعاشوں نے تین بھائیوں کو گولی مار کر زخمی کر دیا۔ اس میں ارشاد خان کی موت ہو گئی۔ جبکہ کیفی خان اور احمت خان زخمی ہو گئے۔ اس معاملے میں بدھریا کے ایم ایل اے بچا پانڈے نے جمعرات کو کلکٹریٹ کے مین گیٹ پر دھرنا دے کر قتل میں ملوث بدمعاشوں کی فوری گرفتاری کا مطالبہ کیا۔ ایم ایل اے نے قتل کے بعد پولیس کی بے عملی پر برہمی کا اظہار کیا۔ ایم ایل اے نے انتظامیہ پر سنگین الزام لگاتے ہوئے کہا کہ شرپسندوں کو بچانے کی کوشش کی جا رہی ہے جس کی وجہ سے عوام میں غصہ بڑھ رہا ہے۔ لواحقین اور مقامی لوگوں کا الزام ہے کہ پولیس نے ابھی تک مرکزی ملزم کو گرفتار نہیں کیا۔ دھرنے میں سینکڑوں افراد نے شرکت کی جنہوں نے نعرے لگا کر پولیس اور انتظامیہ کے خلاف اپنے غصے کا اظہار کیا۔ مکھیا سنگھ کے صدر اجے بھاسکر چوہان نے کہا کہ انصاف میں تاخیر ناانصافی کے برابر ہے۔

ڈکیتی میں ناکام جرائم پیشوں نے دکاندار کو ماری گولی

سیوان،10/جولائی (پرویز اختر) بدھ کی رات کو لوٹ میں ناکامی کے بعد بدمعاشوں نے بسنت پور پولیس اسٹیشن ہیڈکوارٹر میں واقع نیشنل ہائی وے نمبر 227A پر اسٹیٹ بینک آف انڈیا کے قریب ایک ہول سیل دکاندار کو گولی مار دی۔ گولی دکاندار کی بائیں ران میں لگی اور اسے چھید کر باہر آ گئی۔ مقامی لوگوں کی مدد سے دکاندار کو کمیونٹی ہیلتھ سنٹر میں داخل کرایا گیا جہاں سے ڈاکٹر کے ذریعہ ابتدائی علاج کے بعد اسے صدر اسپتال ریفر کر دیا گیا۔ زخمی کی شناخت بسنت پور کے رہنے والے چٹکولانند پرساد کے بطور ہوئی ہے۔ پولیس معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ دکاندار چٹکولانند بدھ کی رات اپنی دکان بند کر کے گھر جا رہا تھا۔ جیسے ہی وہ NH 227A پر اسٹیٹ بینک آف انڈیا کے قریب پہنچا، تین بدمعاشوں نے اسے گھیر لیا اور لوٹنے کی کوشش کی۔ اس دوران چٹکولانند کی بدمعاشوں سے لڑائی ہو گئی اور وہ شور مچانے لگے۔ اس دوران بدمعاشوں نے فائرنگ کر دی۔ گولی چٹکولانند کی بائیں ران میں لگی اور اسے چھید کر باہر آ گئی۔ جب تک لوگ موقع پر پہنچے تمام بدمعاش فرار ہو گئے۔ جمعرات کو مقامی دکانداروں اور گاؤں والوں نے اپنی دکانیں بند کر دیں اور واقعہ کے خلاف احتجاج میں بلاک ہیڈکوارٹر میں NH 227A پر سڑک بلاک کر دی۔ دیہاتیوں نے بینچ وغیرہ لگا کر سڑک بلاک کر دی اور ٹائر جلا کر مظاہرہ کیا اور انتظامیہ کے خلاف نعرے بازی کی۔ احتجاج کرنے والے لوگوں کا کہنا تھا کہ علاقے میں جرائم کی وارداتوں میں دن بدن اضافہ ہو رہا ہے اور پولیس تماشائی بنی ہوئی ہے۔ گاؤں والوں نے اس واقعہ میں ملوث شرپسندوں کی گرفتاری اور رات کی گشت بڑھانے کا مطالبہ کیا۔ ایس ایچ او نے بتایا کہ زخمی چٹکولانند پرساد کے بیٹے گولڈن کمار کی درخواست پر تین نامعلوم بدمعاشوں کے خلاف ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ ایف آئی آر کے بعد پولیس معاملے کی تحقیقات میں مصروف ہے۔

پریہار بلاک میں بزم حسنین و دستار حفظ و قرآن کا انعقاد

سیتامڑھی10 جولائی (محمد ارمان علی) سیتامڑھی ضلع کے پریہار بلاک کے لہوریا شریف میں سہ روزہ بزم حسنین و 57 واں سالانہ عرس مقدس لاہور پیر مدار پیر جلال پیر و حضور محبوب الاولیاء قمر قابل رضوی و جشن دستار حفظ قرآن روایتی شان و شوکت کے ساتھ منایا گیا، امام احمد رضا کمیٹی لہوریا شریف کی طرف سے منعقد عرس مبارک میں ملک کے نامور شعراء خطبا و مشائخ کی تشریف آوری ہوئی پیر طریقت اولاد غوث اعظم شہزادہ حضور مفسر قرآن علامہ مولانا سید ظفر الحق المعروف چاند بابو سادات پور سیوان کی سرپرستی اور دارالعلوم فیض الرسول لہوریا شریف کے صدر المدرسین حضرت علامہ مولانا پروفیسر محمد وصی حیدر مصباحی کی صدارت و نقیب اعظم ہندوستان حضرت مولانا محبوب گوہر اسلام پوری کی شاندار نقابت میں مقرر خصوصی خطیب اہلسنت ناشر تحریک رضویت حضرت علامہ مولانا امتیاز برکاتی سنبھل مراد آبادی شہرت یافتہ ثناء خواں شاعر اہلسنت محمد علی فیضی استاد اشعراء پروفیسر ڈاکٹر فرحت صابری صدیقی اندولوی، و ناشر تحریک رضویت حضرت علامہ مولانا مفتی غلام رسول مرکزی و حافظ صدر عالم و حافظ ایوب محبوبی و قاری مشرف رضا دارالعلوم فیض الرسول خطیب اہلسنت حضرت علامہ مولانا ضیاء المصطفی، ماہر سنسکریت حضرت علامہ صدام حسین چترویدی، وضیاء لہوریاوی حضرت مولانا امتیاز محبوبی و شاعر اہلسنت سیف اللہ سیفی دیگر علماء شعراء کے ساتھ شہزادہ قمر قائل صوفی حماد رضا وغیرہ علماء کرام و شعراء اعظام نے اپنے اپنے خطاب نایاب و نعتیہ کلام سے سامعین کو محظوظ فرمایا۔ اس درمیان دارالعلوم فیض الرسول لہوریا شریف سے فارغ سات بچوں کے سروں پر مقدس علماء مشائخ کے ہاتھوں دستار حفظ و قرات کا تاج زرین رکھا گیا جو قابل دید منظر تھا جلسے سے پیغام دیا گیا کے عشق حسین پاک و اولیاء کرام کو اپنے سینے میں بسالیں زندگی کامیاب ہو جائیں گی اور اولاد غوث اعظم سید ظفر الحق المعروف چاند بابو نے کہا کہ علم ادب کے بغیر ہم دنیا و آخرت میں ہرگز کامیاب نہیں ہو سکتے ہیں۔۔۔ علم و ادب کی بنیاد پر ہی انسان کو اشرف المخلوقات ہونے کا شرف حاصل ہوا۔۔ انہوں نے کہا کہ حضور محبوب الاولیاء حضور قمر قابل رضوی علیہ الرحمہ ایک اللہ کے ولی اور اس علاقے میں مسلک اعلی حضرت کے سچے ترجمان تھے درجنوں رسالہ تحریر کیے اور مفت تقسیم کرتے۔ آخری میں صلوات وسلام کے بعد امت مسلمہ اور ملک کے امن و امان کے لئے دعاء یں کی گئیں۔ واضح ہو کہ اس بزم میں عرس حضور مفتی اعظم ہند بھی منایا گیا، موقع پر کثیر تعداد میں لوگ موجود تھے۔

کرنٹ لگنے سے نوجوان کی موت

سیوان،10/جولائی (پرویز اختر) سری نگر کے مفصل تھانہ علاقے میں جمعرات کو بجلی کا جھٹکا لگنے سے ایک نوجوان کی موت ہو گئی۔ مقتول سلمان خان ولد احسان خان ساکن ضلع سارن کے مدھورا ہے۔ واقعہ کے بارے میں بتایا جاتا ہے کہ سلمان تقریباً ایک سال سے سیوان میں مقیم تھا اور ایک چکن شاپ پر کام کرتا تھا۔ جہاں جمعرات کو بجلی کا جھٹکا لگنے سے وہ بری طرح جھلس گیا۔ مقامی لوگوں نے جلدی میں اسے علاج کے لیے صدر اسپتال میں داخل کرایا۔ جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ موت کی اطلاع پر پولیس نے پہنچ کر لاش کو تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کروایا تاہم پوسٹ مارٹم کے دوران ہی لاش لانے والے تمام افراد فرار ہو گئے اور رات گئے تک لاش پوسٹ مارٹم ہاؤس میں پڑی رہی۔

بچوں کے تنازع میں مارپیٹ، 2 زخمی

سیوان،10/جولائی (پرویز اختر) نگر تھانہ علاقہ کے لکشمی پور میں جمعرات کی صبح بچوں کے درمیان لڑائی شروع ہو گئی۔ اس میں دو افراد زخمی ہوئے۔ زخمیوں کو مقامی لوگوں کی مدد سے علاج کے لیے صدر اسپتال لایا گیا۔ جہاں ان کا علاج کیا گیا۔ زخمیوں کی شناخت وپن کمار اور پنچ کمار کے طور پر ہوئی ہے۔ جو کہ مذکورہ علاقے کے رہائشی ہیں۔ وپن نے بتایا کہ میرا بیٹا گھر کے سامنے کھیل رہا تھا کہ محلے کا ایک بچہ نیچے گر گیا۔ جس پر اس کے گھر والوں کا ہمارے ساتھ جھگڑا ہوا جس کے بعد انہوں نے مجھے مار کر زخمی کر دیا۔

ڈی ایم نے شراونی میلہ کی تیاریوں کا جائزہ لیا

کٹیہار،10/جولائی (محمد مرشد عالم) شہر کے وکاس بھون کے آڈیٹوریم میں ضلع مجسٹریٹ منیش کمار مینا اور پولیس سپرنٹنڈنٹ وبھو شرما کے مشترکہ میٹنگ میں آئندہ شراونی میلہ کو لے کر جائزہ میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ نشست میں ضلع کے تمام سب ڈویژن، بلاک اور تھانہ سطح کے افسران موجود رہے۔ نشست میں مندروں، گنگا گھاٹوں، کانوڑیوں کے راستے، صاف پانی، چینجنگ روم، بیت الخلاء کی صفائی، لائٹنگ سمیت عقیدت مندوں کی سہولیات کو لے کر تفصیلی گفتگو ہوئی۔ ڈی ایم نے خاص طور سے منیہاری گھاٹ پر بہتر انتظامات کو یقینی بنانے کا حکم دیا۔ شراونی سموار کو لے کر پرامن اور بھائی چارہ ماحول بنائے رکھنے پر انتظامیہ نے خاص زور دیا۔ ڈی ایم نے کہا کہ نظم و نسق بنائے رکھنے کے لیے ضلع میں کنٹرول روم قائم کیا جائے گا۔ جو مسلسل نگرانی کرے گا ساتھ ہی افواہوں پر فوراً ردعمل کے لیے معلوماتی نظام کو پوری طرح فعال کرنے کا حکم دیا گیا۔ کوک ریپانس ٹیم کو الرٹ پر رکھا گیا ہے۔ جبکہ مندروں گھاٹوں اور کانوڑیوں کے راستے پر پولیس فورس کی تعیناتی کو یقینی بنایا جائے گا۔ سوشل میڈیا پر افواہ پھیلانے والوں پر کارروائی کو لے کر بھی سخت حکم دیے گئے۔ ڈی ایم نے کہا کہ ضلع سائبر سیل اور سوشل میڈیا ٹیم سبھی پوسٹ پر نظر رکھیں کوئی بھڑکاؤ یا پوسٹ سامنے آتا ہے تو فوراً قانونی کارروائی ہو۔ نگر کمشنر کو صاف صفائی کے خاص انتظامات کرنے اور سبھی گھاٹوں اور مندروں کو سجانے کا حکم دیا گیا۔

پریم سنگھ مینا نے محکمہ محصولات کی پیش رفت کا جائزہ لیا

اروال،10/جولائی (مجاہد حسین) نیلامی لیٹر کیس اور ریونیو کورٹ سے متعلق دیگر معاملات کا جائزہ اجلاس کلکٹریٹ ہال میں ایڈیشنل ممبر ریونیو بورڈ بہار، پٹنہ پریم سنگھ مینا کی صدارت میں منعقد ہوا۔ جائزہ کے دوران تمام نیلامی لیٹر قرض دہندگان کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ بینک سے لیے گئے قرض کی واجب الادا رقم جلد از جلد متعلقہ محکمے یا بینک میں جمع کرائیں، بصورت دیگر جن لوگوں نے قرض لیا ہے، انہیں گرفتار کیا جائے گا اور اٹیچمنٹ بھی ضبط کر لی جائے گی۔ اس کے علاوہ، قرض دہندگان کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اروال ضلع کے تحت پی ڈی آر ایکٹ 1914 کے تحت نیلامی کے خط کے معاملات کو انجام دینے کا عمل تیزی سے جاری ہے۔ اروال ضلع میں مئی 2025 تک کل 2698 مقدمات زیر التوا ہیں جن کی کل رقم تقریباً 73 کروڑ 35 لاکھ ہے۔ نیلامی افسر کے ذریعہ جون 2025 تک اس پر عمل کیا گیا ہے۔ اس عرصے کے دوران، ضلع کے تمام نیلامی لیٹر قرض دہندگان کو مطلع کیا گیا ہے کہ وہ وقت پر متعلقہ نیلامی لیٹر افسران کے سامنے حاضر ہوں اور اپنے مقدمات کی کارروائی کریں۔ عملدرآمد نہ ہونے کی صورت میں گرفتاری اور اٹیچ اور ضبطی کی کارروائی کی جا سکتی ہے۔ تمام سرکل آفسز، لینڈ ریفارم سب کلکٹر اور ایڈیشنل کلکٹر کی عدالت کو ہدایت کی گئی کہ وہ محکمہ ریونیو سے متعلق معاملات جیسے کہ میوٹیشن، انکروچمنٹ، اراضی کی پیمائش، میوٹیشن اپیل، اراضی تنازعہ حل ایکٹ، میوٹیشن مکمل معائنہ جلد از جلد اور معیاری طریقے سے انجام دیں۔ اس موقع پر ضلع افسر اروال، ایڈیشنل کلکٹر، سب ڈویژنل افسر، اراضی اصلاحات سب کلکٹر، ضلع پنچایت راج افسر، تمام بلاک ڈیولپمنٹ افسران، تمام سرکل افسران کے ساتھ ضلع سطح کے افسران اور دیگر موجود تھے۔

علاقائی کونسلیں مسائل کے حل کا پلیٹ فارم اور تعاون کا انجن بن چکی ہیں: شاہ

پٹنہ 10 جولائی (پی این ایس) مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے کہا ہے کہ علاقائی کونسلیں اب مشیر کے کردار سے اوپر اٹھ کر ریاستوں کے باہمی مسائل کو حل کرنے کے ساتھ ساتھ مرکز اور ریاستوں کے درمیان تعاون کا ایک انجن بن گئی ہیں۔ جمعرات کو یہاں مشرقی زونل کونسل کے 27 ویں اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے مسٹر شاہ نے کہا کہ علاقائی کونسلوں کا تصور ان کو تعاون پر مبنی وفاقیت کی مضبوط بنیاد بنانے کے مقصد سے کیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ برسوں میں علاقائی کونسلیں مشاورت سے اوپر اٹھ کر فیصلہ سازی کا ایک پلیٹ فارم بن گئی ہیں اور ان کے ذریعے ریاستوں اور مرکز کے درمیان باہمی مسائل کو کافی حد تک حل کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا، علاقائی کونسلیں اب بات چیت کے فورم کے بجائے تعاون کا انجن بن چکی ہیں۔ 2004 سے 2014 کے درمیان علاقائی کونسلوں کے کل 25 اجلاس ہوئے، جب کہ 2014 سے 2025 کے درمیان ان کی تعداد دگنی سے بڑھ کر 63 تک پہنچ گئی۔ انہوں نے کہا کہ ہم ہر سال دو سے تین میٹنگوں سے آگے بڑھ کر ہر سال تقریباً 6 میٹنگوں تک پہنچ گئے ہیں۔ ان میٹنگز میں کل 1580 معاملات زیر بحث آئے جن میں سے 1287 یعنی 83 فیصد مسائل حل ہو چکے ہیں جو ہم سب کے لیے باعث اطمینان ہے۔ انہوں نے کہا کہ مودی حکومت میں علاقائی کونسلوں کے اجلاسوں میں 83 فیصد مسائل کا حل ان میٹنگوں کی اہمیت کو ظاہر کرتا ہے۔ میٹنگ میں منصوبہ پشتہ، طیب پور بیراج اور اندرا پوری آبی ذخائر سے متعلق مسائل اور بہار کی تقسیم کے وقت سے پبلک سیکٹر انڈرٹیکنگس سے تعلق رکھنے والے بہار اور جھارکھنڈ کے درمیان اثاثوں اور واجبات کی تقسیم سے متعلق مسائل پر تفصیل سے تبادلہ خیال کیا گیا۔ جھارکھنڈ کے وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین، اڈیشہ کے وزیر اعلیٰ موہن چرن ماجھی، بہار کے نائب وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری اور مغربی بنگال کے وزیر مملکت برائے خزانہ چندریما بھٹا چاریہ سمیت رکن ریاستوں کے چیف سکریٹریز اور دیگر سینئر افسران نے میٹنگ میں شرکت کی۔ مشرقی زونل کونسل بہار، جھارکھنڈ، اڈیشہ اور مغربی بنگال کی ریاستوں پر مشتمل ہے۔ اس میٹنگ کا اہتمام حکومت ہند کی وزارت داخلہ کے تحت بین ریاستی کونسل سکریٹریٹ نے حکومت جھارکھنڈ کے تعاون سے کیا تھا۔

کنہیا ایک بااثر لیڈر، آر جے ڈی خوفزدہ: پرشانت

پٹنہ 10 جولائی (پی این ایس) جن سوراج پارٹی کے معمار پرشانت کشور نے کہا ہے کہ راشٹریہ جنتا دل جواہر لال نہرو یونیورسٹی (جے این یو) کے سابق طلبہ یونین کے صدر اور کانگریس لیڈر کنہیا کمار سے خوفزدہ ہے اور وہ نہیں چاہتی کہ وہ بہار کی سیاست میں سرگرم ہوں۔ کنہیا کو ایک بااثر لیڈر بتاتے ہوئے مسٹر کشور نے الزام لگایا کہ کنہیا کے اثر و رسوخ کے خوف سے کل چکہ جام کے دوران انہیں راہل گاندھی کے اسٹیج تک پہنچنے سے روکا گیا۔ مسٹر کشور نے کہا کہ اگرچہ یہ اتحاد کا اندرونی معاملہ ہے لیکن کنہیا بلاشبہ بہار کانگریس کے سب سے بااثر لیڈر ہیں۔ اسٹیج تک پہنچنے سے منع کرنا یہ ظاہر کرتا ہے کہ آر جے ڈی ان سے ڈرتی ہے۔ مسٹر کشور نے بالواسطہ حملہ کرتے ہوئے کہا کہ ایسا لگتا ہے کہ مہاگٹھ بندھن میں کنہیا کی موجودگی کی وجہ سے آر جے ڈی قیادت خود کو غیر محفوظ محسوس کر رہی ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ اب تک کانگریس بہار میں وہی کرتی تھی جو آر جے ڈی لیڈر چاہتے تھے۔ کنہیا کے آنے سے حالات بدل سکتے ہیں، اس لیے آر جے ڈی لیڈر انہیں پسند نہیں کرتے۔ قابل ذکر ہے کہ کل کے احتجاج کے دوران کنہیا کمار اور پورنیہ سے آزاد رکن پارلیمنٹ راجیش رنجن عرف پپو یادو کو مبینہ طور پر راہل گاندھی کی انتخابی مہم کی گاڑی میں سوار ہونے سے روک دیا گیا تھا۔ واقعے کی تصاویر اور ویڈیوز سوشل میڈیا پر وائرل ہوگئیں۔ اگرچہ مسٹر یادو نے بعد میں دلیل دی کہ ان کے پیر میں چوٹ ہے اور وہ اسٹیج پر نہیں چڑھ سکتے لیکن کنہیا نے ابھی تک اس معاملے پر اپنا موقف واضح نہیں کیا ہے۔

چھوٹے کسانوں کو جدید زرعی آلات کا فائدہ ملے گا: وجے کمار سنہا

پٹنہ 10 جولائی (پی این ایس)۔ نائب وزیر اعلیٰ اور وزیر زراعت، بہار وجے کمار سنہا نے کہا کہ ریاستی حکومت نے چھوٹے اور پسماندہ کسانوں کو بااختیار بنانے اور جدید زرعی آلات کی آسانی سے دستیابی کو یقینی بنانے کے لیے ایک بڑا قدم اٹھایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ زرعی روڈ میپ کے تحت ریاست کی ہر پنچایت میں کسٹم ہائرنگ سنٹر (CHC) قائم کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ریاست کے چھوٹے اور پسماندہ کسانوں کے پاس جدید زرعی آلات خود خریدنے کی صلاحیت ہے۔ جس کی وجہ سے انہیں وقت پر کاشتکاری کے مختلف کام انجام دینے میں دشواری کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ایک کسٹم ہائرنگ سنٹر قائم کرنے سے، وہ سبسڈی والے نرخوں پر جدید مشینری کرائے پر لے سکیں گے۔ اس سے کاشتکاری کی لاگت کم ہوگی اور فصلوں کی پیداواری صلاحیت اور معیار میں اضافہ ہوگا۔ انہوں نے بتایا کہ کسٹم ہائرنگ سنٹر کے قیام کی لاگت 10 لاکھ روپے مقرر کی گئی ہے۔ مقامی فصل کے چکر کے مطابق ہل چلانے، بوائی/پودے لگانے، کٹائی اور تھریشنگ کے لیے کم از کم ایک ٹریکٹر یا خود کار مشین کی دستیابی لازمی ہوگی۔ 35 بی ایچ پی یا اس سے زیادہ صلاحیت والے ٹریکٹر پر زیادہ سے زیادہ 1 لاکھ 60 ہزار روپے اور دیگر مشینوں پر 40 فیصد تک سبسڈی دی جائے گی۔ تاہم کل سبسڈی 4 لاکھ روپے سے زیادہ نہیں ہوگی۔ یہ اسکیم ترقی پسند کسانوں، معاش کے گروپوں، گاؤں کی تنظیموں، کلسٹر فیڈریشنوں، FIG، NABARD/قومی بینک سے وابستہ کسان کلبوں، FPC، FPO، سیلف ہیلپ گروپس اور PACS پر لاگو ہوگی۔ اس سے دیہی علاقوں میں زرعی میکانائزیشن میں تیزی آئے گی اور کسانوں کی آمدنی میں اضافہ ہوگا۔ مسٹر سنہا نے کہا کہ ریاست میں اب تک 950 کسٹم ہائرنگ سنٹر قائم کیے گئے ہیں۔ مالی سال 2025-26 میں 267 نئے کسٹم ہائرنگ سینٹر قائم کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ ریاستی حکومت کی یہ کوشش کسانوں کو خود کفیل بنانے، ان کی آمدنی بڑھانے اور زراعت کے شعبے کو تکنیکی طور پر مضبوط بنا کر دیہی معیشت کو مضبوط کرنے کی سمت میں ایک تاریخی اقدام ہے۔

مشرقی چمپارن میں 6354 ہیکٹیئر رقبہ میں سینچائی کی سہولت بحال

پٹنہ 10/ جولائی (پی این ایس) ریاست میں اس سال اب تک جنرل سے کم بارش درج کی گئی ہے جس سے کئی ضلعوں میں کھیتی کے لائق زمین کو وقت پر سینچائی ایک بڑا چیلنج بن گیا ہے۔ ایسے میں آبی وسائل محکمہ بہار سرکار کے ذریعہ کسانوں کی ضرورتوں کو دھیان میں رکھتے ہوئے سینچائی منصوبوں کے توسط سے پانی سپلائی اور مضبوط نظم یقینی کیا جا رہا ہے۔ اسی کڑی میں حال ہی میں مشرقی چمپارن ضلع کے مختلف بلاکوں میں کل 354.6 ہیکٹیئر رقبہ میں سینچائی کی سہولت دستیاب کرائی گئی ہے۔ اس میں ترہت نہر سرکل بتیا کے توسط سے 435 ہیکٹیئر اور ترہت نہر سرکل رکسول کے توسط سے 5919 ہیکٹیئر زمین کی سینچائی کی سہولت بحال ہوئی ہے۔ اس پہل سے مشرقی چمپارن کے سگولی، پہاڑ پور سمیت کئی بلاکوں کے ہزاروں کسان مستفیض [illegible]

گورنمنٹ انجینئرنگ کالج لکھی سرائے کے طلبہ کا معروف کمپنی میں انتخاب

پٹنہ 10/ جولائی (پی این ایس) لکھی سرائے کے گورنمنٹ انجینئرنگ کالج کے طلبہ نے 2025 میں قابل ذکر حصولیابی حاصل کی ہے۔ جس میں انہوں نے کیمپس پلیسمنٹ اور اعلیٰ تعلیم دونوں میں بہترین مظاہرہ کیا ہے۔ [illegible] سمیت دیگر طلبا کا انتخاب کیا ہے۔ جس میں ہر ایک کو 4.5 لاکھ سالانہ کا آفر ملا ہے۔ پی بی بلڈ کان میں سلیش کمار، کرشا موہت سنگھ اور چنکو کمار کا انتخاب کیا ہے۔ کالج کے کئی طلبہ نے گیٹ 2025 امتحان میں بھی بہتر مظاہرہ کیا ہے۔ اس میں انہوں نے ہندوستان کی سب سے مشہور انجینئرنگ کالج میں داخلہ ملا ہے۔

سوشلسٹ پارٹی انڈیا کا مساوی تعلیم پیدل یاترا کا جے پی آواس پر اختتام

کی تعلیم کا حق بھی حاصل نہیں ہے۔ اور یہی وجہ ہے کہ سوشلسٹ پارٹی انڈیا نے اب یہ طے کیا ہے کہ [illegible] تقریباً 300 خواتین کا وہ پورا قافلہ بھی تھا جو کرپوری گرام سمستی پور سے مسلسل چھ دن تک سفر کرتا ہوا پٹنہ پہنچا تھا۔

پٹنہ 10 جولائی (پریس ریلیز) [illegible] ایک ہی طرح کی تعلیم کا نظام ہوتا کہ تعلیمی لیاقت کے حصول کا راستہ ملک کے ہر شہری کے لئے آسان ہو۔ ایک ایسے وقت میں جب بہار پوری [illegible] میں ملک کے ہر شہری کو ترقی کے برابر مواقع ملینگے لیکن افسوس کہ آزادی کے 75 برس گذر جانے کے باوجود ملک کے شہریوں کو ایک طرح [illegible]

آدتیہ ویژن کے 178 ویں اسٹور کا شیخ پورہ میں افتتاح

پٹنہ 10 جولائی (پی این ایس)۔ آدتیہ ویژن کے 178 ویں [illegible] افتتاح اسٹور بلوچوک، نزدیک صدر اسپتال، شیخ پورہ میں ہوا۔ آدتیہ ویژن صارفین مشینوں کے لئے بہار کا ایک قابل اعتماد اور اپنی بہترین سروس اور شاندار آفر کے لئے جانا ہوا نام ہے۔ آدتیہ ویژن کا منتر ہے۔ ادا کرے چھوٹے قسطوں میں صرف اصل، سود جائے بالکل بھول۔ آدتیہ ویژن بہار میں 30 برسوں سے صارفین کی خدمت میں ہے۔ شوروم کے افتتاح کے [illegible] قسطوں پر سود سے پاک فائنانس کی سہولت ہم مہیا کرا رہے ہیں اور ڈیبیٹ کارڈ کے ذریعہ پیپر لیس فائنانس کی سہولت دستیاب کرا رہے ہیں۔ آدتیہ ویژن صارفین کو زیرو روپے ڈاؤن پیمنٹ پر اپنا پسندیدہ پروڈکٹ گھر لے جانے کے ساتھ ساتھ ہاتھوں ہاتھ ڈیلوری اور موبائل پر سپر ایکسچینج آفر مہیا کرا رہا ہے۔ جس کے تحت صارفین اپنے پرانے کسی بھی الیکٹرانک مشین کی اچھی قیمت حاصل کر کے نیا لے جا سکتے ہیں۔ یہاں ایچ ڈی ایف سی، آئی ڈی ایف سی فرسٹ، ایچ ڈی بی اور بجاج فائنانس کے ذریعہ ہاتھوں ہاتھ آسان قسطوں میں سبھی مشینوں کے [illegible] پربھاکر نے بتایا کہ آدتیہ ویژن بمبئی اسٹاک ایکسچینج میں بہار کا سب سے پہلا فہرست زدہ الیکٹرانک ریٹیل چین ہے۔ آدتیہ ویژن کے صارف ہیلپ لائن آدتیہ سیوا کے افسر ہفتہ کے ساتوں دن صارفین کی مدد کے لئے موجود رہتے ہیں۔ زیادہ جانکاری کے لئے آدتیہ ویژن کا آدتیہ سیوا نمبر 9955555544 دستیاب ہے۔

ٹی پی ایس کالج میں دو روزہ ورکشاپ کا انعقاد

پٹنہ 10 جولائی (پی این ایس)۔ ٹی پی ایس کالج پٹنہ میں منشیات کی دریافت اور مالیکیولر ڈاکنگ کے موضوع پر دو روزہ ورکشاپ کا کامیاب انعقاد کیا گیا۔ ورکشاپ کا افتتاح پروفیسر روہم، سینئر پروفیسر اور آفس انچارج نے بطور مہمان خصوصی کیا۔ اپنے خطاب میں انہوں نے منشیات کی دریافت اور مالیکیولر ڈاکنگ کی سائنسی اہمیت پر روشنی ڈالی اور طلباء کو اس شعبے میں تحقیق اور اختراع کرنے کی ترغیب دی۔ اس موقع پر پروفیسر ابوبکر رضوی نے بھی اجتماع سے خطاب کیا۔ انہوں نے منشیات کی نشوونما میں جدید تکنیکوں بالخصوص مالیکیولر ڈاکنگ کے کردار پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ پروگرام کو آرڈینیٹر ڈاکٹر ونے بھوشن کمار نے اپنے افتتاحی خطاب میں ورکشاپ کے مقاصد اور اس کی علمی اور سائنسی اہمیت کا خاکہ پیش کیا۔ ڈاکٹر سشوبھن پالادھی، ڈاکٹر سنندا سنہا، ڈاکٹر سنیتا کماری، ڈاکٹر چندر شیکھر ٹھاکر نے ورکشاپ میں اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ ریسورس پرسن ڈاکٹر ابھینو چوہان نے طالب علموں کو منشیات کی دریافت اور مالیکیولر ڈاکنگ کے مختلف پہلوؤں، جیسے کمپیوٹیشنل ماڈلنگ، لیگنڈ- پروٹین کے تعاملات، اور ورچوئل اسکریننگ کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کیں۔ انہوں نے خاص طور پر مالیکیولر ڈاکنگ کے کردار پر زور دیا، جو کہ منشیات کی نشوونما میں کمپیوٹر پر مبنی ایک اہم تکنیک ہے۔ انہوں نے بتایا کہ یہ تکنیک چھوٹے مالیکیولز (لیگینڈز) اور پروٹین ٹارگٹس (ریسپٹرز) کے درمیان بائنڈنگ موڈ اور واقفیت کی پیش گوئی کرتی ہے، اس طرح نئے مالیکیولز کی شناخت اور ان کی دواؤں کی خصوصیات کا مطالعہ ممکن بناتی ہے۔ مزید برآں، کمپیوٹر ایڈیڈ ڈرگ ڈیزائن (CADD) کا استعمال ترقی کے عمل کو تیز کرنے میں اہم ہے، جس میں مالیکیولر ڈاکنگ ایک لازمی حصہ ہے۔ یہ تکنیک ممکنہ تعاملات کا تجزیہ کر کے منشیات کے ڈیزائن کو زیادہ موثر بناتی ہے۔ طلباء نے ورکشاپ میں سرگرمی سے حصہ لیا اور جدید ترین تحقیقی تکنیکوں جیسے Autodock، Glide، اور گہری سیکھنے پر مبنی نقطہ نظر کے بارے میں سیکھا۔ یہ ایونٹ طلباء کے لیے منشیات کی دریافت کے شعبے میں کیریئر کے امکانات کو سمجھنے اور تحقیق میں دلچسپی پیدا کرنے کے لیے ایک اہم پلیٹ فارم ثابت ہوا۔ ورکشاپ کا اختتام ڈاکٹر اومکار پاسوان کے شکریہ کے ساتھ ہوا۔ یہ تقریب نہ صرف علمی نقطہ نظر سے اہم تھی بلکہ یہ سائنس اور تحقیق کے میدان میں ٹی پی ایس کالج کے عزم کی بھی عکاسی کرتی ہے۔

گورنر نے گرو پورنیما کو قومی تعطیل قرار دینے کے مطالبے کی حمایت کی

پٹنہ 10 جولائی (پریس ریلیز)۔ ہندوستانی ثقافت کی روح سمجھے جانے والے گرو شاگرد روایت کے عظیم تہوار گرو پورنیما کے پرمسرت موقع پر شری شیو شکتی یوگا پیٹھ، نوگچھیا کے زیر اہتمام گیٹ پبلک لائبریری اینڈ انسٹی ٹیوٹ کیمپس، گردنی باغ، پٹنہ میں ایک عظیم الشان گرو پورنیما مہوتسو کا انعقاد کیا گیا۔ اس مہتسو میں ملک و بیرون ملک سے لاکھوں عقیدت مندوں اور عقیدت مندوں نے شرکت کی۔ اس تقریب میں سوامی اگمانند جی مہاراج کے ہزاروں شاگردوں نے شرکت کی، جب کہ بڑی تعداد میں عقیدت مندوں نے سریما جگد گرو رامانوج چاریہ انتشری سمالنکرت سوامی راجہندراچاریہ پرمنس سوامی اگمانند جی مہاراج سے گرو دکشا حاصل کر کے روحانی زندگی کی طرف قدم بڑھایا۔ بہار کے مہتمم گورنر جناب عارف محمد خان جی کی موجودگی نے اس تقریب کو خصوصی وقار بخشا۔ اس موقع پر گورنر نے گرو پورنیما کو قومی تعطیل قرار دینے کے مطالبے کی بھی حمایت کی۔ اس مہتسو کی ایک اور خاص کامیابی یہ تھی کہ نیشنل کیڈٹ کور (این سی سی) کے دستے نے پرمہنس سوامی اگمانند جی مہاراج اور گورنر عارف محمد خان جی کو گارڈ آف آنر دیا، جس نے اس تقریب کے وقار میں مزید اضافہ کیا۔ اس موقع پر کوسی ٹیچرس حلقہ سے تعلق رکھنے والے قانون ساز کونسلر ڈاکٹر سنجیو کمار سنگھ نے اپنی خیر مقدمی تقریر میں ہز ایکسی لینسی گورنر کو ایک رسمی یادداشت پیش کی، جس میں انہوں نے گرو پورنیما کو قومی تعطیل قرار دینے کا پرزور مطالبہ کیا۔ انہوں نے بتایا کہ وہ کئی سالوں سے اس مسئلہ کو قانون ساز کونسل میں اٹھا رہے ہیں۔

درس قرآن وسنن ابوداؤد شریف ہارون نگر میں

پٹنہ 11 جولائی (پریس ریلیز)۔ ہارون نگر سیکٹر 2 کی بڑی جامع مسجد میں درس قرآن ثالث کے ساتھ ساتھ درس سنن ابوداؤد شریف بھی جاری ہے۔ یہ سلسلہ بخاری و مسلم شریف و موطا امام مالک کے مکمل ہونے کے بعد شروع کیا گیا ہے۔ اس سلسلہ کی اگلی کڑی کے طور پر آئندہ 12 جولائی کو مغرب کی نماز کے بعد مفتی محمد جہانگیر نائب باب نوروی خادم جامعہ رحیمیہ ہارون نگر 2 پٹنہ کی بڑی جامع مسجد میں سنن ابوداؤد شریف کا درس دیں گے موضوع کتاب البیوع یعنی خرید و فروخت کے احکام کا بیان 13 جولائی اتوار کو ظہر کی نماز کے بعد درس قرآن کا 1481 واں ہفتہ وار پروگرام کے تحت سورۃ القصص کا (02) دوسرا رکوع آیات نمبر ۱۴-۲۱ کی تفسیر مفتی محمد تبریز قاسمی استاذ دارالعلوم الاسلامیہ امارت شرعیہ پھلواری شریف پٹنہ۔ ارشاد فرمائیں گے۔

حکومت خواتین کے لیے 100 'پنک ٹوائلٹ' بنائے گی: جیوش

پٹنہ 10 جولائی (پی این ایس) بہار حکومت نے سووچھ بھارت مشن کے تحت ریاست کے 16 شہری بلدیاتی اداروں میں 100 پنک ٹوائلٹ بنانے کا اعلان کیا ہے۔ بہار حکومت نے خواتین کو عوامی مقامات پر جنسی ہراسانی اور تشدد سے بچانے اور ان کی صحت کو برقرار رکھنے کے لیے محفوظ اور نجی صفائی کی سہولیات سے لیس پنک ٹوائلٹ فراہم کرنے کی پہل کی ہے۔ سووچھ بھارت مشن (شہری) 0.2 کے تحت ریاست کے مختلف شہروں میں خواتین کے لیے 10 بلدیات میں 70 نشستوں والے پنک ٹوائلٹ بنائے جا رہے ہیں۔ اس کے علاوہ ریاستی منصوبہ سے چھ میونسپل باڈیز میں 30 نشستوں کے پنک ٹوائلٹ بنائے جائیں گے۔ پنک ٹوائلٹ کی تعمیر کے لیے 50.2 کروڑ روپے کا انتظام کیا گیا ہے۔ شہری ترقی اور ہاؤسنگ کے وزیر جیویش کمار نے کہا کہ خواتین کی صحت اور وقار کو برقرار رکھنے اور خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے محفوظ، نجی حفاظت اور حفظان صحت کا ہونا بہت ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ پنک ٹوائلٹ ریاست میں خواتین اور لڑکیوں کو اعلیٰ معیار کی ذاتی صفائی کی سہولیات فراہم کرنے کی سمت میں ایک نئی پہل ہے۔ پنک ٹوائلٹ میں بجلی، پانی، صفائی اور سینیٹری پیڈ کی دستیابی جیسی تمام ضروری سہولیات کو یقینی بنایا جائے گا۔ محکمہ کے سکریٹری ابھے کمار سنگھ نے کہا کہ گیاجی، مظفر پور، بہار شریف، پورنیہ، سہسرام، سیتامڑھی، راجگیر، بودھ گیا، سلطان گنج، جھبھوا، بڑھیا، بکسر، جالے، سنگھواڑہ، کمتول، اہیاری اور دیو میں بنائے جائیں گے۔

عوام جھوٹ اور فریب کا منہ توڑ جواب دیں گے: رتنیش

پٹنہ، 10 جولائی (پی این ایس)۔ اب بندی کے وزیر اور جنتا دل یونائیٹڈ کے سینئر لیڈر رتنیش سدا نے آج اپوزیشن پر نشانہ لگاتے ہوئے کہا کہ ریاست کے عوام جھوٹ، فریب اور پروپیگنڈے کی سیاست کرنے والوں کو منہ توڑ جواب دیں گے۔ جمعرات کو یہاں جے ڈی یو کے ریاستی دفتر میں منعقدہ عوامی سماعت کے پروگرام کے بعد مسٹر سدا نے اپوزیشن پر نشانہ سادھا اور کہا کہ ریاست کے عوام جھوٹ، فریب اور پروپیگنڈہ کی سیاست کرنے والوں کو منہ توڑ جواب دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ اسمبلی انتخابات میں عظیم اتحاد کا مکمل صفایا ہو جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی بہار میں آمد ریاست کے تمام لوگوں کے لیے خوشی کی بات ہے۔ وہ جب بھی آتے ہیں ریاست کے لیے ترقی کے نئے تحفے لے کر آتے ہیں۔ اس موقع پر وزیر ٹرانسپورٹ مسز۔ شیلا منڈل نے کہا کہ 2025 میں 225 اور پھر نتیش اب صرف ایک نعرہ نہیں رہا، یہ عوام کی بلند آواز بن گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بہار کے لوگوں کا ہمارے لیڈر نتیش کمار پر اٹل اعتماد ہے۔ اپوزیشن لیڈر تیجسوی یادو کے ذریعہ اسکیموں کی نقل کرنے کے لگائے گئے الزام کا جواب دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ الزام نہ صرف بے بنیاد ہے بلکہ مضحکہ خیز بھی ہے۔ سچ تو یہ ہے کہ نتیش حکومت کی پالیسیوں کی آج دوسری ریاستوں کی حکومتیں بھی تقلید کر رہی ہیں۔ انہوں نے یاد دلایا کہ جب راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کو 15 سال تک حکومت کرنے کا موقع ملا تو نہ اسکولی لڑکیوں کے لیے کوئی سائیکل اسکیم لائی گئی، نہ ہی 'جل جیون۔ ہریالی' جیسی دور اندیش سوچ نظر آئی اور نہ ہی خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے کوئی ٹھوس پہل کی گئی۔

پٹنہ میں "میگا جاب فیئر 2025" کا انعقاد

پٹنہ، 10 جولائی (پی این ایس)۔ لیبر ریسورس ڈپارٹمنٹ کے سکریٹری دیپک آنند نے پٹنہ کے دشرتھ مانجھی لیبر اینڈ ایمپلائمنٹ اسٹڈی انسٹی ٹیوٹ میں بہار اسکل ڈیولپمنٹ مشن کے زیر اہتمام "میگا جاب فیئر-2025" کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر محکمہ کے اسپیشل سکریٹری جناب آلوک کمار، لیبر کمشنر کم ایڈیشنل چیف ایگزیکٹو آفیسر مسٹر راجیش بھارتی، مشن ڈائریکٹر منیش شنکر سمیت کئی سینئر افسران موجود تھے۔ اس تقریب کا بنیادی مقصد بہار کے نوجوانوں کو روزگار کے مواقع سے براہ راست جوڑنا ہے۔ سکریٹری شری دیپک آنند نے کہا کہ ریاستی حکومت کے 'سات طے-2' پروگرام کے تحت 20 لاکھ ملازمتیں اور روزگار پیدا کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا تھا، جس میں اب تک تقریباً 10 لاکھ نوجوانوں کو سرکاری نوکریاں ملی ہیں اور 35 لاکھ سے زیادہ کو مختلف ملازمتیں ملی ہیں۔ یہ میگا جاب فیئر بھی اس سمت میں ایک فیصلہ کن قدم ہے۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ 15 جولائی کو ورلڈ یوتھ سکلز ڈے کے موقع پر ایک خصوصی پروگرام کا انعقاد کیا جائے گا جس میں کچھ منتخب نوجوانوں کو باضابطہ طور پر آفر لیٹر حوالے کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ نہ صرف ریاست کے اندر بلکہ باہر بھی روزگار فراہم کیا جا رہا ہے جس سے جبری نقل مکانی میں کمی آئے گی۔ اس میلے میں ملک کی 80 سے زیادہ نامور کمپنیاں حصہ لے رہی ہیں، جن میں بڑی کمپنیاں جیسے ایم آر ایف ٹائرز (حیدرآباد)، ایل اینڈ ٹی، سبروس، ڈوٹ ٹرانسمیشن، متھوٹ فائنانس، زوماٹو، ایچ سی اے سی ہیلتھ کیئر شامل ہیں۔ پہلے ہی دن 35,000 سے زیادہ نوجوانوں نے QR کوڈ کے ذریعے رجسٹریشن کروائی، اور 1000 سے زیادہ شرکاء موجود تھے۔ اس دوران پہلے دن تقریباً 300 نوجوانوں کو جاب آفر لیٹر بھی فراہم کیے گئے۔ بہار اسکل ڈیولپمنٹ مشن نے اس روزگار میلے کے کامیاب انعقاد کے لیے وسیع پیمانے پر تیاریاں کی ہیں۔ پٹنہ کے باہر سے آنے والے نوجوانوں کے لیے خصوصی بس سروس کا انتظام کیا گیا ہے، جس میں خواتین کے لیے گلابی بس بھی چلائی جا رہی ہے۔ یہ روزگار میلہ 15 جولائی 2025 تک جاری رہے گا اور اس کے ذریعے ہزاروں نوجوانوں کو بہتر مستقبل کے لیے رہنمائی ملے گی۔ "میگا جاب فیئر-2025" کے دوران، ایم آر ایف کمپنی، حیدرآباد میں منتخب نوجوانوں کو مسٹر دیپک آنند، سکریٹری، لیبر ریسورس ڈپارٹمنٹ اور مسٹر راجیش بھارتی، لیبر کمشنر-کم-ایڈیشنل چیف ایگزیکٹو آفیسر، بہار اسکل ڈیولپمنٹ مشن نے آفر لیٹر دیئے۔ یہ پہل ریاست میں ہنر مندی کی ترقی اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے کی سمت میں بہار حکومت کا ایک اہم قدم ہے۔

انرجی یوگا ہیلنگ سنٹر کی جانب سے گرو پورنیما پر یوگا مہوتسو

پٹنہ، 10 جولائی (پی این ایس)۔ انرجی یوگا ہیلنگ سنٹر، پٹنہ نے گرو پورنیما کے موقع پر ایک عظیم الشان ثقافتی اور یوگا فیسٹیول کا انعقاد کیا پٹنہ: گرو پورنیما کے مبارک موقع پر، انرجی یوگا ہیلنگ سنٹر، پٹنہ نے آج پریم چند رنگ شالہ میں ایک عظیم الشان تقریب کا اہتمام کیا۔ پروگرام کی صدارت یوگا کے محقق اور یوگا گرو محترم شری ودیا بھوشن جی کے شاگردوں اور شاگردوں نے کی۔ پروگرام کا آغاز گرو پوجن سے ہوا، جس میں گرو کے لیے عقیدت اور احترام کا اظہار کرتے ہوئے مختلف فنکارانہ پیشکشیں پیش کی گئیں۔ اس موقع پر شاگردوں نے فنکارانہ یوگا، گانے، آلات بجانے، خوشبو دار موسیقی اور رقص کی اپنی شاندار پیشکشوں سے حاضرین کو مسحور کر دیا۔ پروگرام کے اختتام پر تمام حاضرین کے لیے عشائیہ کا خصوصی انتظام کیا گیا تھا۔ پروگرام میں بہار کے مختلف اضلاع سے مرکز کے طلباء نے حصہ لیا۔ بہار قانون ساز اسمبلی کے معزز اسپیکر جناب نند کشور یادو، سابق مرکزی وزیر شری رام کرپال یادو، شری موتنجے تیواری اسٹیج کا وقار بڑھانے کے لیے موجود تھے۔ اور دیگر مہمانان خصوصی وقار کے ساتھ موجود تھے۔ تماشائیوں سے بھرا ہوا آڈیٹوریم توانائی اور جوش سے گونج اٹھا۔ یوگا گرو سری ودیا بھوشن جی نے اپنے متاثر کن خطاب میں کہا: "یوگا نہ صرف جسم اور دماغ کو پاک کرنے کا ایک ذریعہ ہے، بلکہ خود اعتمادی، نظم و ضبط اور لگن کے ذریعے معاشرے اور قوم کو بااختیار بنانے کا ایک طریقہ بھی ہے۔ ہر شخص کو اپنی مصروف زندگی سے اپنے لیے کچھ وقت نکالنا چاہیے اور یوگا کے ذریعے متوازن زندگی گزارنی چاہیے۔" یہ تقریب نہ صرف ایک روحانی تقریب تھی بلکہ نوجوان نسل کو ہندوستانی ثقافت، یوگا کی اہمیت اور طرز زندگی سے جوڑنے کی ایک موثر کوشش بھی تھی۔

اسپیشل اسکول ٹیچر کے 7279 عہدوں کیلئے فارم 28 جولائی تک

اہلیت رکھنے والے خواہش مند امیدوار ضرور فارم بھریں: امتیاز احمد کریمی

پٹنہ 10 جولائی (اسٹاف رپورٹر) بہار پبلک سروس کمیشن (بی پی ایس سی) نے ریاست کے پرائمری اسکول (کلاس۔ 1 سے 5 تک) اور مڈل اسکول (کلاس۔ 6 سے 8 تک) میں اسپیشل اسکول ٹیچر کی شکل میں 7279 عہدوں پر بحالی کیلئے نوٹیفکیشن جاری کیا ہے۔ اس کیلئے امیدوار سنٹرل ٹیچر اہلیت ٹسٹ (CTET) / بہار ٹیچر اہلیت ٹسٹ (BTET) کامیاب ہونا لازمی ہے۔ سبھی قسم کے ریزرویشن کا فائدہ صرف بہار کے باشندوں کو حاصل ہوگا۔ دیگر ریاستوں کے سبھی زمرہ کے امیدوار صرف جنرل زمرہ میں بھی فارم بھر سکیں گے۔ خواہش مند اہل امیدوار ویب سائٹ https://bpsc.bihar.gov.in پر جا کر آج 2 جولائی سے 28 جولائی 2025 تک جاری آن لائن فارم بھرنے کی کارروائی پوری کر سکتے ہیں۔ یہ باتیں بہار پبلک سروس کمیشن کے سابق چیئرمین امتیاز احمد کریمی نے اہلیت رکھنے والے تعلیم یافتہ بے روزگار نوجوانوں کے مفاد میں بتائی ہیں۔ جناب کریمی نے کہا کہ ان عہدوں کے لئے امیدواروں کے پاس کم سے کم 50 فیصد نمبرات کے ساتھ انٹر/ گریجویشن کی ڈگری ہونی چاہئے۔ انہوں نے بتایا کہ امیدواروں کی عمر 18 سال سے 37 سال کے درمیان ہونی چاہئے۔ ریزرویشن کیٹوگری کے امیدواروں کو زیادہ سے زیادہ عمر کی حد میں ضابطے کے مطابق چھوٹ دی جائے گی۔ فارم فیس کے طور پر امیدوار کو 750 روپے ادا کرنے ہوں گے۔ بہار کے ایس سی/ ایس ٹی زمرہ، خواتین اور معذور زمرہ کے امیدواروں کو 200 روپے ادا کرنے ہوں گے۔ جناب کریمی نے کہا کہ اہل امیدوار ضرور فارم بھریں۔ دل و جان سے کمپٹیشن کی تیاری کریں۔ محنت سے کامیابی ملتی ہے۔ جناب کریمی نے کہا کہ طلبا و طالبات ہر طرح کے مقابلہ جاتی امتحان کے لئے خود کو تیار رکھیں۔ کوئی بھی مقابلہ جاتی امتحان خواہ روزگار حاصل کرنے کے لئے ہو یا اعلیٰ تعلیم کے لئے داخلہ ٹسٹ ہو، آپ ضرور فارم بھریں۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی طرح کی کامیابی کے لئے محنت اولین شرط ہے۔ محنت اور لگن سے ہر منزل آسان ہو جاتی ہے۔ آپ دل و جان سے محنت کریں۔ محنت سے ہی کامیابی ملتی ہے۔ محنت کے بغیر کامیابی کا تصور محال ہے۔ ہماری دعائیں اور نیک تمنائیں آپ کے ساتھ ہیں۔

سلم بستیوں کے بچوں کا خواب پورا ہوا: آچاریہ سدرشن

پٹنہ، 10 جولائی (پی این ایس)۔ جگن پورہ میں واقع آچاریہ شری سدرشن پٹنہ سنٹرل اسکول کے بہت بڑے صحن میں "ہمیں بھی پڑھاؤ" کے غریب بچوں نے اپنے گرو کے اعزاز میں ایک بہت بڑا پروگرام منعقد کیا۔ بچوں نے اپنے گرو راج رشی آچاریہ شری سدرشن جی مہاراج کے اعزاز میں طرح طرح کے گیت اور موسیقی پیش کرتے ہوئے اس پروگرام کا انعقاد کیا اور لڑکیوں نے بہت سے ثقافتی پروگرام پیش کئے۔ اس موقع پر شری سنجیو پرساد ٹونی جی نے تقریب میں شرکت کی اور ان غریب بچوں کی حوصلہ افزائی کی۔ شری سنجیو پرساد ٹونی جی نے "ہمیں بھی پڑھاؤ" کے ان بچوں کے سنہری مستقبل کا تصور کیا۔ انہوں نے ان بچوں کی طرف سے پیش کیے گئے ثقافتی پروگرام کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ آچاریہ شری کی "ہمیں بھی پڑھاؤ" اسکیم کے ذریعے یہ کچی آبادی کے غریب بچوں کے لیے ایک مفت اسکیم ہے، جس کے ذریعے یہ غریب بچے تعلیم حاصل کر کے سماج کے مرکزی دھارے میں شامل ہو رہے ہیں۔ پروگرام کے آغاز میں آچاریہ شری سدرشن جی مہاراج نے ہزاروں بچوں کی موجودگی میں اعلان کیا کہ آج کچی آبادی کے بچوں کو سماج کے مرکزی دھارے سے جوڑنے کی ضرورت ہے۔ پچھلے 25 سالوں سے "ہم بھی پڑھاؤ" کے کارکن کچی بستیوں اور دلت بستیوں میں جا کر سڑکوں، بس اسٹینڈوں اور ریلوے اسٹیشنوں پر آوارہ بچوں کو اکٹھا کر کے انہیں پڑھا رہے ہیں۔ اب تک ہزاروں بچے سینکڑوں مراکز میں تعلیم حاصل کر کے قومی دھارے میں شامل ہو چکے ہیں اور ان میں سے بہت سے بچے کامیاب زندگی گزار رہے ہیں۔ ہمارا مقصد بہار کی تمام کچی بستیوں میں "ہم بھی پڑھاؤ" کی شاخیں کھولنا ہے۔ اس کام کو مزید کامیابی سے چلانے کے لیے آج معاشرے کے تمام روشن خیال لوگوں کو آگے آنے کی ضرورت ہے تاکہ کچی آبادیوں کے آوارہ بچوں کو قومی دھارے میں شامل کیا جا سکے۔ جس دن ان بچوں کے ہاتھ میں کتاب اور قلم آئے گا، اس دن ان کی زندگی کا یہ خواب پورا ہو جائے گا۔ اس موقع پر بہار کے کئی سماجی کارکن اور لیڈران بھی ان کے ساتھ اس پروگرام میں شامل ہوئے۔

سائنس، ٹکنالوجی اور تکنیکی تعلیم کے ذریعہ منعقد پلیسمنٹ ڈرائیو میں 586 طلبہ کا انتخاب

پٹنہ/10/ جولائی (پی این ایس) محکمہ کے ذریعہ منعقد پول کیمپس سلیکشن ڈرائیو میں طلبہ نے بہتر مظاہرہ کیا ہے۔ ڈرائیو میں کل 586 طلبہ (88 انجینئرنگ 498 پالیٹکنیک) کا مختلف معروف کمپنیوں میں ورچول موڈ میں موڈ کے توسط سے انتخاب کیا گیا ہے۔ انجینئرنگ اسٹریم سے کل 88 طلبہ کا انتخاب کیا گیا ہے۔ مدرسن آٹو موٹو ٹکنالوجی اینڈ انجینئرنگ میں 25 طلبہ کا انتخاب ہوا ہے جبکہ یوکوہاما ٹائرس میں 58 طلبہ کو موقع ملا ہے۔ اسکے علاوہ اسکوٹانڈ انجینئرنگ سولیشن پرائیوٹ لمیٹڈ کے ذریعہ منعقد ڈرائیو میں 15 انجینئرنگ طلبہ کا انتخاب کیا گیا ہے۔ وہیں پالیٹکنیک اسٹریم میں کل 498 طلبہ کو مختلف کمپنیوں میں پلیسمنٹ ملا ہے۔ سیٹ ٹائر میں 61 طلبہ کا انتخاب ہوا ہے۔ اپاچی میں سب سے زیادہ 254 طلبہ کو نوکری ملی ہے۔

گورنمنٹ انجینئرنگ کالج اورنگ آباد کے ابھیشیک کمار کا معروف کمپنی میں انتخاب

پٹنہ/10/ جولائی (پی این ایس) گورنمنٹ انجینئرنگ کالج اورنگ آباد کے 2021-24 بیچ کے الیکٹریکل انجینئرنگ کے طالب علم ابھیشیک کمار کا انتخاب ہندوستان پٹرولیم کارپوریشن لمیٹڈ میں جونیئر اکزیکیوٹو افسر کے عہدے پر ہوا ہے۔ ابھیشیک کمار نے اپنی اس حصولیابی پر خوشی ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے حال ہی میں ایچ پی سی ایل میں جونیئر اکزیکیوٹو افسر کی شکل میں ذمہ داری سنبھالی ہے۔ انہوں نے اپنے اکیڈمی سفر کے دوران ملی رہنمائی اور حمایت کے لئے کالج اور اساتذہ کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا ہے کہ کالج کے ذریعہ دی جانے والی تعلیم اور حوصلے میں اس اہم حصولیابی کو حاصل کرنے میں اہم کردار نبھایا ہے۔ یہ انتخاب ادارہ کے طلبہ کی لگن، محنت اور تعلیم کے معیار کو ظاہر کرتا ہے۔

بسکومان کے بورڈ آف ڈائریکٹر کی میٹنگ اختتام

پٹنہ 10 جولائی (شعیب قریشی) بسکومن (بہار اور جھارکھنڈ) کے نئے تشکیل شدہ بورڈ آف ڈائریکٹرز کی میٹنگ بسکومن ہیڈ کوارٹر، پٹنہ میں شری وشال سنگھ، اعزازی چیئرمین، بسکومن کی صدارت میں اختتام پذیر ہوئی۔ بسکومن ریاست بہار میں کوآپریٹو سیکٹر کو مضبوط کرنے اور ریاست کے کسانوں کو مقررہ شرح پر معیاری کھاد، بیج، کیڑے مار ادویات اور زرعی آلات وغیرہ فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ جیسا کہ آپ سب جانتے ہیں کہ بہار ایک زرعی ریاست ہے، یہاں کی معیشت بنیادی طور پر زراعت پر مبنی ہے۔ ریاست بہار میں کسانوں کو مقررہ قیمت پر کھادوں کی دستیابی اکثر ایک مشکل کام بنی ہوئی ہے۔ مندرجہ بالا کے تناظر میں، کوآپریٹو وفد نے معزز چیئرمین، بسکومن، مسٹر وشال سنگھ کی قیادت میں جناب پرہلاد جوشی، عزت مآب وزیر، صارفین کے امور، خوراک اور کوآپریٹو پبلک ڈسٹری بیوشن ڈپارٹمنٹ، حکومت ہند اور جناب پیوش گوئل، عزت مآب وزیر برائے کسانوں اور دہلی حکومت، نئی دہلی کے کسانوں کے فائدے کے لیے دورہ کیا۔ اور کسانوں کے مفاد میں بات چیت کی گئی کہ ریاست میں کوآپریٹو سیکٹر میں ایک وسیع انفراسٹرکچر دستیاب ہے تاکہ ریاست کے کسانوں کو مقررہ قیمت پر معیاری کھاد، بیج، کیڑے مار ادویات اور زرعی آلات وغیرہ کی دستیابی کو یقینی بنایا جا سکے۔ اس سے بھرپور استفادہ کرنے کی ضرورت ہے۔ اور کوآپریٹو وفد نے مذکورہ حوالہ کے لیے حکومت ہند سے درخواست کی۔ معزز وزیر نے کسانوں کے مفاد میں ہر ممکن مدد فراہم کرنے کا یقین دلایا۔ موجودہ حالات میں، عزت مآب وزیر جناب پرہلاد جوشی، وزارت برائے امور صارفین، خوراک اور عوامی تقسیم، حکومت ہند، نئی دہلی کو ریاست بہار میں چاول کی سپلائی میں غیر ضروری تاخیر اور کوآپریٹو بینکوں اور پی اے سی ایس کی مالی حالت پر پڑنے والے منفی اثرات کے بارے میں بتایا گیا کہ 456000.00 میٹرک ٹن چاول کی فراہمی کی مدت میں توسیع کی ضرورت ہے۔ سی ایم آر سپلائی۔ مندرجہ بالا کی روشنی میں، صارفین کے امور، خوراک اور عوامی تقسیم کی وزارت نے فوری طور پر نوٹس لیا اور آج 10.07.2025 کو، چاول کی گھسائی کرنے/ CMR کی فراہمی کی مدت 10.08.2025 تک بڑھا دی گئی۔ مذکورہ پریس کانفرنس میں بسکوماون کے اعزازی چیئرمین اور جناب وشال سنگھ اور عزت مآب وائس چیئرمین، جناب مہیش رائے، بہار اسٹیٹ کوآپریٹو بینک لمیٹڈ کے اعزازی چیئرمین جناب رمیش چندر چوبے، بہار اسٹیٹ کوآپریٹو فیڈریشن کے اعزازی چیئرمین ونے شاہی، ڈاکٹر کمار ایبل کے اعزازی چیئرمین جناب ونے شاہی اور ڈاکٹر کمار ایبل نے شرکت کی۔

نتیش کمار ریڈی نے ہندوستان کو دوہری کامیابی دلائی

لارڈز، 10 جولائی (یو این آئی) تیسرے ٹیسٹ میچ کے پہلے دن جمعرات کو لنچ سے پہلے تیز گیند باز نتیش کمار ریڈی نے 14 ویں اوور میں انگلینڈ کے دو وکٹ حاصل کرکے ہندوستان کو دوہری کامیابی دلائی۔ لنچ تک انگلینڈ نے دو وکٹوں پر 83 رن بنا لیے ہیں۔ آج یہاں انگلینڈ نے ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کا فیصلہ کیا۔ انگلینڈ کے لیے جیک کرالی اور بین ڈکٹ کی اوپننگ جوڑی نے پہلی وکٹ کے لیے 43 رن جوڑے۔ نتیش کمار ریڈی نے اپنے پہلے ہی اوور میں بین ڈکٹ (23) کو آؤٹ کرکے اس شراکت کو توڑا۔ اس کے بعد ریڈی نے ایک بار پھر شاندار گیند بازی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اسی اوور کی آخری گیند پر کرالی (18) کو بھی پنت کے ہاتھوں آؤٹ کرکے ہندوستان کو ایک ہی اوور میں دوسری کامیابی دلائی۔ نتیش کمار ریڈی 2002 کے بعد اس طرح اپنے پہلے ہی اوور میں دو وکٹ لینے والے دوسرے ہندوستانی تیز گیند باز بن گئے ہیں۔ 2002 کے بعد اب تک صرف دو ہندوستانی تیز گیند بازوں نے مردوں کے ٹیسٹ میچوں میں اپنے پہلے اوور میں دو وکٹ لینے کا کارنامہ انجام دیا ہے۔ عرفان پٹھان نے 2006 میں کراچی میں پاکستان کے خلاف ہیٹ ٹرک لی تھی۔ آج نتیش کمار ریڈی ایسا کرنے والے دوسرے تیز گیند باز بن گئے ہیں۔ لنچ تک انگلینڈ نے دو وکٹوں پر 84 رن بنا لیے ہیں اور جو روٹ 24 اور اولی پوپ 12 رن بنا کر کھیل رہے ہیں۔ انگلینڈ نے ہندوستان کے خلاف تیسرے ٹیسٹ میچ میں جمعرات کو ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کرنے کا فیصلہ کیا۔ انگلینڈ کے کپتان بین اسٹوکس نے آج یہاں ٹاس جیت کر کہا کہ وہ پہلے بلے بازی کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ڈریسنگ روم کا ماحول اچھا ہے۔ ہم لارڈز میں 1-2 سے آگے نکلنے کی کوشش کریں گے۔ ٹیم میں ایک تبدیلی ہوئی ہے، جوفرا آرچر کی واپسی ہوئی ہے۔ اس کے ساتھ ہی ہندوستانی کپتان شبھمن گل نے کہا کہ وہ صبح کچھ الجھن میں تھے کہ کیا کریں اور شاید وہ پہلے گیند بازی کرتے۔ انہوں نے کہا کہ پہلے دن کے پہلے سیشن میں وکٹ کچھ موومنٹ کر سکتا ہے۔ سب گیند باز اعتماد سے لبریز ہیں۔ میں بہت اچھا محسوس کر رہا ہوں۔ ایک بلے باز کے طور پر، آپ ہمیشہ اپنے آپ سے توقع کرتے ہیں کہ آپ مقابلے کے درمیان میں ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ ٹیم میں ایک تبدیلی کی جا رہی ہے۔ پرسدھ کرشنا کی جگہ جسپریت بمراہ کی واپسی ہوئی ہے۔ دونوں ٹیمیں درج ذیل ہیں: انڈیا الیون: یشسوی جیسوال، کے ایل راہل، کرون نائر، شبھمن گل (کپتان)، رشبھ پنت (وکٹ کیپر)، نتیش کمار ریڈی، رویندرا جڈیجہ، واشنگٹن سندر، جسپریت بمراہ، آکاش دیپ اور محمد سراج۔ انگلینڈ الیون: زیک کرولی، بین ڈکٹ، اولی پوپ، جو روٹ، ہیری بروک، بین اسٹوکس (کپتان)، جیمی اسمتھ (وکٹ کیپر)، کرس ووکس، برائیڈن کارس، جوفرا آرچر اور شعیب بشیر۔

ایمیش کجور نے 100 میٹر دوڑ میں نیا قومی ریکارڈ بنایا

رائے پور، 10 جولائی (یو این آئی) چھتیس گڑھ کے ایمیش کجور نے یونان میں منعقدہ ڈرومیا انٹرنیشنل اسپرنٹ میٹ میں 100 میٹر دوڑ صرف 10.18 سیکنڈ میں مکمل کرکے نیا قومی ریکارڈ قائم کیا ہے۔ مسٹر سائے نے ایکس پر کجور کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ چھتیس گڑھ کے لال نے ایک بار پھر سنگ میل قائم کیا۔ ہم سب کے لیے یہ بے حد فخر اور خوشی کا لمحہ ہے کہ چھتیس گڑھ کے ایمیش کجور نے یونان میں منعقدہ ڈرومیا انٹرنیشنل سپرنٹ میٹ میں 100 میٹر دوڑ صرف 10.18 سیکنڈ میں مکمل کرکے نیا قومی ریکارڈ قائم کیا ہے۔ اس سے قبل ایمیش نے جنوبی کوریا میں منعقدہ ایشین ایتھلیٹکس چیمپئن شپ میں 200 میٹر دوڑ 20.32 سیکنڈ میں مکمل کرکے ایک اور قومی ریکارڈ اپنے نام کیا تھا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا، "مبارک ہو ایمیش، آپ کی یہ تاریخی کامیابی ہر نوجوان کو آگے بڑھنے کی ترغیب دے گی۔ چھتیس گڑھ کو آپ پر فخر ہے۔"

لنچ سے پہلے نتیش کمار ریڈی نے ہندوستان کو دوہری کامیابی دلائی

لارڈز، 10 جولائی (یو این آئی) تیسرے ٹیسٹ میچ کے پہلے دن جمعرات کو لنچ سے پہلے تیز گیند باز نتیش کمار ریڈی نے 14 ویں اوور میں انگلینڈ کے دو وکٹ حاصل کرکے ہندوستان کو دوہری کامیابی دلائی۔ لنچ تک انگلینڈ نے دو وکٹوں پر 83 رن بنا لیے ہیں۔ آج یہاں انگلینڈ نے ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کا فیصلہ کیا۔ انگلینڈ کے لیے جیک کرالی اور بین ڈکٹ کی اوپننگ جوڑی نے پہلی وکٹ کے لیے 43 رن جوڑے۔ نتیش کمار ریڈی نے اپنے پہلے ہی اوور میں بین ڈکٹ (23) کو آؤٹ کرکے اس شراکت کو توڑا۔ اس کے بعد ریڈی نے ایک بار پھر شاندار گیند بازی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اسی اوور کی آخری گیند پر کرالی (18) کو بھی پنت کے ہاتھوں آؤٹ کرکے ہندوستان کو ایک ہی اوور میں دوسری کامیابی دلائی۔ نتیش کمار ریڈی 2002 کے بعد اس طرح اپنے پہلے ہی اوور میں دو وکٹ لینے والے دوسرے ہندوستانی تیز گیند باز بن گئے ہیں۔ 2002 کے بعد اب تک صرف دو ہندوستانی تیز گیند بازوں نے مردوں کے ٹیسٹ میچوں میں اپنے پہلے اوور میں دو وکٹ لینے کا کارنامہ انجام دیا ہے۔ عرفان پٹھان نے 2006 میں کراچی میں پاکستان کے خلاف ہیٹ ٹرک لی تھی۔ آج نتیش کمار ریڈی ایسا کرنے والے دوسرے تیز گیند باز بن گئے ہیں۔ لنچ تک انگلینڈ نے دو وکٹوں پر 84 رن بنا لیے ہیں اور جو روٹ 24 اور اولی پوپ 12 رن بنا کر کھیل رہے ہیں۔

رادھا یادو آسٹریلیا کے دورے پر

نئی دہلی، 10 جولائی (یو این آئی) بائیں ہاتھ کی اسپنر رادھا یادو اگست میں آسٹریلیا کے دورے پر ہندوستان اے ٹیم کی کپتانی سنبھالیں گی۔ ہندوستان کی ٹیم اس دورے میں تین ٹی 20 اور اتنے ہی 50 اوورز کے میچ کھیلے گی، جس کے بعد ایک چار روزہ میچ ہوگا۔ ہندوستانی کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) کی خواتین کی سلیکشن کمیٹی نے 7 سے 24 اگست 2025 تک ہونے والے آئندہ ملٹی فارمیٹ آسٹریلیا دورے کے لیے ہندوستان اے خواتین ٹیم کا اعلان کر دیا ہے۔ ہندوستان اے خواتین ٹیم تین ٹی 20 اور اتنے ہی 50 اوورز کے میچ کھیلے گی، جس کے بعد آسٹریلیا اے کے خلاف ایک چار روزہ میچ ہوگا۔ یہ دورہ 7 اگست 2025 کو میکے میں شروع ہوگا، جہاں تین ٹی 20 میچ کھیلے جائیں گے۔ اس کے بعد مقابلہ نارتھس، برسبین میں ہوگا، جہاں تین 50 اوورز کے میچ کھیلے جائیں گے اور اس کے بعد ایلن بارڈر فیلڈ میں ایک چار روزہ میچ کھیلا جائے گا۔

ہندوستانی خواتین ٹیم نے انگلینڈ کو چھ وکٹوں سے ہرایا

مانچسٹر، 10 جولائی (یو این آئی) رادھا یادو اور شری چارنی (دو۔ دو وکٹ) کی شاندار گیند بازی کے بعد اسمرتی مندھانا (32) اور شیفالی ورما (31) کی عمدہ بیٹنگ کی بدولت ہندوستانی خواتین کرکٹ ٹیم نے چوتھے ٹی-20 مقابلے میں انگلینڈ کو 18 گیند رہتے ہوئے چھ وکٹوں سے شکست دی۔ اس جیت کے ساتھ ہی ہندوستان نے پانچ میچوں کی سیریز میں 1-3 کی ناقابل شکست برتری حاصل کرلی ہے۔ رادھا یادو کو پلیئر آف دی میچ کا ایوارڈ ملا۔ بدھ کی رات کھیلے گئے اس مقابلے میں انگلینڈ کی جانب سے دیے گئے 127 رنز کے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے ہندوستانی ٹیم کی سلامی جوڑی اسمرتی مندھانا اور شیفالی ورما نے پہلے وکٹ کے لیے 56 رنز کی شراکت داری کی۔ ساتویں اوور میں شارلٹ ڈین نے شیفالی ورما کو 19 گیندوں پر 31 رنز بنا کر آؤٹ کرکے انگلینڈ کو پہلی کامیابی دلائی۔ اس کے بعد جمائمہ روڈریگس نے اسمرتی مندھانا کے ساتھ اننگ کو سنبھالنے کی کوشش کی لیکن نویں اوور میں سوفی ایکلسٹن نے سمرتی مندھانا کو 31 گیندوں پر 32 رنز بنا کر پویلین بھیجا۔ ہندوستان کا تیسرا وکٹ کپتان ہرمنپریت کور کے طور پر گرا، جنہوں نے 26 رنز بنائے۔ امنجوت کور دو رنز پر رن آؤٹ ہوئیں۔ ہندوستانی ٹیم نے 17 اوورز میں چار وکٹوں کے نقصان پر 127 رنز بنا کر میچ چھ وکٹوں سے جیت لیا۔ جمائمہ روڈریگس 22 اور رچا گھوش 7 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہیں۔ انگلینڈ کی جانب سے شارلٹ ڈین، سوفی ایکلسٹن اور اسی وونگ نے ایک ایک وکٹ حاصل کیا۔ اس سے پہلے انگلینڈ کی خواتین ٹیم نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے مقررہ 20 اوورز میں سات وکٹوں پر 126 رنز بنائے۔ انگلینڈ کی شروعات اچھی نہیں رہی اور 21 رنز پر پہلا وکٹ گرا، ڈینیئل ویاٹ صرف پانچ رنز بنا کر شری چارنی کی گیند پر اروندھتی کے ہاتھوں کیچ ہوئیں۔ اس کے بعد دیپتی شرما نے سوفیا ڈنکلی کو 22 رنز پر آؤٹ کیا۔ ٹیمی بیومونٹ کو (20) رادھا یادو نے آؤٹ کیا جبکہ ایلس کیپسی (18) شری چارنی کی گیند پر ایل بی ڈبلیو ہوئیں۔ ایمی جونز (9) پیج اسکوفیلڈ (16) اور شارلٹ ڈین (4) رنز بنا کر آؤٹ ہوئیں۔ سوفی ایکلسٹن 16 اور اسی وونگ 11 رنز پر ناٹ آؤٹ رہیں۔ ہندوستان کی جانب سے رادھا یادو اور شری چارنی نے دو، دو وکٹیں حاصل کیں جبکہ امنجوت کور اور دیپتی شرما نے ایک ایک کھلاڑی کو آؤٹ کیا۔

پی ایس جی نے رئیل میڈرڈ کو 4-0 سے شکست دے کر کلب ورلڈ کپ کے فائنل میں

نیویارک، 10 جولائی (یو این آئی) پیرس سینٹ جرمین (پی ایس جی) نے اسپین کے مشہور فٹبال کلب رئیل میڈرڈ کو 0-4 سے شکست دے کر فیفا کلب ورلڈ کپ 2025 کے فائنل میں جگہ بنالی ہے۔ اب اس کا مقابلہ پہلے سیمی فائنل کی فاتح ٹیم چیلسی ایف سی سے ہوگا۔ بدھ کی رات میٹ لائف اسٹیڈیم میں کھیلے گئے دوسرے سیمی فائنل میں پی ایس جی کی جانب سے فابیان روئز نے چھٹے اور 24 ویں منٹ میں دو شاندار گول کیے، جبکہ عثمان ڈیمبیلے نے نویں منٹ میں ایک گول کیا۔ اس کے علاوہ متبادل کھلاڑی گونسالو راموس نے 87 ویں منٹ میں گول کر کے پی ایس جی کی فتح کو یقینی بنا دیا۔ اس جیت کے ساتھ ہی فرانسیسی چیمپین چوتھی بار یہ تاریخی خطاب جیتنے کے بہت قریب پہنچ گیا ہے۔ دو خوبصورت گول کرنے والے فابیان روئز کو میچ کا بہترین کھلاڑی قرار دیا گیا۔ میچ کے آغاز سے ہی رئیل میڈرڈ دباؤ میں نظر آئی اور دفاعی غلطیوں سے کبھی باہر نہیں نکل سکی۔ کوچ ژابی الونسو کو اپنی دفاعی لائن میں تبدیلیاں کرنی پڑیں کیونکہ ڈین ہوئسن معطل تھے اور ٹرینٹ الیگزینڈر-آرنلڈ زخمی تھے۔ ان کی جگہ آئے راؤل آسنسیو کو کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا اور ان کے ساتھ انتونیو روڈیگر کی مہنگی غلطیوں سے فائدہ اٹھاتے ہوئے پی ایس جی نے آغاز میں ہی گول کر دیے۔ میچ کا پہلا گول روئز نے رئیل میڈرڈ کی دفاعی چوک کا فائدہ اٹھا کر کیا۔ اس کے فوراً بعد ڈیمبیلے نے دوسرا گول کر کے برتری کو دوگنا کر دیا۔ 24 ویں منٹ میں ایک بار پھر روئز نے گول کر کے اسکور 0-3 کر دیا۔ آخر میں راموس کے گول نے پی ایس جی کی جارحانہ صلاحیت کو نمایاں کیا۔

خواتین ٹی-20 ورلڈ کپ 2026 کے لیے تین مقامات پر پریکٹس میچز ہوں گے

دبئی، 10 جولائی (یو این آئی) انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے کہا ہے کہ برمنگھم میں 12 جون سے شروع ہونے والے خواتین ٹی-20 ورلڈ کپ 2026 سے پہلے کارڈف سوفیا گارڈنز، ڈربی کاؤنٹی گراؤنڈ اور لافبرو یونیورسٹی میں پریکٹس میچز کھیلے جائیں گے۔ یہ تینوں مقامات نے حالیہ دنوں میں خواتین کرکٹ کی اہمیت کو بڑھانے میں اہم کردار ادا کیا ہے اور اگلے سال انگلینڈ اور ویلز کے زیر اہتمام ٹی-20 ورلڈ کپ کے دسویں ایڈیشن سے پہلے یہ پریکٹس میچز کی میزبانی کریں گے۔ اس ٹی-20 ورلڈ کپ میں حصہ لینے والی 12 ٹیموں میں سے آٹھ کا انتخاب ہو چکا ہے اور اگلے سال کے شروع میں خواتین ٹی-20 ورلڈ کپ کوالیفائر کے ذریعے آخری چار ٹیموں کا فیصلہ ہوگا۔ یہ 12 ٹیمیں 2026 میں انگلینڈ اور ویلز کے سات مقامات پر 24 دنوں تک 33 میچز کھیلیں گی اور ٹائٹل کے لیے اپنی دعویداری پیش کریں گی۔ آئی سی سی نے گزشتہ ماہ ٹی-20 ورلڈ کپ کے شیڈول اور گروپس کا اعلان کیا تھا۔ انگلینڈ 12 جون کو برمنگھم میں ٹورنامنٹ کے پہلے میچ میں سری لنکا کی میزبانی کرے گا اور اس کے بعد پانچ جولائی کو لارڈز میں فائنل ہوگا۔ گروپ 1 میں آسٹریلیا، جنوبی افریقہ، ہندوستان اور پاکستان کے ساتھ ساتھ گلوبل کوالیفائر کی دو ٹیمیں شامل ہیں۔ گروپ 2 میں میزبان انگلینڈ، نیوزی لینڈ، سری لنکا، ویسٹ انڈیز اور گلوبل کوالیفائر کی دیگر دو ٹیمیں شامل ہیں۔ ٹورنامنٹ کے تمام مقابلے ایجبسٹن، ہیمپشائر باؤل، ہیڈنگلے، اولڈ ٹریفرڈ، دی اوول، برسٹل کاؤنٹی گراؤنڈ اور لارڈز میں کھیلے جائیں گے۔

سینئر مردوں کے قومی کوچنگ کیمپ میں 33 کھلاڑی شرکت کریں گے: ہاکی انڈیا

بنگلورو، 10 جولائی (یو این آئی) ہاکی انڈیا نے کہا ہے کہ 33 کھلاڑی سینئر مردوں کے قومی کوچنگ کیمپ میں حصہ لیں گے جو 14 جولائی سے 7 اگست تک بنگلورو میں اسپورٹس اتھارٹی آف انڈیا (اے اے آئی) سنٹر میں منعقد ہوگا۔ ہاکی انڈیا کے مطابق یہ کیمپ دو بڑے بین الاقوامی مقابلوں، دورہ آسٹریلیا اور بہار کے راجگیر میں 2025 میں ہونے والے اہم ہیرو ایشیا کپ کے لئے ہندوستانی ٹیم کی تیاری کے لیے ایک اہم مرحلہ ہے، کیونکہ 29 اگست سے 7 ستمبر تک ہونے والے ایشیا کپ کا فاتح ایف آئی ایچ ہاکی مینز ورلڈ کپ 2026 کے لیے براہ راست کوالیفائی کرلے گا۔ گول کیپنگ میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے اور کرشن بی پاٹھک، سورج کرکیرا، پون اور موہت ہونیہلی ششی کمارا اپنے کردار میں جاری رہیں گے۔ دفاعی لائن میں سُمت، امت روہیداس، جوگراج سنگھ، نیلم سنجیپ جیس، امندیپ لاکڑا، ہرمن پریت سنگھ، جرمن پریت سنگھ، سنجے اور یشدیپ سیواچ شامل ہوں گے۔ مڈفیلڈ میں نوجوان اور تجربہ کار کھلاڑیوں کا توازن ہے جس میں راج کمار پال، نیلکانت شرما، ہاردک سنگھ، موئرنگتھم رابچندر سنگھ، پووانا چندورا بوبی، راجندر سنگھ، وشنو کانت سنگھ، منپریت سنگھ، وویک ساگر پرساد اور شمشیر سنگھ شامل ہیں۔ فارورڈ لائن میں گرجنت سنگھ، ابھیشیک، شیلانند لاکرا، آدتیہ ارجن لالگے، سیلوم کارتھی، مندیپ سنگھ، دلپریت سنگھ، سکھجیت سنگھ، اتم سنگھ اور انگد بیر سنگھ جیسے کھلاڑی شامل ہیں۔ کیمپ سے پہلے ہندوستانی مرد ہاکی ٹیم کے چیف کوچ کریگ فلٹن نے کہا، "یورپ میں پرو لیگ کے میچوں کو دیکھتے ہوئے ہم نے محسوس کیا کہ ٹیم نے ہر میچ میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا، لیکن ہم اچھی فنش حاصل نہیں کر سکے، جیسا کہ ہم نے بھونیشور میں مؤثر طریقے سے کیا تھا۔ یہ ایک ایسا شعبہ ہے جس میں ہمیں بہتری کی ضرورت ہے۔" انہوں نے کہا، "اس اگلے ٹریننگ کیمپ کے لئے ہمارے مقاصد واضح ہیں - ڈفینڈ ٹو کاؤنٹر ٹوون کے نقطہ نظر کو مزید مضبوط بنانا۔ ابھی بھی کام باقی ہے لیکن بہار میں ہونے والے ایشیا کپ کی تیاری کے لیے یہ ایک دلچسپ وقت ہے۔ اس ٹورنامنٹ کو جیتنے کا مطلب ورلڈ کپ کے لیے براہ راست کوالیفائی کرنا ہوگا اور یہ ہم سب کے لیے ایک بہت بڑا محرک ہے۔"

ایم سی سی میوزیم میں سچن تینڈولکر کے پورٹریٹ کی نقاب کشائی

لندن، 10 جولائی (یو این آئی) لارڈز میں انگلینڈ بمقابلہ ہندوستان مردوں کے روتھسے ٹیسٹ میچ کے پہلے دن جمعرات کے روز کھیل شروع ہونے سے پہلے ایم سی سی میوزیم میں ہندوستان کے عظیم بلے باز سچن تینڈولکر کے پورٹریٹ کی نقاب کشائی کی گئی۔ مصور اسٹورٹ پیئرسن رائٹ کے ذریعہ بنایا گیا یہ پورٹریٹ اس سال کے آخر تک ایم سی سی میوزیم میں رہے گا، جب اسے پویلین میں منتقل کر دیا جائے گا۔ تینڈولکر اب تک کے عظیم ترین بلے بازوں میں سے ایک ہیں۔ 1989 سے 2013 تک اپنے 24 سالہ بین الاقوامی کیریئر میں، تینڈولکر نے ہندوستان کے لیے ٹیسٹ، ون ڈے اور ٹی 20 بین الاقوامی میچوں میں 357,34 رنز بنائے۔ یہ مجموعی اسکور دوسرے سب سے زیادہ رنز بنانے والے بلے باز کمار سنگاکارا (016,28) سے 000,6 رنز سے زیادہ ہے۔ تینڈولکر اب تک کے عظیم ترین بلے بازوں میں سے ایک ہیں۔ 1989 سے 2013 تک اپنے 24 سالہ بین الاقوامی کیریئر میں، تینڈولکر نے ہندوستان کے لیے ٹیسٹ، ون ڈے اور ٹی 20 بین الاقوامی میچوں میں 357,34 رنز بنائے۔ یہ مجموعی اسکور دوسرے سب سے زیادہ رنز بنانے والے بلے باز کمار سنگاکارا (016,28) سے 000,6 رنز سے زیادہ ہے۔ یہ پورٹریٹ مصور نے 18 سال قبل ممبئی میں تینڈولکر کے گھر لی گئی ایک تصویر سے بنایا ہے۔ جیسے جیسے کام آگے بڑھا، پیئرسن رائٹ کا نظریہ بھی بدلتا گیا اور بالآخر گھسے ہوئے ایلومینیم پر تیل سے مصوری کی گئی۔ ایم سی سی کے مجموعے میں کسی ہندوستانی کھلاڑی کا یہ پانچواں پورٹریٹ ہے، جن میں سے چار (کپل دیو، بشن سنگھ بیدی، دلیپ وینگسرکر اور تینڈولکر) پیئرسن رائٹ کے ذریعہ بنائے گئے ہیں۔ لارڈز پورٹریٹ پروگرام اپنی موجودہ شکل میں تین دہائیوں سے جاری ہے، لیکن ایم سی سی وکٹورین دور سے ہی فنون اور نوادرات جمع کرتا رہا ہے، اور 1950 کی دہائی میں ایک مختص میوزیم کھول کر اسے یورپ کا قدیم ترین کھیلوں کا میوزیم بنا دیا۔ لانگ روم گیلری کھیلوں کی دنیا کی قدیم ترین اور سب سے معزز گیلری ہے۔ کلب کے پاس فی الحال تقریباً 000,3 تصاویر ہیں، جن میں سے تقریباً 300 پورٹریٹ ہیں۔ سچن تینڈولکر نے کہا، "یہ بہت بڑا اعزاز ہے۔ 1983 میں، جب ہندوستان نے ورلڈ کپ جیتا تھا، تب لارڈز سے میرا پہلا تعارف ہوا تھا۔ میں نے ہمارے کپتان کپل دیو کو ٹرافی اٹھاتے دیکھا تھا۔

بقیہ: بہار میں ووٹر لسٹ......

عمل اور نظر ثانی کی ٹائم لائن سے متعلق سوالات شامل ہیں۔ ووٹر لسٹ کی خصوصی نظر ثانی کے سلسلے میں الیکشن کمیشن کی جانب سے 24 جون کو جاری کردہ حکم نامے کو چیلنج کرنے والی درخواستوں میں عدالت عظمیٰ سے اس نظر ثانی کو ناقابل عمل اور من مانی قرار دیتے ہوئے منسوخ کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں کانگریس کے جنرل سکریٹری کے سی وینوگوپال، ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) کے رکن پارلیمنٹ مہوا موئترا، راشٹریہ جنتا دل کے رکن پارلیمنٹ منوج کمار جھا، نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (شرد پوار) کی سپریا سولے، کمیونسٹ پارٹی کے جنرل سکریٹری ڈی راجہ، شیوسینا (یو بی ٹی) کے اروند ساونت، جھارکھنڈ مکتی مورچہ کے رکن پارلیمنٹ سرفراز احمد اور مارکسی کمیونسٹ پارٹی کے [illegible] نے بھی عرضیاں دائر کی ہیں۔ اسی طرح، غیر سرکاری تنظیمیں - ایسوسی ایشن فار ڈیموکریٹک ریفارمس، پی یو سی ایل، سماجی کارکن یوگیندر یادو اور دیگر نے اس سلسلے میں الیکشن کمیشن کے فیصلے کے جواز کو چیلنج کرتے ہوئے سپریم کورٹ میں الگ الگ درخواستیں دائر کی ہیں۔ الیکشن کمیشن کے حکم کے خلاف درخواست گزاروں نے دعویٰ کیا ہے کہ یہ اقدام آئین کے آرٹیکل 14، 19، 21، 325 اور 326 کے ساتھ ہی عوامی نمائندگی ایکٹ 1950 اور ووٹر رجسٹریشن کے اصول 1960 کے ضابطہ 21 اے کی خلاف ورزی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ اگر وہ اس حکم نامے پر حکم امتناع نہیں لگایا جائے، تو اس من مانی اقدام میں مناسب عمل کی پیروی نہ ہونے سے لاکھوں ووٹر اپنے نمائندوں کا انتخاب کرنے سے محروم ہو سکتے ہیں۔ اس سے ملک میں آزادانہ اور منصفانہ انتخابات متاثر ہوں گے اور جمہوریت کمزور ہو سکتی ہے۔

سپریم کورٹ کا فیصلہ

سپریم کورٹ نے الیکشن کمیشن کو بہار میں ووٹر لسٹ پر خصوصی نظر ثانی جاری رکھنے کی اجازت دی ہے لیکن ساتھ ہی کچھ دستاویزات جمع کرانے پر لوگوں کو ووٹ کا حق دینے کا مشورہ بھی دیا ہے۔

बिहार लोक सेवा आयोग
15, नेहरू पथ (बेली रोड), पटना — 800001

आवश्यक सूचना

सामान्य प्रशासन विभाग, बिहार के संकल्प ज्ञापांक—12575, दिनांक—09.07.2025 एवं पत्रांक—12585, दिनांक—09.07.2025 द्वारा बिहार राज्य के सभी सरकारी सेवाओं/संवर्गों के सभी स्तर के एवं सभी प्रकार के पदों पर सीधी नियुक्तियों में शत-प्रतिशत राज्य की मूल निवासी महिला अभ्यर्थियों को ही 35% क्षैतिज आरक्षण अनुमान्य किये जाने का प्रावधान किया गया है।

तदालोक में सूचित किया जाता है कि बिहार लोक सेवा आयोग द्वारा प्रकाशित विज्ञापन/जिन विज्ञापनों में परीक्षाफल प्रकाशित किया जाना शेष है- ऐसे सभी मामलों में यह संकल्प तत्काल प्रभाव से लागू माना जायेगा।

उक्त प्रावधान आयोग के वेबसाइट www.bpsc.bihar.gov.in पर भी उपलब्ध है।

परीक्षा नियंत्रक,
बिहार लोक सेवा आयोग,पटना।

بارش: جس نے کچھ کھیلوں کا مزہ اور لطف دوبالا کیا

نئی دہلی، 10 جولائی (یو این آئی) کھیل ہماری زندگی کا ایک اہم حصہ ہیں جو ہمیں صحت مند رکھنے کے ساتھ ساتھ ذہنی سکون بھی میسر کرتے ہیں۔ کھیلوں کی مختلف شکلیں اور اقسام ہوسکتی ہیں۔ کھیلنے کے مقامات جس طرح اہمیت کے حامل ہوتے ہیں اسی طرح کھیلوں کے لئے موسم بھی بہت اہمیت رکھتے ہیں۔ خاص کر اگر بارش کا موسم ہو تو کچھ کھیلوں کا مزہ دوبالا ہوجاتا ہے۔ یہ بات بہت اہم ہے کہ جب بارش ہو رہی ہو تو آپ کھیل کیسے کھیل سکتے ہیں؟ اگر آپ کا بیرونی سرگرمیوں کا جنون بارش سے کہیں زیادہ ہے، یا اگر آپ موسم سے قطع نظر کھیل کھیلنے کے لیے پرعزم ہیں، تو بارش سے بھیگی مہم جوئی کی خوشیوں کو گلے لگانے کا وقت ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ سرمئی خزاں کے دنوں میں، آپ کھیلوں کو آزما کر یا دوبارہ دریافت کر کے یکجہتی کو توڑ سکتے ہیں اور خراب موسم سے لطف اندوز ہو سکتے ہیں۔ بارش ہونے پر آپ دو قسم کے کھیلوں سے لطف اندوز ہو سکتے ہیں: اندرونی سرگرمیاں اور کچھ بیرونی سرگرمیاں، خاص طور پر پانی کے کھیل۔ بارش میں تربیت اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ آپ کسی بھی منظر نامے کے لیے تیار ہیں، اپنے دماغ اور جسم کو اپنے آئندہ مقابلے کے لیے لچکدار رکھتے ہوئے، چاہے یہ بارش والے دن ہی کیوں نہ ہو، مضبوط کرلیا جاتا ہے۔ بارش کے آغاز کی وجہ سے کھیلوں کو عام طور پر روک دیا جاتا ہے جن میں بیس بال، گولف، ٹینس اور کرکٹ شامل ہیں، جہاں بعد کے تین کھیلوں میں بھی قدرے گیلے حالات کھیل کے معیار اور کھلاڑیوں کی حفاظت کو شدید متاثر کرتے ہیں۔ ٹینس کے معاملے میں، کئی مقامات نے پچھلی دہائی میں اپنے موجودہ کورٹس اور اسٹیڈیم کے اوپر پیچھے ہٹنے کے قابل چھتیں بنائی ہیں تاکہ بارش میں تاخیر سے بچا جا سکے جو کہ ٹورنامنٹ کو حتمی تاریخ سے آگے بڑھا سکتا ہے۔ اگرچہ بارش کا خوشگوار موسم ہر کوئی پسند کرتا ہے، لیکن یہ کچھ کھیلوں کے لیے تباہی بن جاتا ہے۔ جس میں معروف ترین کھیل کرکٹ کو ہم سرفہرست شمار کرتے ہیں۔ جو سب سے مشہور اور پسندیدہ کھیل سمجھا جاتا ہے۔ کرکٹ کی بات کریں تو یہ ہر موسم میں کھیلی جاتی ہے، لیکن بارش ہی اس کا مزہ خراب کر دیتی ہے۔ کیونکہ بارش میں کرکٹ کھیلنا کسی بھی حال میں ممکن نہیں۔ کیونکہ یہ بڑے گراؤنڈ میں کھیلی جاتی ہے۔ جو اوپر سے بالکل کھلا ہوا ہوتا ہے اور یہی وجہ ہے کہ اس پر موسم کا زیادہ اثر پڑتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بارش کی وجہ سے میچز کو منسوخ کردیا جاتا ہے۔ کچھ بڑے بیرونی کھیل جو بارش سے متاثر نہیں ہوتے۔ ان میں فٹبال، ہاکی، رگبی شامل ہیں۔

بقیہ: غزہ میں اسرائیلی....

دیر البلح پر اسرائیلی حملے میں کم از کم 13 فلسطینی شہید ہو گئے۔ ذرائع کے مطابق اس حملے میں درجنوں افراد زخمی بھی ہوئے ہیں، اس سے قبل الجزیرہ نے اطلاع دی تھی کہ وسطی غزہ ہی میں واقع البریج پناہ گزین کیمپ پر اسرائیلی حملے میں 4 افراد شہید ہوئے۔ دریں اثنا، غزہ کے دو بڑے ہسپتالوں نے ایندھن کی شدید قلت کے باعث مدد کی اپیل کی ہے اور خبردار کیا ہے کہ اسرائیلی محاصرے کی وجہ سے یہ طبی مراکز جلد ہی 'خاموش قبرستانوں' میں تبدیل ہو سکتے ہیں۔ غزہ کے سب سے بڑے الشفا ہسپتال کے ڈائریکٹر محمد ابو سلمیہ نے صحافیوں کو بتایا کہ 100 سے زائد نوزائیدہ بچے اور تقریباً 350 ڈائیلاسز کے مریض زندگی و موت کی کشمکش میں مبتلا ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 'آکسیجن اسٹیشنز بند ہو جائیں گے، آکسیجن کے بغیر ہسپتال، ہسپتال نہیں رہتا، لیبارٹری اور بلڈ بینک بند ہو جائیں گے اور فریج میں موجود خون کی یونٹس خراب ہو جائیں گی۔'

بقیہ: تعمیراتی کام..........

فراہم کرنے والے متبادل راستوں کی تعمیر اور راجگیر کرکٹ اسٹیڈیم کے تعمیراتی کام کی پیش رفت اور تازہ ترین صورتحال کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کیں۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے افسروں کو ہدایت دی کہ یہاں جاری ترقیاتی کاموں اور راجگیر کو متبادل رابطہ فراہم کرنے والے راستوں کی تعمیر کے کام میں تیزی لائیں تاکہ کام جلد از جلد مکمل ہو سکے۔ اس سے قبل پٹنہ سے راجگیر جانے کے دوران وزیر اعلیٰ نے نالندہ ضلع کے تحت مجوزہ صالح پور سے راجگیر بودھ سرکٹ فورلین روڈ کی تعمیر کے الائنمنٹ کا ساحل پور موڑ اور بلوا میں زمین کا معائنہ کیا۔ اس دوران افسروں نے وزیر اعلیٰ کو بتایا کہ مجوزہ روڈ کے الائنمنٹ میں آنے والی ریلوے لائن کے اوپر ایک ایلیویٹیڈ تعمیر کیا جائے گا۔ اس دوران وزیر اعلیٰ نے افسروں کو ہدایت دی کہ اس سڑک کا کام جلد کام شروع کرائیں۔ اس کی تعمیر کے بعد پٹنہ سے راجگیر جانے والے لوگوں کو آمد و رفت میں کافی سہولت ملے گی اور وقت کی بھی بچت ہوگی۔ اس کے ساتھ وزیر اعلیٰ نے حسن پور میں زیر تعمیر ڈائیورسن کی جگہ کا معائنہ کیا اور تعمیراتی کام کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر رکن پارلیمنٹ کوشلندر کمار، رکن اسمبلی کوشل کشور، وزیر اعلیٰ کے پرنسپل سکریٹری دیپک کمار، ڈیولپمنٹ کمشنر پرتئے امرت، وزیر اعلیٰ کے سکریٹری مسٹر انوپم کمار، وزیر اعلیٰ کے سکریٹری کمار روی، وزیر اعلیٰ کے او ایس ڈی ڈاکٹر گوپال سنگھ، محکمہ آفات انتظامیہ کے سکریٹری ڈاکٹر چندر شیکھر سنگھ، بہار ریاستی روڈ ڈیولپمنٹ کارپوریشن لمیٹیڈ کے منیجنگ ڈائرکٹر شیرشت کپل اشوک نالندہ کے ڈی ایم کندن کمار، پٹنہ کے ڈی ایم ڈاکٹر تیاگراجن ایس ایم، نالندہ کے ایس پی بھرت سونی سمیت دیگر سینئر افسران موجود تھے۔

NISHAT MARRIAGE
BUREAU CENTER
Add:-Opp. Gov. UTKARMIT MADHY VIDHALY
JAMALUDDIN CHAK (LALPHATAK)
KHAGAUL PATNA BIHAR 801105
Mob: No. 7488446999, 9334433100

ارجنٹ شیخ لڑکا
(1) MBBS/29 سال قد "5 '5 گھر پٹنہ لڑکی مدمقابل
(2) Gov.Employ(Asst.)/32 سال قد '5 "5 فٹ سیتا مڑھی۔
(3) انجینئر 32 سال قد '6 فٹ گھر پٹنہ
(4) Data Analyst at Net Prophel- Delhi/39
(5) Self Emplyed Managing Director
(6) Team Member Aastha Consulting New Delhi/28 سال قد '5 "8 گھر آرہ بھوجپور۔
(7) Self Emplyed Working in Dubai/30 سال قد "7 '5 گھر اڑیسہ۔

(2) B.D.S فائنل ایئر 23 سال قد "5 '5 گھر پٹنہ
(3) Masters in Optometry(Working in ISHA Netralaya Pune/32 سال قد '5 گھر پٹنہ
(4) History Hons/24 سال قد "6 '5 گھر آرہ بھوجپور
(5) M.A (Urdu) P.U/26 سال قد "3 '5 گھر پٹنہ
(6) ADCA(Advance Diploma in Computer Application/27 سال قد '5 "8 گھر سیوان۔
(7) B.Ed/24 سال قد "3 '5 گھر پٹنہ
(8) B.S.C پاس/28 سال قد "5 '5 گھر پٹنہ
(9) Bio tech/24 سال قد "3 '5 گھر پٹنہ

ارجنٹ شیخ لڑکی
(1) M.D.S-B.D.S فائنل ایئر 25 سال قد "3 '5 گھر پٹنہ

پرنٹر و پبلشر جہاں آرا نے ''پندار پرنٹنگ پریس''، پندار ہاؤس سلطان گنج، پٹنہ۔800006 میں چھپوا کر دفتر روزنامہ 'پندار'، پندار ہاؤس، سلطان گنج، پٹنہ۔800006 سے شائع کیا۔ (ملکیت: جہاں آرا) موبائل: 9304979320, 9097261168
RNI No. 28439/74, REGD No. PT-28/2008, Head Office: PINDAR HOUSE, Sultanganj, Patna-6, Mobile No. 9304979320, 9097261168 E-mail: pindar2010@gmail.com
PROPRIETOR, PRINTED & PUBLISHED BY JAHAN ARA, PINDAR HOUSE, SULTANGANJ, PATNA- 800006 AND PRINTED FROM "PINDAR PRINTING PRESS" SULTANGANJ, PATNA-800006, EDITOR- ABDUL KHALIQUE EHSANI

مالکان
محمد رضی محمد ارشد
سونے اور چاندی کے زیورات کے لئے
KOHINOOR Jewellers
RE-OPEN
کوہ نور جویلرس
0612-2303377
M.9661960604
FRONT S.S. CAPITAL MARKET, MURADPUR, PATNA-800 004
دکان نمبر ۸، ایس، ایس، کیپیٹل مارکیٹ، مراد پور، پٹنہ ۸۰۰۰۰۴

عبدالغفور جیسی ایمانداری نتیش کمار کی شخصیت میں موجود: اشفاق کریم

بہار کے واحد مسلم وزیر اعلیٰ کے یوم وفات کے موقع پر میموریل فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام یادگاری تقریب کا انعقاد

طویل عرصے بعد مسلم رہنماؤں کو عبدالغفور کی یاد آئی

پٹنہ (عتیق الرحمٰن شعبان) بہار کے واحد مسلم وزیر اعلیٰ عبدالغفور کو جمعرات کو ان کے یوم وفات (10 جولائی) کے موقع پر مسلم رہنماؤں نے شدت سے یاد کیا اور انہیں خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے ان کے لئے مغفرت کی دعائیں کی۔ ان کی خدمات و قربانیوں کو بھی مسلم رہنماؤں نے یاد کرتے ہوئے ان سے سبق حاصل کرنے کا خود بھی عزم کیا اور دوسروں کو بھی اسکی تلقین کی۔ طویل عرصے بعد مسلم رہنماؤں کو اپنے ایک عظیم محسن عبدالغفور کی یاد آئی ہے اور وہ بھی تب جب بہار میں اسمبلی انتخابات بالکل قریب آچکے ہیں اور اس میں ان مسلم رہنماؤں کا سیاسی کیریئر داؤ پر لگا ہوا ہے۔ ان پر آفت اور مصیبت آپڑی ہے تو اچانک چچا عبدالغفور یاد آنے لگے اور ان کی شخصیت میں ایمانداری، انکساری، خلوص اور نیکی سمیت تمام تر خوبیاں بھی نظر آنے لگی ہیں۔ چچا عبدالغفور کو شدت سے یاد کرنے والے مسلم رہنماؤں میں بیشتر کا تعلق برسراقتدار سیاسی جماعت سے ہے جو پہلے کی طرح اس بار بھی شائد اسمبلی انتخابات میں اپنی پارٹی کو مسلمانوں کا ووٹ نہیں دلا پائیں گے۔ حالانکہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے حقیقی طور پر ریاست کے مسلمانوں کی ترقی وخوشحالی کیلئے اتنا زیادہ کام کئے ہیں جتنا پہلے کسی وزیر اعلیٰ نے نہیں کیا تھا۔ مسلمانوں کا ووٹ نتیش کمار کی پارٹی کو دلانے میں مسلم رہنما ہمیشہ ناکام اس لئے رہے کہ انہوں نے ایمانداری سے نتیش کمار کے کاموں کی تشہیر نہیں کی اور مسلمانوں کو ترقیاتی وفلاحی منصوبوں سے ٹھیک طریقے سے فائدہ نہیں دلا سکے، اور پارٹی کو بھی مضبوط و مستحکم بنانے میں موثر کردار ادا نہیں کر سکے۔ عبدالغفور میموریل فاؤنڈیشن کی جانب سے جمعرات کو سون بھون میں واقع امر پالی ہوٹل میں عبدالغفور یادگاری تقریب کا انعقاد کیا گیا جس کی صدارت الکریم یونیورسیٹی کے سربراہ اور سابق رکن پارلیمنٹ ڈاکٹر احمد اشفاق کریم نے کی جب کہ نظامت کے فرائض بہت ہی خوبصورتی سے فاؤنڈیشن کے سکریٹری اور قومی اردو اساتذہ تنظیم کے سربراہ محمد رفیع نے انجام دیئے۔ انہوں نے فاؤنڈیشن کے اغراض و مقاصد پر بھی تفصیل سے روشنی ڈالی اور سابق وزیر اعلیٰ عبدالغفور کی خدمات وقربانیوں سے بھی لوگوں کو روشناس کرایا۔ اپنے صدارتی خطاب میں ڈاکٹر احمد اشفاق کریم نے بہار کے واحد مسلم وزیر اعلیٰ رہے عبدالغفور سے اپنے دیرینہ تعلقات کا تفصیل سے تذکرہ کیا اور کہا کہ عبدالغفور انسانیت کے پیکر تھے۔ خودداری اور شرافت ان کی زندگی میں کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی۔ وہ بے پناہ ایماندار تھے اور کوئی شخص ان کی قصیدہ خوانی کرے، یہ تو انہیں قطعی پسند نہیں تھا۔ اپنی تعریف سننے کے قائل بھی نہیں تھے۔ وہ بہار کے ایک بہترین وزیر اعلیٰ ثابت ہوئے جنہوں نے اپنے دور اقتدار میں کئی اہم و بے مثل کارنامے انجام دیئے جس سے نئی نسلوں کو واقف کرائے جانے کی ضرورت ہے۔ ڈاکٹر اشفاق کریم نے ریاستی حکومت سے مطالبہ کیا کہ دوسرے سبھی وزیر اعلیٰ اور مرکزی وزرا کا یوم پیدائش ان کے انتقال کے بعد سرکاری سطح پر منائے جانے کی روایت کو بڑھاتے ہوئے سابق وزیر اعلیٰ عبدالغفور کا یوم پیدائش یا یوم وفات بھی سرکاری سطح پر منایا جائے اور ہر سال حکومت کی جانب سے تقریب کا انعقاد کیا جائے جس سے نئی نسلوں کو اپنے رہنما کے بارے میں ترغیب مل سکے۔ ڈاکٹر اشفاق کریم نے اپنی طویل تقریر کے دوران وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی بھرپور تعریف کی اور دعویٰ کیا کہ بہار میں مسلمانوں کی ترقی وفلاح کیلئے جتنا کام نتیش کمار نے اپنے دور اقتدار میں کیا ہے اتنا کام پہلے کسی دوسرے وزیر اعلیٰ یا حکومت نے کبھی نہیں کیا۔ مسلمانوں کو اپنا سچا ہمدرد اور بہی خواہ پہچاننے کی ضرورت ہے۔ مگر افسوس ہے کہ مسلمان آج بھی اسی پارٹی کیلئے جان دینے کو تیار بیٹھے ہیں جس نے مسلمانوں کی ترقی کیلئے کبھی کوئی فکر نہیں کی اور نہ کام کیا۔ بہار اسٹیٹ سنی وقف بورڈ کے چیئرمین الحاج محمد ارشاد اللہ نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ سابق وزیر اعلیٰ عبدالغفور سے ان کی کئی ملاقاتیں ہوئی اور کئی موضوعات پر تبادلہ خیال بھی ہوا۔ ابتدائی زمانے میں ملاقات کے دوران عبدالغفور صاحب نے ان سے خواہش پوچھی کہ سیاست کر رہے ہیں یا کچھ اور بھی؟ اس پر انہوں نے جواب دیا تھا کہ اپنی تجارت بھی کر رہے ہیں۔ یہ سن کر عبدالغفور صاحب بہت خوش ہوئے تھے اور کہا تھا کہ مسلمانوں کو فریادی اور محتاج بن کر سیاست میں نہیں آنا چاہئے بلکہ خودکفیل بن کر سیاست میں قدم رکھنا چاہئے اور مضبوطی سے سیاست کرنی چاہئے تاکہ وقار حاصل ہو سکے۔ اس موقع پر عبدالغفور میموریل فاؤنڈیشن کے صدر منہاج ڈھاکوی نے استقبالیہ خطبہ دیتے ہوئے تقریب میں شریک تمام مہمانوں اور شرکاء کا والہانہ خیر مقدم کیا اور کہا کہ جو قوم اپنے اسلاف کو فراموش کر دیتی ہے وہ قوم خود بھی فراموش کر دی جاتی ہے۔ اس لئے ہمیں اپنے محسن سابق وزیر اعلیٰ عبدالغفور کی حیات و خدمات سے واقفیت حاصل کرنی چاہئے اور ایسی عظیم شخصیت کو ہمیشہ یاد کرنا چاہئے۔ یادگاری تقریب سے مولانا شبلی القاسمی، سابق وزیر عبدالمالک، سابق رکن اسمبلی ڈاکٹر اظہار احمد، بی پی ایس سی کے سابق چیئرمین امتیاز احمد کریمی، ڈاکٹر انوار الہدیٰ، قاضی نقیب ایکتا، محمد جاوید عالم، محمد قیصر، محمد اکرام، محمد تاج الدین قاسمی اور دیگر سرکردہ شخصیتوں نے بھی خطاب کرتے ہوئے عبدالغفور کو پرخلوص خراج عقیدت پیش کیا جب کہ محمد عظیم الدین، ڈاکٹر اشرف النبی قیصر، محمد راشد احمد، مبین الہدیٰ، محمد عارف اور دیگر درجنوں سرکردہ افراد بھی تقریب میں موجود تھے۔

اسلام کو زندہ رکھنے کے لئے مدارس کا قیام ضروری: سلیم پرویز

مدرسہ گلشن ابراہیم پٹنہ سیٹی میں کمپیوٹر لیب کا افتتاح، تقریب سے ارشاد علی آزاد کا بھی خطاب

پٹنہ، (پی این ایس) ماں کی گود کے بعد مدرسہ ہی بچوں کی تعلیم کے لئے بہترین جگہ ہے۔ اسلام کو زندہ رکھنے کے لئے مدارس کا قیام ضروری ہے۔ ان خیالات کا اظہار بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ کے چیئرمین سلیم پرویز نے پٹنہ سیٹی کے مدرسہ گلشن ابراہیم میں کمپیوٹر لیب کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ جس قوم کی شروعات اقراء سے ہو اس قوم سے بہتر کوئی قوم نہیں۔ قرآن کی تعلیم حاصل کر کے اور اس پر عمل کر کے ہی بڑے بڑے سائنسداں ہوئے۔ جناب سلیم پرویز نے کہا کہ آج کے دور میں کمپیوٹر کی تعلیم انتہائی ضروری ہے۔ کمپیوٹر کے ذریعہ ہی ہوائی جہاز اور راکیٹ کنٹرول ہوتے ہیں۔ بچوں کو کمپیوٹر کی تعلیم سے بھی آراستہ ہونا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ بچے کمپیوٹر اور موبائل کا استعمال تعلیم کے لئے کریں ریل بنانے کے لئے نہیں۔ انہوں نے کہا کہ والدین محنت مشقت کر کے بچوں کو تعلیم دلاتے ہیں اور کچھ ان کی محنت کی کمائی سے تعلیم پر توجہ نہ دے کر بے جا خرچ کرتے ہیں۔ دراصل وہ والدین کو نہیں بلکہ خود کو دھوکہ دیتے ہیں۔ انہوں نے طالب علموں سے کہا کہ یہ ان کا سنہرا دور ہے۔ لوہا جب گرم ہوتا ہے تو اس پر ہتھوڑا مارا جاتا ہے۔ لہٰذا ابھی آپ کا وہ دور ہے جب لوہا گرم ہے اور یہی وہ وقت ہے جب اس لوہے پر ہتھوڑا چلانے کی ضرورت ہے یعنی اس عمر کا صحیح استعمال کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ابھی وزیر اعلیٰ نتیش کمار کا دور اقتدار ہے۔ اس دور میں اگر کمپیوٹر کی تعلیم حاصل کر لیتے ہیں تو کسی نہ کسی محکمہ میں کمپیوٹر آپریٹر، ڈاٹا آپریٹر و دیگر شعبہ میں ملازمت ضرور ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ میرے والدین کے پاس اتنے پیسے نہیں تھے کہ میں اعلیٰ تعلیم حاصل کر سکوں۔ میں نے بھی ممبئی میں ریمنگٹن مشین پر ٹائپنگ کا کورس چالیس دنوں میں پورا کیا اور پھر بیرون ملک ملازمت کی۔ مجھے امریکہ جانے کی خواہش تھی اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے میری وہ خواہش بھی پوری ہوئی۔ انہوں نے اعلان کیا کہ مدرسہ گلشن ابراہیم کے فوقانیہ تک اپ گریڈ کرنے کا کا خرچ میں اپنی جیب سے کروں گا۔ انہوں نے کہا کہ اس مدرسہ کی ترقی میں ہر ممکن مدد کروں گا۔ اس موقع پر تقریب سے خطاب کرتے ہوئے بہار اسٹیٹ شیعہ وقف بورڈ کے سابق چیئرمین ارشاد علی آزاد نے کہا کہ پٹنہ سیٹی تاریخی اہمیت کا حامل ہے۔ مدرسہ سلیمانیہ سے لے کر سنی وقف بورڈ اور شیعہ وقف بورڈ سے ملحق جائداد پٹنہ سیٹی سے ہی تعلق رکھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مدرسہ گلشن ابراہیم میں تعلیم کا بہتر نظم ہے۔ اس سے ضلع انتظامیہ کو بھی روبرو کرانا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ ووٹر لسٹ رویژن میں مسلمان بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ اس موقع پر جنتا دل یو لیڈر آر اے دانش، سماجی کارکن شاہ فیض الرحمن، سینئر صحافی ساجد پرویز، قاری شہود الرحمن، ریاض الدین، حنیف شیخ، جمیل احمد، سید مشرف حسن، محمد اسامہ، عبدالقادر، شہزاد رشید، ڈاکٹر اقبال احمد اور محمد آفریدی خاص طور سے موجود تھے۔ اس سے قبل مدرسہ گلشن ابراہیم کے صدر سید عبدالحنان، سکریٹری خلیل احمد نے بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ کے چیئرمین سلیم پرویز، ارشاد علی آزاد اور دوسرے مہمانوں کا شال اور گلدستہ پیش کر خیر مقدم کیا۔ اس موقع پر شاہ عظیم آباد وایجوکیشنل ویلفیئر ٹرسٹ کی جانب سے سکریٹری محمد یونس بھی مومینٹو اور گلدستہ پیش کرتے چیئرمین سلیم پرویز کی عزت افزائی کی۔ بعدازاں جناب سلیم پرویز نے کمپیوٹر لیب کا افتتاح کیا۔ تقریب کا آغاز محمد افروز کے تلاوت کلام پاک سے ہوا جبکہ محمد عبداللہ نے نعت پیش کیا اور محمد مفضال رضا، حبیب اللہ، سید عدنان ہاشمی، سید صبا ہاشمی اور محمد افروز نے مختلف موضوعات پر ہندی، انگریزی اور اردو میں مختصر تقریر پیش کی۔

0612-2300000 +91 8540059700
زم زم گیسٹ ہاؤس
سبزی باغ، دریا پور روڈ پٹنہ ۴
Zam Zam Guest House
Facilities :
24 Hours Check In / Check Out Facilities
24 Hours Electricity
Air Condition Room
24 Hours Hot and Cold Water
Lift
Parking
Restaurant
Attach Bathroom
LED T.V. Facility
Intercom
Sabzibagh, Near Dariyapur Jama Masjid, Patna-800 004

'پھر سے نتیش، اب عوام کی آواز

مودی جی بہار کو پھر دیں گے بڑی سوغات: رتنیش سدا/شیلا کماری منڈل

پٹنہ (عتیق الرحمٰن شعبان) محکمہ نشہ بندی کے ریاستی وزیر رتنیش سدا اور محکمہ ٹرانسپورٹ کی وزیر شیلا کماری منڈل نے جمعرات کو اپنی پارٹی جنتا دل یونائیٹیڈ کے ریاستی دفتر ویر چند پٹیل پتھ میں منعقد جن سنوائی پروگرام میں شرکت کر کے پارٹی کارکنوں اور عام لوگوں کے مسائل کو سنجیدگی سے سنا اور اسے حل کرنے کے لئے متعلقہ افسران کو فون کر کے ضروری ہدایتیں دیں۔ بعد میں ذرائع ابلاغ کے نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے رتنیش سدا نے دعویٰ کیا کہ '2025 میں 225۔ پھر سے نتیش' اب صرف ایک نعرہ نہیں ہے بلکہ بہار کے 14 کروڑ عوام کی آواز ہے جو پورے ملک میں محسوس کی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ نتیش کمار کی قیادت پر عوام کو بے پناہ اعتماد ہے اور ایک بار پھر ان کے مضبوط ہاتھوں میں ریاست کی باگڈور سونپنے کے لئے عوام تیار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن پارٹیوں کے ذریعہ عوام کو گمراہ کیا جارہا ہے کیونکہ ان کے پاس کوئی ایجنڈا ہی نہیں ہے۔ مگر عوام اپوزیشن کے جھانسے میں آنے والے نہیں ہیں۔ وزیر نشہ بندی رتنیش سدا نے اپنے عزائم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بہار میں نافذ مکمل شراب بندی کو کامیاب بنانے کے لئے ہر ممکن ضروری اقدامات کئے جارہے ہیں اور ریاستی سطح سے اس کی نگرانی بھی کی جارہی ہے۔ شراب بندی سے کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ ایک دیگر سوال کے جواب میں رتنیش سدا نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی ایک بار پھر بہار کے دورہ پر 18 جولائی کو بابائے قوم مہاتما گاندھی کے جائے عمل چمپارن آرہے ہیں جہاں وہ موتیہاری میں منعقد ہونے والے ایک بڑے پروگرام میں شامل ہوں گے اور بہار کو ہزاروں کروڑ روپے کے ترقیاتی منصوبوں کی سوغات دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم مودی جب بھی بہار آتے ہیں تو کچھ بڑی سوغات ریاست کے عوام کے لئے لاتے ہیں۔ ان کی بہار آمد بہت ہی خوش آئند ہے۔ اس موقع پر جے ڈی یو کے سرکردہ رہنما سنجے کمار سنگھ عرف گاندھی جی اور ڈاکٹر نوین کمار آریہ چندرونشی بھی موجود تھے۔

شراونی میلہ کیلئے پٹنہ جنکشن پر کنٹرول روم قائم

پٹنہ (عتیق الرحمٰن شعبان) ہندی کے رواں ساون مہینہ میں بڑے پیمانے پر منعقد کئے جارہے شراونی میلہ 2025 میں ٹرینوں میں عقیدتمندوں کی بڑھتی تعداد کو ہر ممکن ضروری سہولت اور تحفظ دستیاب کرانے کے مقصد سے پٹنہ ضلع ریل پولس نے موثر اقدامات کئے ہیں اور اس کے تحت پٹنہ جنکشن پر مہاویر مندر اور کربگہیا دونوں جانب کنٹرول روم قائم کر دیا گیا ہے جس کا افتتاح جمعرات کو ریل ایس پی امریتندو شیکھر ٹھاکر نے کیا۔

5 سال کا ناجائز قبضہ 5 دنوں میں ختم

پٹنہ (پی این ایس) چہرہ کلاں ویشالی میں لالن کمار کی دکان پر پانچ سال کا غیر قانونی قبضہ بھومی صلاحکار نامی تنظیم کی وجہ سے پانچ دنوں میں ختم ہو گیا۔ اس سے پہلے کہ پولیس دکان خالی کراتی، ناجائز قابضین نے دکان خالی کر دی۔ للن کمار کے مطابق اس نے قانونی معاہدہ کر کے اپنی دکان ایک شخص کو کرائے پر دی تھی۔ معاہدے کی مدت 11 ماہ تھی۔ لیکن جس شخص کو اس نے دکان دی اس نے کرایہ دینا بند کر دیا۔ معاہدے کی مدت ختم ہونے کے بعد بھی وہ دکان خالی نہیں کر رہا تھا۔ وہ پانچ سال سے کرایہ ادا نہیں کر رہا تھا۔ وہ دو تین سال سے لالن جی کو بہت پریشان کر رہے تھے۔ وہ ہر جگہ التجا کرتے کرتے تھک گیا۔ لیکن دکان پر قبضہ ختم نہیں ہوا۔ اسی دوران اسے بھومی صلاحکار نامی ایک تنظیم کے بارے میں معلومات ملی جو مفت قانونی مشورہ دے رہی ہے۔ اس نے اس کے فون نمبر پر کال کی اور اپنی حالت زار بتائی۔ انہیں ایس ڈی ایم کو درخواست دینے کا مشورہ دیا گیا۔ اس نے مشورہ مان لیا اور ایس ڈی ایم کو درخواست دی۔ ایس ڈی ایم نے مقامی تھانے کو درخواست پر کارروائی کا حکم دیا۔ اس کے بعد پولیس متحرک ہوگئی۔ لیکن ناجائز قابضین کو اس کی ہوا مل گئی۔ اس سے پہلے کہ پولیس پہنچ پاتی، اس نے دکان خالی کر دی اور فرار ہو گیا، حالانکہ مذکورہ شخص پانچ سال سے اس کی جائیداد پر قابض تھا۔ للن کمار نے کہا کہ جب میں نے اس شخص کو فون کیا جس نے مجھے اتنا بڑا مسئلہ حل کرنے کا مشورہ دیا اور اس پر میں نے عمل کیا۔ کوئی بھی شخص 4979895084 پر کال کر کے اس سے ملاقات کا وقت لے سکتا ہے۔

बिहार सरकार
पशु एवं मत्स्य संसाधन विभाग
पशुपालन निदेशालय, बिहार
पशुपालन ज्ञान
पशुपालक कल्याण
दुधारू पशुओं पर ऑक्सीटोसिन (Oxytocin Injection) के उपयोग पर रोक
पशुपालकों के लिये आवश्यक सलाहः
1. ऑक्सीटोसिन हार्मोन का मुख्य कार्य पशुओं के प्रसव के समय गर्भाशय को संकुचित नवजात को बाहर आने में मदद करना है। इसका दूसरा मुख्य कार्य पशुओं के दुग्ध ग्रंथियों को उत्तेजित कर दूध स्रावित करना है।
2. कुछ व्यवसायिक प्रवृति के पशुपालकों के द्वारा दुधारू पशुओं में ऑक्सीटोसिन इंजेक्शन का प्रयोग किया जाता है। इस प्रकार अप्राकृतिक ढंग से दूध उतारने से दुधारू पशुओं में दवा की आदत हो सकती है, जिसकी वजह से उन्हें भविष्य में सामान्य रूप में दूध देने में कठिनाई हो जाती है।
3. कृत्रिम ऑक्सीटोसिन के उपयोग के कारण पशुओं में हार्मोनल असंतुलन की स्थिति उत्पन्न हो सकती है।
4. Prevention to Cruelty to Animal Act, 1960 के section 12 और IPC की धारा 429 के तहत पशुओं में ऑक्सीटोसिन का उपयोग दण्डनीय अपराध है।
5. Food and Drug adulteration Prevention Act, 1940 द्वारा ऑक्सीटोसिन को Schedule 'H' Drug में रखा गया है, जिसके अनुसार पशु चिकित्सक के परामर्श के बिना पशुओं में इसके उपयोग पर रोक है।
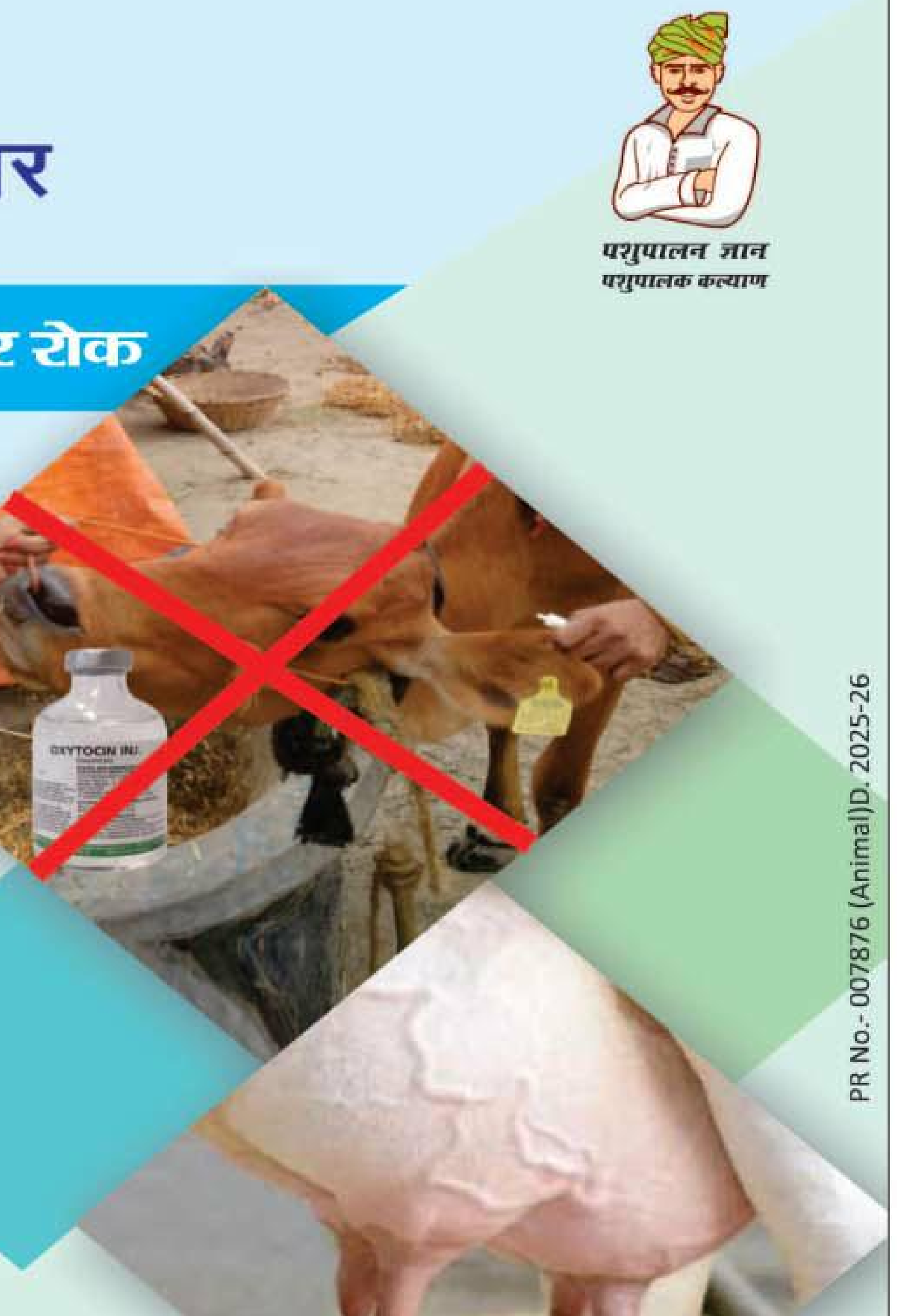
PR No.- 007876 (Animal)D. 2025-26
पशुपालकों को सलाह दी जाती है कि वे स्वयं ऑक्सीटोसिन इंजेक्शन का उपयोग अपने दुधारू पशुओं पर नहीं करें। विशेष परिस्थिति में योग्य पशु चिकित्सक के द्वारा ही इस इंजेक्शन का उपयरेग किया जाये।
अधिक जानकारी के लिए पशुपालन कार्यालय अथवा पशु स्वास्थ्य एवं उत्पादन संस्थान, बि हार, पटना (दूरभाष संख्या 0612-2226049) से सांर्क करें।
पशुपालन सूचना एवं प्रसार, पशुपालन निदेशालय, पशु एवं मत्स्य संसाधन विभाग, बिहार द्वारा जनहित में प्रचारित

سونے اور چاندی کے عمدہ زیورات کیلئے
تشریف لائیں، کوالیٹی اور وزن کی گارنٹی
RAJDHANI JEWELERS
راجدھانی جویلرس
SABZIBAGH, PATNA-4
Mob: 9341566091

رحیمیہ دواخانہ
رحمت نگر، عیسی پور، پھلواری شریف، پٹنہ
خادم الاطبا حکیم (ڈاکٹر) حافظ مولانا
محمد تجمل حسین قاسمی مظاہری
اوقات مطب
صبح 10.00 بجے سے 2.00 بجے دن تک
شام 4.00 بجے سے 8.00 بجے رات تک
07543943106